

عنوان صناعت کیمیا و مکاشفات خلق زمین و زمان

احوال الآخر صلی سبحانی

مؤلفه
مولانا مولوی عارف محمد بن مولوی بابا الله

فرمانش صاحب دارالاسرافه الدار الکتابیه کتب میری راجه

در هر کتابخانه و کتابفروشی و در هر کتابخانه و کتابفروشی

کتب مندرجہ کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں مندرجہ ذیل سے مل سکتی ہیں

مکمل ترجمہ قانونی حکمت مسالہ قریبہ نجابی منظوم

علم طب یونانی میں یہ مشہور ایرانی ہر قسم کی کتاب اور تشریح بدن میں لاثانی ہے چونکہ زبان عربی میں نہایت مشکل تھی لہذا ہمیں بغرض سہولیت کا ترجمہ عام فہم پنجابی زبان میں کرایا ہے جس میں پنجابی بھائی تفسیر میں کیا ہے دسترس حاصل کر سکیں۔ فاضل ترجمہ نے ہر مفہم کے ابتدا میں چند سطور اصل متن عربی کی کہہ کر تفسیر اسے نظم ترجمہ اس خوبی سے نہایا ہے کہ ادنیٰ سے ادنیٰ لیاقت کا طالب علم بھی اس کو بخوبی سمجھ سکے۔ اور جو جو مشکل مقام تھے انکو مثالیات مفقودوں سے نہایت آسان کر دیا ہے مزید برآں بڑی بڑی مشہور کتب طبیہ سے حاشیہ برآورد میں شرح کی ہے۔ کاغذ کی عمدگی اور لکھائی چھاپائی صحت میں سچے کوشش کی گئی ہے خریدار بھی غلط قدر دانی خریدے گا کہ ترجمہ کی محنت کی داد میں قیمت ۸ روپے میں

قانونی اردو عمدہ اور خوش خط چھاپا ہوا موجود ہے علم و فن حکمت کو عربی سے اردو لباس پہنا کر بغرض افادہ عام طالب علمان کے لئے لائیں مشکلات کہ لفظ بہ لفظ آسان کر دیا ہے قیمت ۶ روپے

ترجمہ قدوری اردو میں

فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری درباب مسائل فقہ حدیث اس کتاب کا عربی سے ترجمہ کیا گیا ہے مشکل یہی کہ عام مسلمانان جو عربی سے محض ناواقف تھے انہوں نے مسائل شریعت طریق نماز حج۔ زکوٰۃ۔ شریک۔ بیعت اور تمام قانون شرعی سے لاطبی کی وجہ سے پوری غفلت حاصل نہیں ہوتی تھی۔ اسے عام فہم ہونے کے واسطے آسان زبان اردو میں ترجمہ کرایا گیا ہے۔ ہاتھوں ہاتھ یہ کتاب بہت خریدی جاتی ہے قیمت صرف ۷ روپے

ترجمہ کنز الدقائق اردو میں

اس کتاب بھی فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری کا ترجمہ مبینی بر مسائل فقہ مثیل قدوری عربی سے اردو میں اس غرض سے ترجمہ کیا گیا ہے کہ طالب علمان علم فقہ اس کے مطالعہ سے بہرہ یاب ہوں۔ لکھائی چھاپائی کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ اور قیمت بھی بغرض افادہ عام صرف ایک روپیہ

نہیں الو عظیم اردو میں

فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری درباب مسائل فقہ حدیث اس کتاب کا عربی سے اردو میں اس غرض سے ترجمہ کیا گیا ہے کہ طالب علمان علم فقہ اس کے مطالعہ سے بہرہ یاب ہوں۔ لکھائی چھاپائی کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ اور قیمت بھی بغرض افادہ عام صرف ایک روپیہ

تذکرۃ الاولیاء اردو میں

فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری درباب مسائل فقہ حدیث اس کتاب کا عربی سے اردو میں اس غرض سے ترجمہ کیا گیا ہے کہ طالب علمان علم فقہ اس کے مطالعہ سے بہرہ یاب ہوں۔ لکھائی چھاپائی کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ اور قیمت بھی بغرض افادہ عام صرف ایک روپیہ

مجمع الاسرار اردو میں

فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری درباب مسائل فقہ حدیث اس کتاب کا عربی سے اردو میں اس غرض سے ترجمہ کیا گیا ہے کہ طالب علمان علم فقہ اس کے مطالعہ سے بہرہ یاب ہوں۔ لکھائی چھاپائی کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ اور قیمت بھی بغرض افادہ عام صرف ایک روپیہ

تحفہ بنیظیر ترجمہ دیوان حافظ پنجابی نظم

فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری درباب مسائل فقہ حدیث اس کتاب کا عربی سے اردو میں اس غرض سے ترجمہ کیا گیا ہے کہ طالب علمان علم فقہ اس کے مطالعہ سے بہرہ یاب ہوں۔ لکھائی چھاپائی کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ اور قیمت بھی بغرض افادہ عام صرف ایک روپیہ

ہر قسم کی درخواستیں نام حاجی حیراغ الدین راج الدین جبران کتب خانہ کشمیری لاہور کی پیشکش

[illegible]

اس کو قیامت سے پہلے ہی جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اس کی سزا یہ ہے کہ وہ جہنم میں رہے اور وہاں ہی رہے۔ اس کی سزا یہ ہے کہ وہ جہنم میں رہے اور وہاں ہی رہے۔ اس کی سزا یہ ہے کہ وہ جہنم میں رہے اور وہاں ہی رہے۔

کھول الہیں ہن دیکھ جو اکل داری نیری آئی
جے سوہیاں جیون ہو کا وڑک ہکینہ مرناں
فراہیہ لیا تھ نہ اسی آج کل ہو پس راہی
نیرے اہل نے اس دواڑی لکھیا نئی سہارا
لذت نازتے نعمت نیاد دل چہ حب دھریے
نعمت نامہ ایش زینت دنیا جان فضولی
نازک نرم فراش نہ لپٹا غفلت خوابوں ڈریا
نقش کڑی وجہ اتے یہ ہوئی آشکارا
حکم کرنا وقت سو نہ بھیجہ فراش دچھایے
دنیاں مثال ایوں چہ راہ چو رکھے سایہ
اسد م کارن کہ کوئی عاقل طلب کرے سمیانہ

کئی چھوٹے کئی ڈٹے تھیں خلقت بہت مانی
فروقت ڈٹے پھو تاپیں کر لے اچ جو کرناں
ہن دنیا حصال چھوڑ میاں کر عطا ذکر آہی
اس امید جیون کر کو تہ موت چنار پیار
دنیا وچ آرام آسائش عادت بہت نہ کریے
نافہ فقر تے تنگی ترشی حضرت بنی قبولی
نبی فراش بنایا چٹوں برگ کھجوروں بھریا
ہکدن کڑی وچھا کرتا نازک بدن سہارا
عرض کیتی عبد اللہ حضرت کہو فراش بنایے
ہیں اُتے دنیا سیر نہ کوئی حضرت اکھٹا سنا یا
سائے پھیلے دم راہی ہو و فیروانہ

قوله تعالى قل متاع الدنيا قليل والاخرة خير لمن انقى ولا تظلمون وديلا طرة الناس پ ۲

نعمت لذت چار دیہا دنیا کو نہ پیا رہی
تقویٰ خوف خدا جس کیتا بریاں چھو ادا میں
تھوڑا بہت جو دنیا کیتا حاضر آن کھلوسی

رب فرمایا دنیا اندر اندک بر خورداری
ا بر قیامت بہتر جانوں اہل ایمان تاپیں
اجرا و نہاںں پورا علمی ضایع در نہ ہو سی

قوله تعالى ايها الذين آمنوا يدرككم الموت ولو كنتم في بروج مشيدة و طرة الناس پ ۳

بھادیں سج بنا و محکم قلعہ یا کوٹ چنگیرے

کیاں چھپیاں موت نہ چھوڑی تجھے ٹو گھیرے

اس کی سزا یہ ہے کہ وہ جہنم میں رہے اور وہاں ہی رہے۔ اس کی سزا یہ ہے کہ وہ جہنم میں رہے اور وہاں ہی رہے۔ اس کی سزا یہ ہے کہ وہ جہنم میں رہے اور وہاں ہی رہے۔ اس کی سزا یہ ہے کہ وہ جہنم میں رہے اور وہاں ہی رہے۔ اس کی سزا یہ ہے کہ وہ جہنم میں رہے اور وہاں ہی رہے۔

اس کی سزا یہ ہے کہ وہ جہنم میں رہے اور وہاں ہی رہے۔ اس کی سزا یہ ہے کہ وہ جہنم میں رہے اور وہاں ہی رہے۔ اس کی سزا یہ ہے کہ وہ جہنم میں رہے اور وہاں ہی رہے۔ اس کی سزا یہ ہے کہ وہ جہنم میں رہے اور وہاں ہی رہے۔ اس کی سزا یہ ہے کہ وہ جہنم میں رہے اور وہاں ہی رہے۔

[illegible]

بھی اس تاریخ صدی سن ہجری نمون پوری کئی
فضل الہی کامل کیتی میں چہ نادو یا فی
پر محض کرم تھیں پوری کیتی مولا خوش لدی
جو ماہر خاص قرآن حدیثوں روشن اس یازوں
احوال قیامت انہاں سالہ موتی عدن پر و
تے غلبہ شاہ جیلانی والی وچوں بھی کچھ پائے
پڑھکر مومن کرن آمنالین نجات عذابوں
یا فقہ ثقہ جو نال لائل صحیحہ قیاس و دایا
اس شکر زبان ادا نہ ہوئے عجز قلم یا ہی
بھی چہ اخبار قیامت برزخ جنت و دوزخ بھائی
بھی امر نہی چہ باجہ قصاص و حد نہ تھیں و
جے صحیح حدیثاں کنوں مخالف مومن چھوڑ کھلو
اس پر عمل نہ جائز کرناں سن نہیں اودہ کافی

اس نام احوال کا آخرت آیا بیت موافق مصلحت
بارہ سو ستتر ہجری سنہ وچ ایہ بنائی
بیت علاق ہومو انع فرصت مولد مدی
ایہ اکثر صحیح حدیثوں ثابت کچھ بیان قرآنوں
جوشاہ رفیع الدین محدث دہلی اندر ہوئے
میں ایس رسالے سب مسائل ہندی بیت بنائے
بھی کچھ مشکوٰۃ شریفوں لکھے بعضے ہو کتابوں
عمل قرآن حدیث موافق مومن کرناں آیا
ایہ موتی لعل جواہر ہیرے تختے پاک آہی
حدیث ضعیف فضائل عملاں چہ قولن آئی
بھی عرف امید سائل اندراوہ مقبول کچھوے
پر شرط ایہی جو صحیح حدیثوں اوہ خلاف نہ ہووے
وضوح کچھ اعتبار نہ ہرگز لوکاں دلوں بنائی

بیان عقبات ثلثه عقیقه اول وقت نزع جان است ۴

ترے عقبے میں اگے تیرے ساتھ کچھ فکر کیوں نہیں

ای دل غافل سست کینے غفلت چھوڑا دیں

وَالْأَلْمَدَىٰ وَالنَّسَائِيَّ ابْنِ مَاجَهْ مَشْهُوَّةٌ
ایہ دنیا لذت خوشیاں توڑے سوچو سچ صیابیں

وہو حدیث نبی فرمایا موت بھلاؤ ناپس

۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

الحمد لله رب العالمین

والصلاة والسلام علی من بعدہ

آمین

والسلام علی من بعدہ

والصلاة والسلام علی من بعدہ

جان فخر بود کرموت او دیکان است امید کری
صحت اندر تو نه کرے مت بیماری آس
و عامر دی مول نہ کرے جویں نعمت بھاری
جے تنگی سخت یا بہت بیماری آکھے یار سائیں
جان نہ نایک ہو و حق میرے یار سائیں
پہلی گھائی جان کندن دی سخت مصیبت بھاری
اس گھائی بن راہ نہ دو جا جتول کوئی جا
جس لکھ کر دیاں درم دیناراں لکھ لکھیں ہو
رستم تے بہرام زور آور شاہ سکند جیہ
بھی حضرت سلیمان بنمیر او داتخت ہوا میں
آدم تھیں تاں اس دم تا میں جتنی خلقت ہوئی
ناں فرزند نہ خویش قبیلہ دوست بھیناں بھائی
اوہ اپو اپنے فائدیا توں دن یار پیاسے
اسے کم نہ آے کوئی باجھوں نیک اعمالاں
اللہ باجھ نہ پہلی کوئی اٹھ اکلا چایا
جیکر اللہ راضی اس پر عید خوشی اس ہوئی
تے جیکر رتے راضی ہو یا سنوں تھانو نہ کافی

تے راتیں فخر امید نہ کیجے شاید اگے مرے
تے زندیاں خراج قبر واکرے مت پھر سدا
کرے عمل کما کیجے نیکی دت نہ ہمیں واری
جد لگ جیوں بہتر نیوں تلگ نیک جوائیں
تینوں مسلم غیب تمامی میرے کم سواریں
امیر فقیر جو برا بھلا سب لگن دار و واری
بنی دلی ہو شاہ گدا سدا و تھوں لنگھ سدا
اس نا کچھ زور نہ واہ چلو بک عابز می مل کھلو
بھی لقمان حکیم چتے جد گھتے رب سنیہ
بادشاہی اوہ چھوڈ گیا سب مشرق غربا میں
گھائی جان کندن سہ لکھے پاسے گیا نہ کوئی
و کھن کھلے تے رُون کھوں چلے واہ نکائی
اسد اور دہنیں کسے ہرگز رُون گو کہ جو سارے
تد ساندی قیمت جان قدر کھچانے اعمالاں
ہکو آیا بکو جای رزہ و چ غفلت دلیا
دنیا سختی مگردوں لتھی غم اندوہ نہ کوئی
دو زخ آتش سر پر سبھے جان نکجنے آئی

چل رہا ہے کسی منزل پر
جو شخص اسرار خدایہ سے ملے
تو فقر و فاقہ دور سے
جو شخص اللہ سے ملے
تو فقر و فاقہ دور سے
جو شخص اللہ سے ملے
تو فقر و فاقہ دور سے
جو شخص اللہ سے ملے
تو فقر و فاقہ دور سے

والسلام علی من بعدہ
والصلاة والسلام علی من بعدہ
والسلام علی من بعدہ
والصلاة والسلام علی من بعدہ

حکم اللہ دے تو توں پہلے پہلے سچ مناد
کافرا وہ جو حکم اللہ دے منے ہرگز نہیں
پڑھے منافق نہ تھیں کھیل تھیں تنہا
جسے مومن پاس رہتاں کروا گلاں خاص کافی
نیکی مرت جو پاس کوئی اکوں بُرا مناسے
سرک نماز نہ لے جماعت بہتا کوڑا لاوے
کری امانت وہ چھیناٹ چوری دغا کاٹے
ایہ دنیا وہ سداے مومن آخر نفع نہ کوئی
سختی جان کندہ می ہر نوں عمل منافق ہووے
ملک ٹھاراں حاضر اون سر دُنوں دسیا وں
صلوت کھل عجائب ہنئی مُنتے نور چمکے
صلوت بُری ڈوا دوا لئی رنگ سیاہ منہ کالے
عزرا یل سلام علیکم آکھے مومن تائیں
ایہ دنیا جاگہ خلل فساداں منہ کار نہیرا
جویں بیٹے نوں چہرا دیو باب شفیق ہمارا
پر سختی چان کہندی چہرے تیرے سٹھ تلواراں
جسے اس وقت نہان چلے اتے یاراں خبر سدا

۱۵۰ اسی طرح ہر استان میں جامعہ بنوائی جائے تاکہ سب سے اولیٰ والی جہان تہذیب میں اور ہر ایک میں اور ہر ایک میں

[illegible]

میں ابومرید
 صلوات اللہ علیہ
 چاہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا تھا تو بھی میں نشانیاں میں
 کو نماز پڑھتے روزوں کے سداں میں
 مٹی ہوں (جب بات کر کر چکے ہوں)
 (جب وعدہ کر کے خلاف کر دیں)
 جب اسکے پاس رانت کر رہی جاوے
 چنانچہ کہ کر کہ علم حاصل کر رہی
 اللہ تعالیٰ وہ اس روایت سے کہ حضرت
 علیہ السلام فرماتے ہیں کہ وہ
 ایسی کہ جب میں مع ہوں وہ حاضر
 ہوگا اور جب میں ان میں سے کسی کو

این کتاب را در روز جمعه
 ماه رجب سال ۱۰۸۵
 در شهر تبریز
 بنویسید و تمام شد
 محمد علی

Handwritten Persian text, likely a continuation of the manuscript's content, written in a cursive style.

بقیہ حالتہ ص ۷۰
عازب راضی اکثر خالی ہونے کی حدیث راویین
میں کہ جو حضرت یونس کی کھان میں سورج
کی طرح ان کو نہ دیکھ سکتے تھے وہ اگر ان کو نہ دیکھ سکتے تھے
ان کے پاس کی غیبت میں جہنم تک
اور حضرت یونس کی غیبت میں جہنم تک
کہ اگر وہ غیبت میں جہنم تک
اس کی لقا نہ ہوتی ہے حضرت یونس کی غیبت میں جہنم تک
الوت علیہ السلام اگر اس کی غیبت میں جہنم تک
نیچو جاتے ہیں اور کہتے ہیں یہاں تک
اس کی غیبت میں جہنم تک
سنگ و چوبی غیبت میں جہنم تک
ظہر مشک کے غیبت میں جہنم تک
یونانی غیبت میں جہنم تک
جس کے ملک الموت یقین کر چکے
ہیں۔ تو ان کے غیبت میں جہنم تک
فرمان اسکے غیبت میں جہنم تک

تو اس ویلے کو اہل فضلوں پہ حمان رحیماں
مومن راہ کو کھانکے اڑیاں محل نہ لائے
غزائیل جان اس مومن روح قبض کر لے
ادھ کفن ہستی وچ لپیٹن خوشنوال تہکاں
ایہ کبریا روح فرشتے پھین یاہ روح جن جو ساک
کہن مبارکباد فرشتے بھلے نصیبیاں والا
وردانے اسمائاں کھلن لیکر نگہدے جادون
جتنا قرب اپنی بندہ دنیا وچ کماوے
کوئی پہلے کوئی دیوے تترجے کوئی چتھے اسمانے
کوئی گرسی کوئی عرش تلے نہج قرب اپنی پاؤ
اعمالانے ناو ملسن ہر بہر انہیں جیائیں
جو دنیا وچ قسمت نہی گن کر سید سناوے
جو بھیجے تیر حکم لکھتا میں لکھتا وادایا ناہیں
مومن کہو میں حکم مئے سب تینوں کھاتا
رحمت یرعی اس پر چو بخشش پائے گھیرا
دیکھے نافع بہشت عجاہ لعل تے غلماناں
علیہیں کتاباں یہی فو اسدے نام لکھاوے

دین ایمان سلامت رکھیں یہی آسان کریاں
جو نہ کر سکتے گھر اہلیاں ہانی نکل آوے
اے ہفتے اس دل میں حیرت دلیاں دیو
طرف ہمانندی لیجاو خوشیاں نال نہراں
کہن فلا تا پتر فلانے نال ماداب یلارے
جس دین ایمان سلامت آندا وہ ماہ بخت والا
بہر آسمان جو ملن ہفتے شاہش خوشی سداون
اس رتبے پر جمع پنج پہنچے حکم آبی آوے
کوئی پنجویں کوئی چھویں ستریں پنجویں مکانے
بعضیاں ستریں آسمانے لیکھا رب کرارے
پدی نیکی ایکھا ہونا اوتھے ہر ہر تھا میں
تے اصر نہی سچے فرمایا ادوہ بھی یاد کرارے
جو منع کیا میں اتوں بیٹوں کیچھ پوئلایا میں
ہو یا نیزا میں کفروں شرکوں حق پیئر جانا
حکم ہو وہ میں بخشیا تینوں کر حیرت مل پھیلا
چہن ہی آوے اوتھے حمد پڑھے شکرانہ
سیاہ حیرت دہا طمسی چھوئی جمع کرارے

[illegible]

کافر اور منافق دیول عزرائیل جاں آئے
 اے کافر یا کہے منافق جھیک اُٹھ پلیدا
 تیجھے کیون ٹھوٹے اُٹھ چل دوزخوچ گھر تیرا
 اڑیاں لاؤ چند نہ نکلے قہراں نال کڈھیک
 ڈاڈھے طعنے جھڑکاں دیکر جنڈاسدی کڈھیک
 گندیال کفتا نوچ پسٹن جو دوزخ تھیں لیائے
 طرف آسمان لیجاؤن اُسٹول کہن فرشتے سارے
 ملک کہن بد بخت فلانا مندا نام سناؤن
 آکھن آبد بخت کینے غفلت عمر گذاری
 حکم ہوو اس تکزے بین و طرف سجین دگاہن
 اونٹے وچ حساب دیوے سب نعمت دنیا نوالی
 توں کیوں قیام بان آندا کی تیں دلوچہ آیا
 دھول گرمی بدیدو دوزخ دی لگس آتھے آون

ملک اٹھاراں حاضر ہون لیکر نام بولاے
 کسدے زور نہ نیاسی توں حکم خدا بنیدا
 غضب آہی نہ پرہو یا گھراپے کر ڈیرا
 جوین ان گاتی چو سچ اوہیدی تہتی گھٹ پھکیو
 ملک اٹھاراں دوزخ آون دوزیاں ہتھ دیو
 کفر ختم کئی بد بو گندی مرداؤن دھ جاے
 ایہ کون آیا مردار کینہ جس ایہ گند اُجھاے
 دروازہ آسمان نہ کھلے طعنے جھڑکاں آون
 اللہ نال نہ لایو یاری دنیا کیتی پیاری
 دوزخ دی دروازے جو ہے اس چو نام کھاون
 میں قرآن نمگیر بھیجے رب کہے متعالی
 اگوں کچھ جواب آوس تے نہ غدر بنایا
 آتش سخت تے سپ اٹھوین دوزخ وچ دسیاون

[illegible]

و منقرض است که در پیشگاه
اموات و بندگان زیادتر از حق می آید
نویسنده شاه علی الله دلی ریاض
نه خواجه قزغیله السلام یک
دقیقه نقل کیا از جیب کلاه
کعبه کیست که این کتاب را
موجوب کرده است بدانکه
انور یار کسی اور از ابن الرسول
افزون کرده علم ملک اور تیسرے

۱۸

پارہ کے نصف کی آیت ہے
 انیس ایک آیت اللہ تعالیٰ تعالیٰ
 الانبیاء قل انکم انکم انکم
 دو آیتیں قل انکم انکم انکم
 کے حساب سے ایک ایک ایک ایک
 انکو ایک ایک ایک ایک ایک ایک
 انکو ایک ایک ایک ایک ایک ایک
 چھٹیوں ایک ایک ایک ایک ایک ایک
 سورہ اخلاص میں سورہ اور سورہ
 قل انکم انکم انکم انکم انکم انکم
 قل انکم انکم انکم انکم انکم انکم
 فاشکو ایک ایک ایک ایک ایک ایک

چہیت مہنت یکہ غذا یاں کنس پیرا پیرا
 حکم ہوے فرمود ماجہول روح اسد نول لیاو
 آکے نہ لیا وینیل روے کر کر زاری
 دنیا خوشیاں چاں اوس روکا ہیں مائے

بیان مٹلہا کہ بیکت انہا ایمان سلا مت پانڈ نرن
مومن پڑھ لیس جو سوتہ بخشے سمیت تاپس
رات جو مہی غریب کچھ پچھے دو گانہ کوئی
انہاں لاپ میت نوں بخشے فضل ہوں بھانی
ہستایاں فطیفہ لکھی شاہ ولی نے
فیرقہ الہام دو آیت ہک ہک وار تمامی
پہنچے وقت نماز ان کچھ پڑھے جو مومن کوئی

بیان عقیدہ و مسائل گور
دو جی گھائی قبر ایہائی محمدی حبیب بھاری
سدا جی احوال قیامت دو انورین پیارا
تے قبر غائبان سدا زندہ کھیا کے اہل انول
آکھیں نزع تے وقت حشر دہن لک لہراں
جہاں کسے دنگان کچھ کرادیار می

آکھن کفر شرک کے بدلے اس پہ ہے گھر تیرا
غسل کفندی لاک تیار ہی کر داس میاں
اگوں کیجھ عذاب آ یا طے چھر کاں خواری
دنیا داراں موت نہ امت آکھیا نی سہاے

ان اسانجو ڌار عذاب قبر نجات يا يد
و دها تولى ب بخشه فضلوں منگن يا دعائیں
اذا از لزل پڑھیندہ واری فائزہ پکھے سوئی
تلخی ترع عذاب قبر بھی پل صراط آسانی -
آیت کرى آخر بقول بھی آیت شہدائتہ
قل تریوا المؤمنین الحمد بکوار مدا می
رے ایمان سلامت منزلت خیر فزتہن توئی

بیت مومن را
حضرت بنی خدای قبرتین نت اعود پکارے
بھی تلخ جان کنڈی سکر نہ دانا شکارا
کیوں قبر عذاب سکر دیں نا جید و مانیتوں
تے اندر خداین کوئی دیکھے سنے نہ ساراں
تے نواں چھوڑا یاراں ہو باچھڈی ہے ہر پیاری

بھی پہلی منزل قبر ہی ہے سو چہ فرحت ہو کہ
 جاں چہ قبر تارن میت ہوا غمڑ چلے
 وٹے دندے کیریاں کھیں صررت یری سیاہی
 آتش دی تہہ گزرا وہی ہے جگ سارا آو
 جان بختے دج گھٹ جوا دن پکا اٹھال بہاؤ
 تے نبی تیرے کون تبا جھجک اہ مومن ہوتا
 دین میرا اسلام ایسے اتے نبی محمد میرا
 اکھن علم ایہ تھیوں پایو کیونکر ایہ توں جاتا
 بیٹھے کہن نبی دھی کرت حاضر چہ قبر دے
 بیضیاں اس وقت قبر وچ دینہ ہندا ویسا کہ
 میں پٹاں نماز جواب لیاں فرقت نماز نہ تھیو
 جو اللہ پاک محمد سچا منیں دلوں زبانون
 کہتی طرف قبر دے مورچی دوزخول کھلجائے
 دیکھ دوزخ توں کہنے مومن اکھن ملک ڈرتوں
 تینوں سایمان تاتے نیکی راہ بتایا
 جنت نظر آئے اس چون شیو سرد ہوا میں
 سچہ داخل ہو کہ مومن خوشیاں فضل الہی

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible]

کہو کہ میں انہیں تسلی اپنا حال بتا دوں
 کہیں ملک ہن تیرا یلیا انہاں سنیدا ناپیں
 قبر فراخ کرن فراسدی نظر پہ تجھ جائیں
 سپر بہشت کر موت مومن نہ قبر کئی داری
 سوال جواب قبر دا ہو کہ ہر ہر میت تباہیں
 یا وہ پانی ڈب مر اس مجھ پا کچھ کھاو
 قبر نال تعلق روحاں بعض روایت آیا
 میت نوان آوے کوئی اگلے پچھلے خبر ان
 جو کیونکر ہے گذران انہاں دی کیا کچھ مل کر نیک
 ہے بد خبر انہاں دی سنگ بہت کرن غمخواری
 جیوں لشکر وچ اسوار گھران نہیں خبراں لیکر آوے
 سب میں مبارک خوشی کن جیوں سفر میں پیارا آوے
 جنہوں آکھے فوت ہو یا وہ پاس تانہیں آیا
 با کچھ ایمان ہو یا وہ شاہ بدوزخ گیا تداہیں

[illegible]

| | |
|--|---|
| در بیان سوال گور از میت کافر | در مناقق و عذاب آن |
| چند کافر منافق دیول آوردند فرشته آئے کون نبی ہے تیرا سنوں کچھ جواب آو | پچھن کون ایہی ہے تیرا کیا تہ دین سرشتے اکھے ہی ہمیش جاناں ایہو آکھ سناوے |

اور اس کے بعد کہ وہ اپنے ایک دوست کو کہتا ہے کہ "میرے دوست! میں نے ایک اور دوست کو ملا ہے۔" اور اس کے بعد کہ وہ اپنے ایک دوست کو کہتا ہے کہ "میرے دوست! میں نے ایک اور دوست کو ملا ہے۔"

آکھن دنیا اندر آمیوں کہندا کچھ یا نہیں
 تا اوس نام اللہ آوے نا کچھ دین بتاے
 جس دنیا آئے رب نبی دا حکم نہ منیا مولے
 یا جہ اللہ دے پو جا کیتی شرکیں شر لزاری
 اکثر لوگے باؤں کلمہ رسم عادت دا پڑھدے
 جنت و دوزخ حشر قیامت صدق لقین نہ دہرو
 سد راہ محمد الا اینہاں ستنہ نہ آیا
 جہاں سہنوں کچھ جانی آوے آکھن اس قر
 سچی طرف قبر دی موری جنت دل کھل جاو
 آکھن ملک مومن بنوں اس ج لیڈن جانی
 قبر بستی طرف ہو دوزخ نظری آوی
 گرز الارن سر پان روکے کر لائے
 راون تے کر لاون اسدا جگناو چینیوے
 قبر کا فردی نانگ آوے ہکست نہر بہر قدر
 ایہ حال قیامت تائیں کدی نجات نہ پاوی
 فر گئے قبر شکنجہ پس ہدیان بھن مروری
 سب روح مویا کٹے مارن اکایت کینان

آکھے میوں یا وہ نہیں کچھ روکے مارے آپس
 ناں اس نام محمد آدے روکے پھٹنا
 دین اسلام نمازاں روزے ناں اس لوں قبولے
 گوین جیسا آدے اس بابا بچہ خداوی یاری
 دین اسلام احکام نہ سمجھیں صوم صلاوہ نہ کرے
 کفر اسلام فرق پچان شک شبہ چھوڑے
 کوئی دست جواب کہیں او جہاں دین بھلایا
 اسان کھیل یں جلتاں نالائق برسر شے
 جو قصو عجائب نہراں باغ بہار سیائے
 پرتوں حکم نہ تیار یہ الایق ہو یا سزائیں
 آکھن من ای جاگ تیری روکے پچھاوی
 ذرہ ذرہ دین ہو کہ سیٹ انگوں چھن جاو
 آدم جن سنوئی یا پس سستی تان مول نہ جیوے
 مارتن نگ کیوں حکم نہ نبیا پڑھی سم کفر دی
 بھادوین قرآن نہراں لکھ مال لٹاوی
 پیلیاں چھن چور کری ہونہ سرگردن توڑے
 توں لڑن یاں کھنٹی ڈریں مکتبہ بیدیاں

۱۔ اس مسئلہ کے قریب قریب صحیحین
حدیث ابو ہریرہؓ میں ہے جو حدیث
باب اثبات عذاب القبر کی ایک حدیث
۲۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے مسلمانوں کو کہہ دیا کہ
قبر میں نمازیں ایک ایک سو بار
پڑھیں تاکہ اس سے موت آجائے
اور جو نماز پڑھ کر مرے وہ ایک
مہینہ تک عذاب سے محفوظ رہے

۱۵
 از تو عالمیست زمین پر پیوند
 الهی تو قیامت ملک بختی ازین
 سستره نه اکلے دارنہ پیچاوی
 دراجی) اور ترغی کی روایت
 میں بکات متافین از دہ
 سستره کو ریں ۱۲

عشرت شریف میں ایک بے لکھنؤ کا قریب

سب زین کے باشندوں کو

اب تو میرے اندر کیا
کیا احسان اور عمدہ سلوک
کرتی ہوں بچوں کو

بھادیں بہت گنائیں بھریاں بھی اس بخت
کہے کلام اللہ ہی جیسے اس کرو خلاصی
وانگوں مرغ پرانہ جو سنوں ست ملک چھپا
روز جمعہ یارات بھر ہی مریجے مومن کوئی
گنہگار تمول ایسے ہونیک متکل کافی
رکھو یاد ہمیشہ قبراں آکھیا بنی سو ہارے
جو میں گھر تنہا ہک ہکا سا تھی کوئی لیاویں
بھی یو بال لیاویں تھوں میں چہ بہت انہیرا
بھی میں چہ سپ اٹھوں ہری بن تریاق آویں
حضرت کہیا قبر چہ ساتھی پڑہن قرآن بچاؤں
دیون مال شد دیکارن خراج قبر دا بھائی -
فرش قبر دا بدیاں چھوڑو نیک اعمال کماؤ
رات جمعہ دی مغرب چھے ہک ایت آئی
باہر گھر دں کھلوتے دیکھن کم دیادی کرے
بجے بھی تسان غفلت چھوڑی یاں کیکہ ساو
ہن اس ہو محتاج کما کر چھوڑو رنج و قہر
منتان عاجزیاں کر مٹن دن کر کر زاری

نال فرشتیاں جگڑی سوت جیکوئی نارن آے
نہیں تاکر و قرآنون باہر کرو عذاب اعلی
ایویں ست سجدہ جھکے میت نوں بختا
باد چہ رمضان مری جو چہ قبر عذابوں سوئی
قبر نیکاں نوں انیوں ملدی جیو تکر مشفق مائی
قبر حیشہ پنجاں ماری حال زبان پکے
تے میں چہ خراج نہیں ان تھوں باجھو کج نہ آویں
تے میں چہ فروش فروش نہ کوئی فرشتہ میں میرا
یاراں آکھیا اسن سمجھے یا حضرت سمجھاویں
دکھ سکھ مریج نہ چھوڑو مہنا سا تھی ایہ جانوں
پڑھن نماز تہجد راہیں دیو ایہ روشنائی
چھوڑو شرک نوں ہی قبولو ایہ تریاق بناؤ
آون روح گھراپنے خواشاں جتہ ہے آشنائی
آکھن کہے تے اس بھی آہستہ آویں ہی بھر دے
آکھیا اس حساب بھی بھریا آیا کم تساوں
کچھ ہو اسان شد دیکارن لیو غرباں خبراں
جیکوئی پڑھ کر بختے یا کچھ دیوی چیز بباری

اب تو میرے اندر کیا
کیا احسان اور عمدہ سلوک
کرتی ہوں بچوں کو

اب تو میرے اندر کیا
کیا احسان اور عمدہ سلوک
کرتی ہوں بچوں کو

اب تو میرے اندر کیا
کیا احسان اور عمدہ سلوک
کرتی ہوں بچوں کو

اب تو میرے اندر کیا
کیا احسان اور عمدہ سلوک
کرتی ہوں بچوں کو

[illegible]

حکم ہوندا کچھ ہو بھی منگو اکھن یار سبائیں
 قہر تیرا راہ چڑھے میرے دیئے جان پیاری
 چھوٹا عالم شہیداں ملے قبر عذاب ہووے
 ہول قیامت ہشت خوفوں ہووے انہاں ہول
 بھی نہ ترستہ حجاب جنت اندر پاؤں
 کسے کہتا سوال نبی تھیں جنوں ت چاہا آئی
 جیون نہ کٹی پیاں جھاڑنے کوئی چادر گھٹ ہلاو
 اینویں سختی جان کنڈی ہووے اس کی باری
 سختی جان کنڈی تھیں مرد چاہن فیروز جیون

حکایت

حضرت عیسیٰ قزیریارت حضرت یحییٰ آیا
 ریش سفید ڈھٹی تہ پچھیا حضرت عیسیٰ بھائی
 یحییٰ کہیا بلایا جاں تیریں دل کنیا ڈریا
 عیسیٰ آکھیا عمر تینوں میں ادھی بخشی بھائی
 یحییٰ کہیا نہ جیون چاہاں جان کنڈی تھیں دا
 مناجات بدرگاہ کا فی المہمات
 قبر عذابوں کہ الہی تلخی جان آسانی

اساں تیر لوچہ مرن پیارا دنیا فیروں لیاں
 حکم ہووے ایہ بات نہ منگو دنیا فیروز داری
 پہلے قطر مائل ہووے سب گناہ پ دھو
 سر پر تلج ملے یا تو توں قیمت دھ جہانوں
 تے نہ تر شخص گناہیں ہر سرب کولوں تختاوں
 جان کنڈی حال کی اسد ابی مثال سناں
 فر چارے پلو پکڑ چکے ہر تندر تئی آوے
 تے اسدی سختی ہو متفرق مروجہ دیکھ بھاری
 یا چھ شہیداں اودہ چاہن جیون فیروں

حکایت

آکھیں کچھ قبر تہیں بھائی سیجے رب جو آیا
 فوت ہو یا توں کی دارھی چٹی کوں ہو یاں
 شاید عیسیٰ قیامت دارھی نگ سفیدی پھریا
 نال محبت دل طاعت کریئے خاص خدائی
 سختی جان کنڈی تھیں فیروز دل کردا
 مناجات بدرگاہ کا فی المہمات
 بخش گناہ نقصیران بدیاں جو کل بیفرمانی

مشکوٰۃ میں عبد اللہ بن
 خالد رضی روایت ہے کہ ایک بانی
 سوت کا آغا غضب کی طرح
 یعنی غضب آبی کے آثار سے
 ہے اس لئے کہ خدا ہوں سے
 تو سب کرنا اور شبان ہونا اور
 ۱۹
 تیار کرنا اسے میسر نہیں ہوتا
 میں ہے لمعات شریں مشکوٰۃ
 میں اسی طرح ہے۔

[illegible]

توں ملک اسیں بہکے علی تیری صفت کریمی
بحرمت نبی پیارے بخشش کل تقصیر ہوئی
با ان علامات صغری قیامت
ساعت قارحہ عادیہ دنی نام کھو رہی
یوم یفر المرءہی ایہا رکھیں شرم خدا یا
ذکر قیامت فکر اندیشہ نہ رہی دلگیری
ہک مرقد اس چٹایا تاکالے بال فیہ
حضرت پیش دروازہ ٹیٹھا پٹاں تے تھہ آنے
حضرت کیہا شہادت کلمہ ہو نماز سنا
کہیں صفت تحب اسانوں سوالوں فر تصدیقوں
متن اللہ ملک کنایاں رسل قیامت آیا
پچھیں فر احسان تباؤ پھر حضرت سمجھایا
یے توں تاویکھیں تہہ دیکھے اس وچ شک آو
ایتینوں مہینوں کسے معلوم عالم اللہوں آیا
کہہ قیامت کل کیا ہوئی مہسی کت لکھنے
جیکوئی دعوی ہو کر مہی اس کافر ہوتا دعوی
نبی کیہا جو لٹدی جسے ملک اپنی تائیں

جے اسیں لکھ گناہیں ڈبے توں غفار قدیمی
اساں کرم تیرے تے ناز کیاں ہم غرور کوئی
بیان عقوبہ سوم کہ در قیامت است
تیرگی گھائی روز قیامت تھیں کل ہماری
یوم غیر تے یوم عظیم بھی استوں یہ فرمایا
حضرت اکھیاں سوت ہود و کورت آندی ہر
حضرت عمر کہہا اسیں کدیتے بیٹھے پاس نبی
اثر سفر داکچہ نہ دے نا کوئی اُس بچھانے
آکھیں دس اساں حضرت کیا اسلام ایہاں
دیہن کوۃ روز رضا کعبے حج توفیقوں
فیر آکھیں دس ایمان اساں فر حضرت فرمایا
بدی نیکی تقدیر خدا تھیں آکھیں سچ بتایا
کریں عبادت اللہ تائیں گویا وہ تہہ سیاہ
فر آکھیں دس قیامت کس دن تد حضرت فرمایا
ایہ پنجان خبراں چون حج رب بچھ کوئی جانے
حمل حقیقت مینہ کہ پوسی ہو نہ جانے کوئی
فر آکھیا اس نشان قیامت مینوں کھ سائیں

اور قیامت میں
کڑی کر تفسیر معلوم
کہ قاعدہ بھی قیامت کا نام ہے اس
کی قیامت دون کو خوف اور ہرشت
سے کوٹ ڈالتی ہے۔ اور قیامت میں
اور قرآن کے معنی لغت میں کہتے ہیں
قواعد کے ہیں۔ اور قاعدہ بھی قیامت
کا نام ہے۔ کیونکہ وہ حق اور ثابت
ہے اس میں کچھ شک نہیں
اور قرآن حکمت کا نام ہے اور ثابت
وہ ثابت قرآن ہے اور ثابت
سورہ کو ثابت ہے اور ثابت
معلوم ہے اور ثابت ہے اور ثابت
کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں ہے اور ثابت
ہے اور ثابت ہے اور ثابت ہے اور ثابت

۲۰
علیہ والہ وسلم نے فرمایا ہے کہ
مَنْ قَامَ بِسَبْعِينَ سَلَامًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
فَلَمْ يَكُنْ لَهُ نَفْسٌ تَقْصُرُ عَنْهُ
فِي شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ فَلَهُ بِهَا
مِائَةُ حَسَنَةٍ
اور اگر کوئی سو بار
اللہ تعالیٰ کے رسول پر سلام پڑھائے
تو اس کے لیے سو نیک اعمال کی
بے شمار نیک اعمال کی نیک نیت
اور اگر کوئی سو بار
اللہ تعالیٰ کے رسول پر سلام پڑھائے
تو اس کے لیے سو نیک اعمال کی
بے شمار نیک اعمال کی نیک نیت
اور اگر کوئی سو بار
اللہ تعالیٰ کے رسول پر سلام پڑھائے
تو اس کے لیے سو نیک اعمال کی
بے شمار نیک اعمال کی نیک نیت

[illegible]

کیا یہ وہود و نصاریٰ تو ہیں اور میں
 نہیں کہہ رہے ہیں؟ (یعنی یہ کہتے ہیں میں
 بچہ کان دولہا کہتا ہوں میں رکھا
 علم کیسا تھا؟ میں نے (خدا) یہ کہہ
 نہیں رہا کہ وہ تو گویا علم ہی
 نے فرمایا وہ تو ان میں سے ایک
 ایسا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے
 کہا تھا کہ میں نے اسے
 علی النبیۃ والافلاک یعنی یہ وہی
 ہے جس نے کہا تھا کہ میں نے
 اسے کہا تھا کہ میں نے اسے
 کہا تھا کہ میں نے اسے

یعنی بیٹیاں ادب و ندامت مول نکر سن
ہوایا لی بھکے تنگے پھرں جو آپے تراتے
حق حقوق بخانے کوئی دنیا کرن پیاری
فرخصت ہو کر اٹھ گیا تد حضرت ایہ فرمایا
حضرت انسؓ کہے بن مالک اگھیا پاک بنی نے
جابل رہن اولاد انہا ندی بہن مکان تنہا ند
مسکے دین انہاں تھیں بچس نہاں علم نہوسی
آپ سن گمراہ علموں گمراہ کرن نہراں
زنا فساد شراب یادہ ہوسی اُس زمانے
علم شریعت کچھ نہ رہی حضرت ایہ فرمایا
اوہ اپنے پتر پو تریاں علم پڑاؤں سارے
دیکھو قوم پو نہ نصاری بہن موجود ہا بہن
یعنی علموں تف نہ کوئی جبکہ عمل نہ ہو یا
بہن جابل پتر پڑیاں انگوں کہن مرید جوسا
رب جھوٹا واد تنہاں داں وچہ قرآن بتایا
سکر یا تعجب ہو ہوسی حال اوہا
نئے بھلے نوں وعظ نصیحت ہرگز نہ نکر سن

لوٹڈیا تو انکے ذلیل کر لینے متدھالیں مرسن
 اوہ حاکم بن محل اسارن خرچن مال ریائے
 لٹ لٹ کرن اکٹھی دولت خرچن چہ اساری
 ایہ جیہڑاں تاساں کلن دین کھاوے آیا
 جد تو دیکھا قیامت ہوسی مرسن عالم دینی
 کرسن لوک رجوع انہاں سچھن زیرگ زادے
 اھ گھر گھر دلوں نیاسن سکو وڈی خرابی پوی
 بدعت شرک خلیق کرسی سن انہاں شراراں
 تھوڑے مرد تے بہت عورتاں ہوسن چہ جہانے
 کیہاں زیاد قرآن اسارن فرزند اپ سکھایا
 ایہ جاری رہی کیونکر اٹھسی کھیانی سہاک
 پڑھن تورات انجیل تے اسپر عمل مول کرین
 قرب قیامت عمل تہ رہی علم گیا اٹھ گویا
 دوزخ چہ چھٹون انہاں داد باپ ہمارے
 میں ایہ عہد نہ لیتا ہرگز انہاں جھوٹھ بنایا
 بنی کیہا ہواستقیم تر ہوسی سنو سنہیا
 قصہ جھگڑو بنایا تاں نال میتیاں بھرسن

[illegible]

یہ روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت علیؑ سے کہا کہ میں نے اپنے
میں سے کچھ لے کر آپ کو پیش کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ میرا مال ہے
میرا مال ہے اور میں نے اس کو قبول نہیں کیا۔

قہر عذابوں میں نہ ہرگز ریکہ قول جھٹاؤں ۔
 رسل شریعتوں انہوں جیڑا یہ جھٹاں تھیں
 پہنن ہر دایہ شیم جائے نال تکبر تازاں
 جھوٹھ بولن نول ہنرے خوبی جان فخر کر لین
 ڈوم کجہرتے نال دنجیں دہن نہ خویشاں تائیں
 لٹ کفاراں حکم کہن دیون کسی تائیں
 فقہ حدیث علم تفسیراں دینی علم و سارن
 پڑھ کر جاسی پاس امیراں نوکر چاکر رہی
 طمع ریادی الٹی تہمت اسد نام ہو لاؤں
 کرن لحاظہ جھوٹے وڈے ادب ادب کدائیں
 یاراں نال ملاپ کرین جھوٹن ناں پوچھائی
 شہوت پچھے دین نجاسن حل حرم و سارے
 جویں روافض ہوزو ارج ایہ عبادت ہوئی
 وچرتاں دغیر نہ رہی توں جوش سکاوٹ
 قاضی حاکم ظلم کرین عدل و سچے سلطاناں
 سچ نہ رہی خلقت اندر بولے جھوٹھ لوکاں
 بک شہر فلانے وچہ فلانا کہن این اس بستھے

جوانہاں پاس امانت رکھن اوہ سب لٹن کھاو دن
شہوت رانی زناں نشاں تہیں مرد کنڈاں تھیں
یا زمی کھید میتاں اندر کرن شوق نمازاں
سلام علیک ہی جاگہ گالیں بک دو بیویاں
کنجریاں بہتایت ہوسن شہر میں رگرا میں
مال زکوٰۃ آدا کر لیں چٹی جان سائیں
علم نہ پڑھیں اللہ کارن پڑھیں دنیا کارن
جیکوئی پڑھسی عمل نہ کرسی مسئلہ حق نہ ہسی
جیکوئی مسئلہ حق سناوے سنوئے اناوے
گاؤں ہو ویا دے کو لوں ختم کر لیں ناپیں
عورت دی کہ خاطر کرسن ماواں نال لڑائی
جو امر اسلئے تے حاکم ظالم ہوسن سارے
پچھلی امت لگیاں کرسی لعنت تے بد گوئی
وچہ فقیراں صیر نہ رہسی غنی نہ کرن سخاوت
وچہ تاج نہ برکت رہسی ناوچہ وودہ میوانان
کھاؤں حرام پیل ہوسن طلب حلال لکائی
کرن امانت چہ خیانت ہک امین نہ بھے

[illegible]

چند سلف کو قید کر لیا اور اس وقت
مختار احمدی اور یحییٰ خاں نے اور
کے سینہ بھرے اولاد آسمان سے پھرتوں
کا اٹھا کر دوزخ کی آگ کا شکار ہو گئے
سے داؤن کے پہلے درجہ پر گئے
طرح پہلے ظاہر ہوں گی ۱۲

۱۱ - ۱۲ - ۱۳
 ۱۴ - ۱۵ - ۱۶
 ۱۷ - ۱۸ - ۱۹
 ۲۰ - ۲۱ - ۲۲
 ۲۳ - ۲۴ - ۲۵
 ۲۶ - ۲۷ - ۲۸
 ۲۹ - ۳۰ - ۳۱
 ۳۲ - ۳۳ - ۳۴
 ۳۵ - ۳۶ - ۳۷
 ۳۸ - ۳۹ - ۴۰
 ۴۱ - ۴۲ - ۴۳
 ۴۴ - ۴۵ - ۴۶
 ۴۷ - ۴۸ - ۴۹
 ۵۰ - ۵۱ - ۵۲
 ۵۳ - ۵۴ - ۵۵
 ۵۶ - ۵۷ - ۵۸
 ۵۹ - ۶۰ - ۶۱
 ۶۲ - ۶۳ - ۶۴
 ۶۵ - ۶۶ - ۶۷
 ۶۸ - ۶۹ - ۷۰
 ۷۱ - ۷۲ - ۷۳
 ۷۴ - ۷۵ - ۷۶
 ۷۷ - ۷۸ - ۷۹
 ۸۰ - ۸۱ - ۸۲
 ۸۳ - ۸۴ - ۸۵
 ۸۶ - ۸۷ - ۸۸
 ۸۹ - ۹۰ - ۹۱
 ۹۲ - ۹۳ - ۹۴
 ۹۵ - ۹۶ - ۹۷
 ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰
 ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳
 ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶
 ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹
 ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲
 ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵
 ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸
 ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱
 ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴
 ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷
 ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰
 ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳
 ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶
 ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹
 ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲
 ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵
 ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸
 ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱
 ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴
 ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷
 ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰
 ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳
 ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶
 ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹
 ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲
 ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵
 ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸
 ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱
 ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴
 ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷
 ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰
 ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳
 ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶
 ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹
 ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲
 ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵
 ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸
 ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱
 ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴
 ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷
 ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰
 ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳
 ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶
 ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹
 ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲
 ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵
 ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸
 ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱
 ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴
 ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷
 ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰
 ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳
 ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶
 ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹
 ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲
 ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵
 ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸
 ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱
 ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴
 ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷
 ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰
 ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳
 ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶
 ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹
 ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲
 ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵
 ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸
 ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱
 ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴
 ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷
 ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰
 ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳
 ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶
 ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹
 ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲
 ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵
 ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸
 ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱
 ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴
 ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷
 ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰
 ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳
 ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶
 ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹
 ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲
 ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵
 ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸
 ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱
 ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴
 ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷
 ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰
 ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳
 ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶
 ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹
 ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲
 ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵
 ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸
 ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱
 ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴
 ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷
 ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰
 ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳
 ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶
 ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹
 ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲
 ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵
 ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸
 ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱
 ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴
 ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷
 ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰
 ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳
 ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶
 ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹
 ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲
 ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵
 ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸
 ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱
 ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴
 ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷
 ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰
 ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳
 ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶
 ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹
 ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲
 ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵
 ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸
 ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱
 ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴
 ۴

ایک دن فرخیدان میں پہنچے۔ تو سب کے
 درخیزیدان میں پہنچے۔ تو سب کے
 سب ادا و آخر زمین میں دھنسا کر
 چھوڑے۔ میں نے دھنسا کر چھوڑے۔
 کے ساتھ کہ میں بازار میں ہوں گے
 حالانکہ بعض ان میں بازار میں ہوں گے
 ان کا فرض ہے کہ میں بازار میں ہوں گے
 دھنسا کر چھوڑے۔ میں نے دھنسا کر
 دھنسا کر چھوڑے۔ میں نے دھنسا کر

كهَذَا خَلِيقَةُ اللَّهِ الْأُولَى فَأَسْمِعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا

اسد اکھیا سنو تے منوں گھنر شک نہ آو
سہ دینے مکی جاہگ فوج کفار ان آئی
وچہ زمین دی تگھہ جاسی جو سب کم کفار سی
روز قیامت نیت سستی ہر ہر بدلہ لیس
دو چا شخص جو ہمدی تائیں و سچ دستے اجیاراں
سیدان تائیں قتل کر لسی ظالم اوہ شیطانی
شاہ رومی ہک کم کفار ان نال لڑائی جاو
دشمن ستبول مرین کرسن اوہ سرداری
نالے اوہ ہمراہ نصاریاں فیہ لڑائی پاوے
دشمن با زحار کرسن ہوسی خوشی تمامی
دین چلیا غالب ہو یا فتح اسانوں آئی
آکھے پاک فتح اسلامی دتی پاک الہی
شاہ اسلام شہادت پاو مومن ہن بیچارے
شام لایت حکم چلاو نہنچن عرب کنارے
کرسن طلب محمد ہدی آکھیا پاک بنی نے
منت ایہ بھاچو ان مینوں منہ لو دل کرسی

ہوا یہ پ خلیفہ کیتا تھندی ایہو جاتو
 لشکر اہل ایمان چڑھن کر سمیان لڑائی
 ہون مقابل اس جا ہک چڑھوین لشکر بجایے
 مسلم لوگ جو وچ کفاراں ایہ بھی گتھرو دین
 کچھ شخص تنہاں تھین کچی لسی تیر کفاراں
 وچ بعض ایت پیدا ہوئی شخص اوسیفانی
 شام ولایت ملک مصر قبضے اسدے آئے
 بکدر جو قوم انصاریاں جوں کرن دعویٰ داری
 شاہ رومی فرچھوڑن ہارہ شام ولایت جاوے
 دواڈھا جنگ عظیم کرین فتح ہوئی اسلامی
 ہک شخص نصاریاں جوں کھی جہر دسن ہمراہی
 ہک مسلم قتل کر لسی انوں غیرت ناک سپاہی
 فرار پوچھ لڑائی کر سن کافر مسلم سارے
 اوہ دونوں ٹول نصاریاں مل صلاح کرین سار
 لشکر اہل سلام اکٹھے ہون وچ مددینے
 مہدی چہینے ہوئی دشاہی تھیں ڈرسی

[illegible][illegible]

سید ابدال دوست رید ڈھونڈن مہد تیا میں
 وچ طواف مہر مہدی دکن مقام وچالے
 زور بھگانے بیعت کرسن پھرن خلیفہ ساسے
 جڑ چرمینے خبر ان پچن چلن لوگ تاملی
 سب لیا عراق عجم دے بھی ابدال چو شامی
 کعبے دیور دازے اگے ہے مد فون خزانہ
 مہدی مہدی شہوئی سن سن خلقت آو دیوروں
 اوہ فوجاں بہت لیا و مد حضرت مہد تیا میں
 فراہ سفیانی دشمن جانی اہل البیت نبی دا
 مہدی نال لڑائی کارن بھجے لشکر بھارا
 دو شخص سہن ہک خبر جو دیو جا کر فر سفیانی
 فرقہ کو نہ کافر لشکر جمع کریں ساسے
 اسی جھنڈے فوج کفار ان سہن شوکت شانوں
 حضرت مہدی مکے وچوں لشکر کمرے روانہ
 قصد کرن فر شام لایت شہر دمشقے جا وں
 مہدی فوج ہوئی تے فرقے فرقہ ہک فراری
 تو یہ انہاں قبول نہ ہرگز ہوسن قطعی ناری

بعضے مہدی دعویٰ کوڑا کر ی کرت بلایں۔
 بعضے لوگ پچھان سئون ملن مکے والے
 غیبی ہک آواز آسمانوں مہدی ایہ لپکاسے
 مکے طرف روانہ ہوسن لشکر سب اسلامی
 خدمت مہدی حاضر ہون فوجان عربی تاملی
 حضرت مہدی کدھسی اوہ نبی مدسی مسلماناں
 خراسانوں ہک لشکر آوے نام نہون منصو وں
 لڑا چکر ن لڑائی بہتے بڑی ہو رہا میں
 بنی کلب دی قوموں ہوئی نا اوس شقی دا
 مکے پہو دینے دے سنجھ لکھر جاسی سارا
 دو جا لیکر آوے خبر ان مہدی پاس حقانی
 اپنے ملکوں بھی کچھ زموں لشکر وھند کاے
 ہر ہر جھنڈ ہک ہک کنو بارہ ہزار جوانوں
 پہنچ مینے کرن زیارت شہر دواں جہاناں
 فوج کفار ان لشکر اگوں کرن لڑائی آو وں
 اوہ ڈو دے فتن ہوسن متفرق لشکر ویکہ کفار ی
 فرقہ ہک نہیں ہوسن سب کرسن جان نثار می

اس زمانہ کا نام تاج الکعب ہے پانچویں
 سن الی وادی میں حضرت علی دے
 روایت کر کے روایت اصلے اللہ علیہ السلام
 وہ کاشنکا دیو کا اور اس کے لشکر کے
 مقدمہ کا افسر ایک شخص نصرانی کا
 اس میں ای فتن کر کے ایک شخص نصرانی کا
 اس میں ای فتن کر کے ایک شخص نصرانی کا

بعض قریش نے آپ کو ادا دی تھی
 بعض قریش نے آپ کو ادا دی تھی
 بعض قریش نے آپ کو ادا دی تھی
 بعض قریش نے آپ کو ادا دی تھی
 بعض قریش نے آپ کو ادا دی تھی
 بعض قریش نے آپ کو ادا دی تھی
 بعض قریش نے آپ کو ادا دی تھی
 بعض قریش نے آپ کو ادا دی تھی
 بعض قریش نے آپ کو ادا دی تھی
 بعض قریش نے آپ کو ادا دی تھی

۲۵

دفات کے بعد سے خانہ بودی
 بلکہ قرآب میلگا جس میں ہندی
 میں میری ملاقات کی ابھی شیعہ
 میں سکی روایت سے ابوہریرہ رضی
 اللہ عنہ حدیث میں آیا ہے کہ امام
 مہدی کے لشکر کا تیسرا حصہ ہوا
 نہیں کہ دیکھا اور ایک تہائی فوج
 ہوں گے یہ بفضلہ تعالیٰ ہوگا
 فتنوں میں مبتلا ہوں

اللهم اغفر لکاتبہ
 وطن سحر حیدر

[illegible]

اس مسیح میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت میں آیا ہے کہ نگاہ جب وہ اس حال میں آئیں کہ دجال دلعین تھا جسے دجال سے اہل دلولاد میں آ کر پائی تو کچھ غنیمت ہوئی اور ان کے ہاتھ میں آئے تھے سب دجال کی طرف لوٹ پڑے اپنے گھر واری کی طرف لوٹ پڑے اور دس سواری بطور جاسوس آئے جھینگے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بیشک میں ان سواروں کے نام اور ان کے گھوڑوں باپوں کے نام اور ان وہ سوار کے رنگ پہچانتا ہوں وہ سوار اس وقت روئے زمین کے سواروں سے سواروں کے اچھے سواروں پرست نہیں تھے یہ سواروں میں سے تھے یہ شاہ رفیع الدین

کافراتوں پھر قتل کرین قبضہ ملک و ن
 اول معیت ہمدی کنول ایس فتح دیتائیں
 کہیں لوگ دجال جو کافرانوں باہر آیا
 فرہمدی قصہ بچھاں کہسی کوچ کر بیسے
 نبی کیا ہا میں نام سوال نام پوان تنہا ناں
 اوہ ریلہ کاں قصیں افضل ہوں اندر اس زمانے
 کہ تحقیق خبر دس کہیں جو ٹھہر اس آہی
 لٹ غنیمت دولت اتنی مسلمانان تھہ آوے
 برکت بہت نابج زراعت و دھیرواناں ہوسی
 عدل احسان جو طور طریقہ خوب سرشت لکا و ن
 چھرت سال گذشتہ ہوں پوسن فیر کہا میں
 وطن نساٹے اندر فتنہ و فساد چھایا
 پھر مظلوم آگے پچھے کچھ اسوار جنگیں
 بھی نام قبائل افہان حال گھوڑیاں رنگ بھال
 تحقیقات خبر دی کر سن اوہ اسوار لگانے
 اچھے دجال نہ ہو یا طاہر نا کچھ ہوئی تباہی
 کہ محتاج نہ بے کوئی خیر جو اسنوں پاوے
 فرد جال مسیح یہودی سچ منج نکل پوسی
 بیان دجال لعین و شتر وقتہ او۔

سپر پیغمبر امت اپنی کنول دجال ڈرائی
 اس نام دجال نے قوم یہودی لقب مسیح کہا
 گنجلے وال قدا و رہوسی رنگ سرخ مکاری
 لفظ کافروا متھے اسد لکھیا نظری آوے
 اول ظاہر شام عراقوں دعویٰ کسے نبوت
 دوت فرد دعویٰ کرے خدائی ملکیت سپر جاوے
 بہت خوار تی آنگ کرامت استخیں ظاہر آوے
 ہن اوہ ٹاپو شرق والے اندر قید ایہا بی
 آگہ سچی اس کا بی اپنی دانگ انگو دیاوے
 گذرنا عظیم قدا و رکھے جس تے کسے سواری
 پڑھیا یا آن پڑھیا مومن ہر کوئی پڑھ پڑاوے
 فر صفا ہن ہون ہر ان رکھ دیوس قوت
 اکثر زمین پھسے اوہ کافر ہر جانشور مچاوے
 حکم الہی اینویں ہوسی بندیاں سب ازماوے

۲۷

مسیح میں بھی موجود ہے اور
 کے مودی نے کہی کہ یہ خدا کا
 نہیں مگر اس نے فرمایا کہ کوئی پیغمبر
 اس کا نہ ہو سکتا ہے اور اسے
 نام دی۔ اور تمنا رب کا نام نہیں
 اس کے کہ در بیان لکھا ہے۔
 اس کے کہ در بیان لکھا ہے۔
 صاحب رسالہ نے فرمایا کہ
 ایک سب سے پہلے
 اور اچھا باتیں

اہل نفاق تجھے بے عقیدہ و دین دیکھ تواری
نال چال مخالف ہوں بس قوج اشتراک
نال دجائے جگر ن کارن دیکھے قوج شیطانے
اسدا سخن بے دینی سمجھن قتل کرنوں آدن
خبر کن دجائے نائیں آکھے پیش گزارو
جو کچھ چہ حدیثاں آیا لگس پتے لگانے
غصے ہو دجال سنوں پھر آرمی نال چلاوے
جے میں سنوں فیرواواں کر یقین خدائی
ہن سنوں دیکھ زیادہ ہو صدق یقین مزیدہ
قتل نال اللہ دی ہوئی ترت زندہ اوہ بندہ
تواوہو میں ملعون بیہوشی کوڑ خدائی
فوج کرو اس ڈال میں نے کہ ہوا راز لائیں
کچا ہوشمندہ سنوں دفع ول و گاوے
فردجال نہ رہی قوت ندیاں کرن جو آہی
فرشام ولایت قصد کرسی پادشہ نامی
بانگ عسری کہو مؤذن قصد نماز ادائی

بیان نزول عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام و قتل کردن او و دجال را

[illegible]

اسی طرح سب
چوتھے باب مشکوٰۃ باب چہارم
جلد چارویں پر مضمون ابو سعید
۱۴ منہ
۱۵ منہ
۱۶ منہ
۱۷ منہ
۱۸ منہ
۱۹ منہ
۲۰ منہ
۲۱ منہ
۲۲ منہ
۲۳ منہ
۲۴ منہ
۲۵ منہ
۲۶ منہ
۲۷ منہ
۲۸ منہ
۲۹ منہ
۳۰ منہ
۳۱ منہ
۳۲ منہ
۳۳ منہ
۳۴ منہ
۳۵ منہ
۳۶ منہ
۳۷ منہ
۳۸ منہ
۳۹ منہ
۴۰ منہ
۴۱ منہ
۴۲ منہ
۴۳ منہ
۴۴ منہ
۴۵ منہ
۴۶ منہ
۴۷ منہ
۴۸ منہ
۴۹ منہ
۵۰ منہ
۵۱ منہ
۵۲ منہ
۵۳ منہ
۵۴ منہ
۵۵ منہ
۵۶ منہ
۵۷ منہ
۵۸ منہ
۵۹ منہ
۶۰ منہ
۶۱ منہ
۶۲ منہ
۶۳ منہ
۶۴ منہ
۶۵ منہ
۶۶ منہ
۶۷ منہ
۶۸ منہ
۶۹ منہ
۷۰ منہ
۷۱ منہ
۷۲ منہ
۷۳ منہ
۷۴ منہ
۷۵ منہ
۷۶ منہ
۷۷ منہ
۷۸ منہ
۷۹ منہ
۸۰ منہ
۸۱ منہ
۸۲ منہ
۸۳ منہ
۸۴ منہ
۸۵ منہ
۸۶ منہ
۸۷ منہ
۸۸ منہ
۸۹ منہ
۹۰ منہ
۹۱ منہ
۹۲ منہ
۹۳ منہ
۹۴ منہ
۹۵ منہ
۹۶ منہ
۹۷ منہ
۹۸ منہ
۹۹ منہ
۱۰۰ منہ

حاشیہ
اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے
وہ سب میری تحریر ہے
میرے ہاتھ سے لکھا ہے
میرے ہاتھ سے لکھا ہے
میرے ہاتھ سے لکھا ہے

۲۹

[illegible]

نک میز است و غالب (در بعضی نسخه)

پایان تراجم از زبان
میرزا حسن علی

سال پہلے ہفتے گن کے کرن نماز ادائی
وجہ ولایت جاری کرسن سب احکام اسلامی
تے جو نقصان انہا ندا ہو یا پورا فیر کر لین
پروصلیت نصاریاں تو رو کر جواب شیراز
مسلم ہون مناسب چھین نہیں تان قل ہو جان
عدل انصافون امن اناؤں دینا روشن ہوئی
لوک عبادت رب دی کرسن تان خوشی لکھ شادی
شیت ورمے یا اٹھ روایت یا نو سال یہاں
اٹھویں سال جال لڑائی فتنہ اٹھ کھلوسی
جان سال انجونہ عمر تمامی ہندی لدراف
استحقاق سکھ حضرت عیسیٰ حکم کے ہر جائیں

خلقت شکر الہی کرسی نال اسایش و تسے
جوین ہٹ سخت پیدایش میری جلی باہر آئی
بندیاں تیراں میریاں توں چہ نہا جیاں
جنگ ایساں تیار کرن سیمیاں لڑائی جوڑن
باہر آون کیڑیاں لوگوں انت شمار نہ کوئی

۱۱ منہ
 ہو اور انہی کا حق کو تو
 توفیق ہو اور انہی کا حق کو
 ۱۲ منہ

[illegible]

اوہ یافتہ می اولاد ہیں جو بیابان نی دا
ہفت اقلیموں باہر ہیں جانب قطب شمالی
اوہ پانی گا ہڑہ سڑی کراں نہڑی کشتی
بہت بلند پہاڑ دو ہیں ان چڑھنے راہ نہ کوئی
طرف جنوبوں ملدی ہے فرق رہیا وہ سوڑا
سید سکندر ٹٹھ گز چوڑا اچا نال پہاڑاں
اوہ نت جیت لے نول چٹن بھن توڑن ساک
قدرو انگل رضاس چ حضرت وقت کیتو نے
جس دن حکم الہی ہو سی سارا سہ توڑیں
طبرستان اندر ہک چشمہ دس کوہ لماں چوڑا
پہلے فوج انہا ندی پکی پانی چھوڑن ناہیں
گو ناگون اوہ ظلم کرین آدمیا توں کھاسن
شام ولایت جا کر کس لین رہیا نہ کوئی
خون آلودہ تیر آون فر حکمت نال الہی
ہن ساڈے باجھ نہیں کوئی ہرگز نہ پین اسماناں
جسکے تریخیں علیر ہوس منگن اٹھ دعائیں
قوم یا جوج یا جوج انے رب حکم و بانوں کرسی

اوہ سب سے کافر ظالم الہین رکھن کفر عقیدہ
 طرف شمال سمندر انہاں سرسری سخت کمالی
 مشرق مغرب فائز نہاں دسخت پہاڑ سرشتی
 لیٹ یادوں پیدا ہوکے تھہرے ہوں چہ ہوئی
 ذوالقرنین لوہید او تھے سید بنایا چوڑا
 اس جاگت چہ قابو کہیا ریا نہاں بگھاڑاں
 راتین نت خلوتہ اسنوں ثابت کر دے سواے
 اویماندے نکلن لائق ارج لگ نہ ہو یونے
 مکرٹیاں ہو کیڑیاں دانگن نکل حمار کرین
 ڈوگھا پانی بہت رکت کدنی ہوندا تھوڑا
 پچھلے کہن اس وجہ پانی شاید ہو یا کدلیں
 قتل کرن ہو رلٹن مارن فتنہ شور مچا سن
 طرف اسماناں تیر چلاون جہل نہایت ہوئی
 وجہ اسمان بھی کچھ تہ چھوڑیا کہن اوہ گمراہی
 حضرت علیؑ سن اصحاباں بہت ہون پریشاناں
 یار آمین کہن رب نسی کرسی دفع بلائیں
 ہاک پہوڑ تک یا گردن اتھن ہوسے سوسے

[illegible]

لے چھ سال کی روایت میں ہے اور بعض
 کی عمر سات سال تک ہی ہے۔ اور بعض
 سے چھ ذیلیں تک کہا ہے کہ اس کی عمر پچیس سال
 تھی اور اس سے اترنے کے بعد پچیس سال
 میں سات سال اور پچیس سال ہو گئی۔ وانشاء اللہ
 اور مولانا شاہ رفیع الدین صاحب
 نے اپنے رسالہ میں ان کی حدیث بخلاف
 سال تک ہی ہے۔ یونان حدیث بخلاف
 بن عمر کے ۱۲-۱۱-۱۰
 بن عمر کی حدیث سے مروی ہے
 اس جاؤ کو عرف
 ۱۲-۱۱-۱۰
 میں غلط کہتے ہیں
 میں صحیحین میں ابوہریرہ
 سے مروی ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
 قیامت قائم ہوگی۔ ہر ایک
 کو بتی قحطان کا ایک شخص کو
 کہتے ہیں کہ قحطان بن کے
 ۳۳

| | |
|--|--|
| <p> اکی رات مرن سبزی ترن ہون گئے فر حضرت عیسیٰ کرے دعائیں را میں لادون دے قد تلے گردن کھان انہاں تائیں ز فر ہون ہنورداج باقی اوہ بھی باٹھائے گھاہ زراعت از برکت بھی وچ شیر جھوناں نال رام اسایش دے خلت مومن ساری سپاٹھوئیں شیرور نے لوکان کھ نہ دین ست دے ایہ حالت کامل گذر امن امانے حضرت عیسیٰ دنیا انے سال ہے پختالی عورت کرسی بیٹے ہون موت کر لی فیرا پچھے انہاں خلیفہ میول شخص ہوی قوطانی فر اتھیں پچھے پیدا ہون کتنے شاہ زمانے علم شریعت کچھ نہ رہی جہل فساد گھنیرا </p> | <p> فرید پتھیں عزت اون نیک اللہ ہے بندے رب جانور اندی ڈورا و تلسے جو سمجھ نہادون کچھ کھاون کچھ چکے جان دین سٹن دیائیں رحمت مینہ سراسر برکت چالی فرد وساوے بکری ہاں چلوئے شیریں بٹرن مودان حد علوت ہے نہ کہینہ نہ کالی ہو خواری ول احسان مروت نیک بہت کر سیں اس تھیں پچھے کچھ کچھ ظاہر ہون کم نفسانی خلقت اندر رونق برکت بہت ہے خوشحالی بنی صاحبہ روضہ اندر قبر کر سیں ڈیرا اس نام ہوی حجابہ خلیفہ عادل نیک حقانی جہل کفر دیاں رساں ظاہر ہون چہ جہاتے کچھ شریعت کچھ غریب جاہگ ہوی خست گھنیرا </p> |
|--|--|

| | |
|--|---|
| <p> وچ زمین نے نگھر جاس قدریہ دو جائیں فرد و حوصل ہوی آسمانوں ظاہر ت زمین پر آو مومن بند مانع آوازہ حالت چوین زکامی </p> | <p> بیان خست یعنی فرد و رفتن زمین و ظہور دستان یعنی دود فرقہ اوہ تقدیر دل منکر بدعت اہل ہوا میں خلقت تنگ ہوی اس میں نہ ہون نہ لائنوں کو سخت بیہوش منافق سارے ہور کفار تمامی </p> |
|--|---|

اس کے باب کا نام ہے
 رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ابوہریرہ
 سے مروی ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
 قیامت قائم ہوگی۔ ہر ایک
 کو بتی قحطان کا ایک شخص کو
 کہتے ہیں کہ قحطان بن کے
 ۳۳
 حدیث میں ہے کہ ابوہریرہ کی
 حدیث میں ہے کہ ابوہریرہ کی
 حدیث میں ہے کہ ابوہریرہ کی

[illegible][illegible]

جہاں نامو جانیوں کے کوئی تاراش کر
اشت کر جاویگا کہ کوئی جانے والا
اس کو دیکھتا ہو کوئی سکیگا اور نہ
چاہی میں نشان

| | |
|--|--|
| <p>صفہ پہاڑی پاس مکیدہ پٹ بھونچالوں جاوے ہکواری اس قول چرچہ اندر میں سنوے فزیرجی وار صفہ تھیں نکلے کامل صورت ساری گردن جیداں گھوڑیوں انگوں پھیل جو نیکر گائیں باندرو انگوں تہہ ہون اس سبھ میں پھر جاوے</p> | <p>اوہ نادر شکل اجنبی صورت زمینوں یاہر آئے نے ہکواری چوچہ غلے ہر ہو کر غائب تھوے آدمیانہ لہجہ ہووس بولی مٹھی پیاری اٹھاں سیرتے ہرناں ٹھگاؤن سنگ ستائیں استھیں لشکے کوئی ناچھوں مل پادے</p> |
|--|--|

[illegible]

[illegible]

ایک تہجد چنانگوئی ہو جس شاہ سلیمان والی
منہ کا لاشر منہ کا فراس مہرل ہو جائے
تو دوجہ تہجد کلیم اللہ پاکر یا ہو یا عاصا
منہ روشن پر برکت آتھیں ہر کسے نظری آو
قانع ہو کر غائب ہوئی داہ فیہ کتھائیں
بہت حیوان کریں گلان خیر لون انساناں

مل کا قرون تک یا گردن مہر کے لودہ کالی
سیہ کوئی اٹھنوں کا قری جائے منہ کالا دسیا وے
اس میں ال کرے خط متھے مومن ملے جو تھما
مومن کا قری ظاہر دین کوئی شک نہ پاوے
استحقاق چکھے سال چھ یہاں سے قیامت تائیں
انہویں کرن جاو بھی گلاں جنہاں وہ نہ جاناں

بیان کن جملہ اہل ایمان و خرابوں
 خدا ہیوں پچھے داؤ لکھے ہاں خوب جنونی داؤں
 جیوں جیوں نیک نیوں مجھ بس افضل میں اگر
 جد اہل ایمان نہ رہی کوئی ہرگز وہ چہاں تاں
 کعبہ ماہ خراب کر لین جم موقوف ہو جاؤ
 حق پرستی حق شناسی لوگاں نصیر ٹھہ جاسی
 را نا تو چہ جاع کر لین انگوں سگیاں حماراں
 بکدو جے تے نظم تعدی کر سن شہر گرامیں
 اجر شہر ہوں جو قصبے و انگ دیہاتاں
 لوگ جاع کر لین بہتا ہوں گھٹ اولاداں
 وچ شام لایت میں زیادہ بہت ہوی ارزانی

نہ کہ یہ دیرا شہ شدن قرآن
 ہر مومن نوں تلے بگلدی دوداٹھے اس داؤں
 وں قاصل وں ناقص من وں ناقص نوں گھیرے
 ناہنجی علیہ کرن میں چہ ہوں شاہ زماناں
 دلائل باتاں فال اول ٹھہ قرآن سداؤ
 نفوت قیامت کچھ نہ ہسی خلقت شرم و نجاسی
 ظلم تعدی جہان یادہ ہوسی وچہ ایشہ لراں
 غارت لٹ بے اورک ہوسی جھب جھب طوبائیں
 پتہ گراو ویران تمانی ہوں مال آفتاں
 اللہ اللہ کہے نہ کوئی شامت جہل فساداں
 خلقت کج اہل کرسی سن اسباب دانی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

مشکوٰۃ ۱۲ مشکوٰۃ فی الصلوة فصل دوم
باب الفتح فی الصلوة فصل دوم
مشکوٰۃ ۱۲ مشکوٰۃ فی الصلوة فصل دوم
مشکوٰۃ ۱۲ مشکوٰۃ فی الصلوة فصل دوم

وچین ملکین سختی ہوئی شام آرام زیادہ
اہر ہر ملکوں خلقت نے کر کے شام ارادہ

بیان آمدن آتش از جانب جنوب

فر کچھ مدت تھیں کچھ آتش طرف جنوں آو
 خلقت دردی اگے دوڑے کچھ آتش دھاوا
 پھیلے پہر کر و فر حملہ سن لوگ اگے
 فجری مڑاٹھ اگے دوڑن آتش کچھ دوڑے
 آتش بہت کر عذاب ہو لوگ سمجھان گھرنوں
 اس تہیں کچھ خلقت رہی سال تر یا چارے

بیان نفیہ مخصوصہ بار اول و احوال قیامت عہ

اچا چیت نہ دیوے سنی نفیہ صورتی
 اپو اپیاں کتاں اندر شغل ہون ساسے
 کوئی پانی کوئی طعام بچاؤں لگا کر نہ تیری
 ہر جا کچھ ہاں سنیوے ہوئی خلق حیرانی
 ہوں عظیم پوسے وجہ خلقت ہر جا شہر گرائیں
 وحشی جنگل شہر ہوں دہشت کے برائے
 دھرتی انہر پاؤں لگن جھڑ جھڑپوں تاسے
 پریت ہوں ٹکڑے ٹکڑے بیت غبار ہواؤں

روجیہ دا ہوئی نالے ہواں دے عاں سورے
 کوئی دیکھے کوئی لیوی سودا بھی کوئی ڈگر چلے
 ہک ریاک انرا ہارہ سنی خلقت ساری
 ہر دم سخت ہو دفر کر کے چون بجلی آسمانی
 چھوڑن شہر جنگل نوں ورن سکردھم کہا میں
 ہیبت ہوں خلقت سنی میں پچال ہلائے
 کتھیاں ٹھہرین دیاواں پانی ٹھاٹھاں مارے
 تہر انہر دا ہی گلن ریت غباراؤں

کتاب التفتیح فی الاصول فی فضائل مفسرین
 مشکوٰۃ ۱۳ منہاج فی تفسیر القرآن
 ۱۳ - ۱۲ - ۱۱ - ۱۰ - ۹ - ۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱

عیان اعاده زمین و آسمان و خلایق و آغاز روز رخت
 زمین میدان نہ اثر علامت ناکچہ گاہ انگوری
 بیٹا تو یا کچہ نہ دے ہوسی صاف صفائی
 اوہ بھر نہ ہرگز ثابت رہی بدینال امر
 ہر بندیدی ثابت رہی ہدی اوہ گرامی

الحمد لله الذي جعل في القرآن
 ما لا يحصى من العجائب والبركات
 والبركات والبركات والبركات
 والبركات والبركات والبركات

قَالَ اللَّهُ تَبَّ وَفُتِحَ فِي الصُّورِ فَإِذَا أَهْلُ مَنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى سَبْتِهِمْ يَتَسَلَوْنَ هُتَالُوا يَتَلَكَّأْنَ
 مَنَ بَعْدُنَا مَنَ مَزَقْدَنَا هَذَا أَمَّا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ هُ

کہیں فرشتے وعدہ رہا نبیاں پہنچ فرمایا
 جاری خون شہیدان ہیکے مشک معطر تھیو
 علم قرآن جو پڑھے دے اٹھیں اوہ پڑھیں
 مارو مار کر نیا اٹھسی جو وہ جنگان مردا
 منہ گتے دا ہوئی اوسرار نندی و نزع و پندی

کافر کس دے ہے ہے ساتوں کس اٹھایا
 جس حالت وہ مردا کوئی اسے حال اٹھیوے
 حاجی پڑھ لیک اٹھیں جو چون کرے
 وہ نماز مرے جیکوئی اٹھسی پوری کر دے
 عورت دینا والی اٹھسی مرد وین کریدی

بیان روانہ شدن خالق از جانب حشر گاہ

ہو اسوار برائے چلپی سرزد و مان جہانناں
 مومن نیک راہوں بہرین مہار نہر ہی
 منگوں پکار گھسیٹن کا فرخت خواری ہوئی
 اکھے نہ دھکچھاتا مینوں مومن اکھے ناپیں
 کندھے چاٹ لیا و اسوں جتنے خلقت سیاری
 اکھے نہ دھکچھاتا مینوں کافر اکھے ناپیں
 محشر طرف لیا و کچھکے بھاڑوں کافر ٹٹے

سب سے قمران تھیں نکل ہوں محشر طرف روانہ
 حسن حسین اٹھان تے ہوں زینت نگاری
 عاصی پیر پیکر چلن زینت زیب نہ کوئی
 بہ صورت نیک قبر تے حاضر ہو و تیکان تائیں
 اکھے میں اں عمل تیرا اٹھیں پکار اسواری
 تے بہک چوت دیو بیڈا و اے کافر تائیں
 اوہ اکھے میں بد عمل تیرا اٹھیں چاٹ کافر اوتے

قَالَ اللَّهُ تَبَّ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا
 إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَ الصَّالِحِينَ هُتَالُوا يَتَلَكَّأْنَ هُ
 مَا أَشْتَرَى الْفُسْكَكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ هُتَالُوا يَتَلَكَّأْنَ هُ

۳۹
 قرآن مجید کی ہر جگہ پر
 وہ اس بات پر تاکید فرماتا ہے کہ ان
 کو نہ کبھی بھلا نہ کبھی بد
 فکر اور کاموں سے پریشان نہ کرے
 جس طرح دنیا میں سے کچھ لوگوں کو
 وہ جہنم کی آگ سے ڈرانے کے لیے
 فرماتا ہے کہ ان کو موت کے خوف سے
 ڈرانے کے لیے ان کو موت کے خوف سے
 ڈرانے کے لیے ان کو موت کے خوف سے
 ڈرانے کے لیے ان کو موت کے خوف سے

۱۱
 کہہ کر کے میں مقول فرمایا
 قلمت کے دن خدا کے ہاں
 نہ کوئی شکری اور کفران
 بل ہر ایک کا اجر و سزا
 اس کے مطابق ہوگا

۴۰
دن تنگدرد کا فوٹوں کے
لئے کئی خوشخبری نہیں اور فوٹے
کس کے حرام ہے
منہ سلطہ کا شفیق صفحہ
میں سب سے پہلے
کے سوا کوئی طریقہ علیہ وسلم کو ان
کے شریعت کے اوجہ کر کے شائع
دار قومی و زمین و آسمان پر
پیش لایا کہ دنیا میں
کے لئے ہر جگہ کا شفیق چاہئے
لوگوں کے لئے ہر جگہ کا دوست
ہوئے ہر جگہ کا شفیق
ہوئے ہر جگہ کا دوست

جد محشر نزل خلقت جاسی اوہ بھی جاسن نالے
 ایس گواہ ایمان نساٹے ہرگز خوف نہ کر ہو
 اوہ سمجھے عدے پوے کرسی ہو سی بے پرداہی
 جیو نکر زخم شہیدان خوشبو مشک معطر ہوئی
 اُتھوں تائیں ہر ہر عضو انورل روشن ہوئے
 بہتان جن یا سوچ وانگوں ذریعے چمکائے
 جیوں جیوں صفتی قین نہ زیادتیوں توفیق و دمایا۔
 رب کی کہیا میں اجر روز یاد ایساں جیو نکر لایق
 دُمال چو فیروز یوں الی کرسی امن بلاؤں
 طسی تلج جڑا و سر پر سوچ و دھرو شنائی
 شان قرآن بیان نہ ہو بشرط جو عمل کمائے۔
 جے عمل خلافت قرآنوں انون و نزع دیک لیمجاو
 شُبْحَانَ اللّٰہ و اِجْر سچے دل کھئے جے کھلو سی
 اجر لاول انوں کج لیبی ہو سی امن بلاؤں
 غالب عمل جو چکا مند اشکل اجیہی کر دے
 غازیایں ہوتے جلجیاں دجی ذاکر ہو نورانی
 چنلاں ہوئے ظالم دجی ٹھگاں جد اخراہی

[illegible]

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

اوہ سونار وپا پیر و عشرت بیجاں ملک کریند
منہ وچہ پرین او سنوں کدہن کیا دخی لوں
سونار وپا پیر اکیتواس وابد لہ آیا
وکیجہ غریباں پاسا کرد اوچہ مال پیاروں
وکیجہ غریباں کنہ فکر سید مار اینجین تے کھاسی
سال پنجاہ ہزاراں اوہ دن ایہو حال کسین
بکریاں سحر بھیدیاں تے بے اسد حال سناین
سائیں بیٹھ اہنا ندے سسٹیاں مل چرمین
ایہو حال ہے اس ایم اندر عشرت دیھاڑے
کرون اتے بہتہ نہا کر حاضر کیتا جاوے
جے ظالم بہت سترائیں بد لہ لہے معاصی

(Handwritten notes in Urdu script)

جوئے شہیدان پر ہر امت کے
 ہیں کہو رنگ بہ میری امت کے
 ایک ہیں بیکار ہر ایک آپ کے
 جو ہم نہیں خود کھاپ کے بلکہ
 بخور میں کہو رنگا روئیں (بجہ آپس
 سے دردی بوان و موں کو رحمت
 سنہ تمہیکے بعد میں کو بلاط (رحمۃ
 اب احوال و اغفلانہ) اور یہودی
 مراد اس امر پر دلت حق ہے کہ
 نبی امت کے خود فرما قاضی
 علیہ بعد ازاں حضرت صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کو مدغم نہیں
 مگر

[illegible]

سرور و احسانات سے
 غنیمت حاصل کیا
 ماکہ مکرمہ میں
 اس کے بعد
 فتنہ کو دفع کرنے
 کے لئے
 اللہ تعالیٰ سے
 دعا کی کہ

حکم ہو یا یہ دشمن میرا اہل نہیں یہ تیرا
 جاہو طرف خلیل اندی سوال کرو تاثیر
 تینوں بخلیل یکا پیا لاش ٹھنڈہ بنائی
 حضرت ابراہیم کے اچ ڈاڑھا غضب الہی
 اورہ ترچھو چھو صریح نابہ کہہ کچھ تاویلا
 قوم اہل اندی بت پوچھ یہ اینت منع کر چھ
 مکہ نہ عید کفار لائی کھا لعلوب پکانے
 بخانہ واقفل لگا کر جنگل چلے سارے
 دیکھ ستاریاں حضرت اکھیا میں اچ اندی
 حضرت سرچ بنوں چھوڑن کھانے نہج تانیا
 جو نعمت بہت سدا اگے کیوں تیں کھاندا
 سارے بن خراب کیتو وڈا ہک چھوڑیو نے
 فرما بر آئے قفل لگایا بیٹھ ہے پھر گھر
 آ کہن ابراہیم بناں ایہ کون کرے بریانی
 اوں وویے مار یا موسی کچھو اہان تاش
 جو حضرت ابراہیم وطن تھیں ہجرت کر کے آیا
 اتوں بھی پھر ہجرت کی گئی پیچھے مہر کنار

[illegible]

عورت خوشگل جس کے کندھوں پر ہاتھ لگا کر
 تے جیکوی وارث بھٹوس نوبال نوے ستائیں
 اچاچیت سپاہی اس کے پیچھے حضرت لگے
 حضرت لکھیا بھین میری ایچوڑ جھوٹ بنائی
 فرقہ کو تارہ سارہ نوں لادہ لیکے لوگ سپاہی
 اشد دھرم کیتے سہرے لے سارا حال دیکھیا یا
 موت قریب ہو یا وہ ظالم مار کنگل باہاں
 تریواری اس قصہ کیتا پر اسی انیوں مونی
 اسنہ لایم بہانہ ایر ترے جھوٹ لیا و
 حضرت موسیٰ تائیں جا کر کے خلعت ساری
 کرو شفاعت لوکاں حضرت انوں لادہ فرماو
 سبھوں اچ سوال نہ پوچھو قہر ہی سبھوں
 جا کر کہیں عینی تائیں تیوں بنو دیا یا
 معجزہ بہت دتے رب مینوں ہی نہیں سکھائی
 یلے کسی غضب الہی دیک انت کوئی
 است میری جنوں جہاں میٹار بنایا
 اس گلوں دل ٹر دامیر عرض کیتا سا فے

جے مال اس ختم تان قتل کریندا مئی اسنہ
 حضرت بہت میراں بھو بنیاں ظلم کہاں
 اکھیا عورتاں جتہرے ایہ کیا تیری لگے
 چاچے جی بھین ایہ یوزوں بھناں بھائی
 حضرت ابراہیم خدائے قدوس مدد سدی چاہی
 بند ہو یا سادہ اس ظالم سادہ پاس جاں یا
 تائب ہوا کرے معافین بچا گیا بچا ہاں
 اکھیں فیروز چاہا ہوا اس قتل ہے جاوے کوئی
 مہتر موسیٰ دیول جاہو لوکاں لوں فراو
 جو تیریاں کام کیتی رہی تورات اوناری
 میں قتل کیتا بن کھٹی قتل ہی نہیں ہو جاوے
 جاہر طرف عیسیٰ روح اللہ اسنوں عرض ہو
 باجہ پیوں تھو پیدا کیش روح اللہ فرمایا
 کرو شفاعت خلعت سختی ہو لوں عاجز آئی
 سختی غضب نہ کہی جی لگے پیچھے ہونی
 بھی مینوں تے ماں میری نول نہاں بھیرا
 تسین جاہو طرف حبیب محمد جنوں عرض ہو

اسد تھلے نے فرمایا حبیب موسیٰ
 چچا تو ہم نے اس کا کوئی قصہ
 دیکھ کر نہ تھا کیا اس کا قصہ
 دیکھ کر نہ تھا کیا اس کا قصہ
 دیکھ کر نہ تھا کیا اس کا قصہ

میں داخل ہوئے اور وقت
 کے سونے کا وقت ہو گیا
 عین کے قتل میں اس وقت
 عین کے قتل میں اس وقت
 عین کے قتل میں اس وقت

۲۶
 اس وقت میں پہنچا
 اس وقت میں پہنچا
 اس وقت میں پہنچا
 اس وقت میں پہنچا
 اس وقت میں پہنچا

۱۱
 ۱۱
 ۱۱
 ۱۱
 ۱۱

یہ تمام سائل مولانا شاہ فریح الدین صاحب کے رسالہ میں مذکور ہیں۔ اس میں بہت سی غلطیاں ہیں جن کی تصحیح کے لیے اس کتاب کو تیار کیا گیا ہے۔ اس میں جو غلطیاں تھیں ان کی تصحیح کے لیے اس کتاب کو تیار کیا گیا ہے۔ اس میں جو غلطیاں تھیں ان کی تصحیح کے لیے اس کتاب کو تیار کیا گیا ہے۔

| | |
|--|--|
| <p>حکم ہوئی فرما کائناتیں دوزخ جنت لیا ہو فرجنت زینت زیب کمالوں نعمت نال ہزاراں فر دوزخ نال ہزاراں ہیت ہشتناک البے سنگل گھٹ فرستے لیاون دوزخ ستر ہزاراں جھڑکاں مار فرستے آتش کو کے نیز لیاون</p> | <p>دو ماں حقیقت لو کائناتیں حاضر آن دکھاؤ سچی طرف عرش کہن و سن مارغ بہاران کبھی طرف عرش کہن خلقت تھر تھر کہنے ہر ہر سنگل نال فرستے ستر ہزاراں گچے کر کے لاناں مارے شعلہ بہت ڈران</p> |
|--|--|

| | |
|---|--|
| <p>بہت اڑنے آوڑتی دے وانگ محلاں حلقے کر آتش آوے طعنے جھڑکاں مارے کتھے جنہاں زکوۃ نہ دتی ترک نمازاں کرے کتھے کافر ہو رہا منافع ظالم بدعت والے سے برساتے لہکتوں اس کرک آوارہ سینوی دہشت ہیت کچھ قہاری خلقت تھر تھر کہنے جس ستر بنیاں عمل کے تے دھرتہ کچھ بھڑاسا شان زمینیاں بھیمہ جنم اوپر آن رکھیں آتش جوش کر لیں قہر غصبوں لاناں مارے</p> | <p>چلن جوین قطاراں اٹھاں کچھیں بہ گلاں آکھے کتھے جنہاں منیا حکم خدا جباے فرق حلال حرام نہ کیما کنوں نصیحت ڈرے سب بدکار جوراک جو اسدی لے نام سمجھا لے بھی سچ آہی اس آواز دل ظاہر قہیبے بہ کوئی گودیاں پسے ڈگے ہولوں دیکھ البے جانے عمل نہیں کچھ ہرگز دوزخ آیا واسا تے ستر آسماناں آتجنت اس دن تلے نیسی کافر مشرک بدکار انوں لے نام پکاے</p> |
|---|--|

قَالَ اللَّهُ تَبٰرَكَ اِلَّا الْمُصْلِحِينَ هٰذَا الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى الصُّلُوٰتِ اَنَّهُمْ دَاٰلِیْنَ هٰذَا الَّذِيْنَ فِيْ اَمْوَالِهِمْ
 حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ لِّلْاَسْكٰنِ وَالْمَحْجُوْمِ هٰذَا الَّذِيْنَ يَصْدِقُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ هـ

یہ تمام سائل مولانا شاہ فریح الدین صاحب کے رسالہ میں مذکور ہیں۔ اس میں بہت سی غلطیاں ہیں جن کی تصحیح کے لیے اس کتاب کو تیار کیا گیا ہے۔ اس میں جو غلطیاں تھیں ان کی تصحیح کے لیے اس کتاب کو تیار کیا گیا ہے۔ اس میں جو غلطیاں تھیں ان کی تصحیح کے لیے اس کتاب کو تیار کیا گیا ہے۔

سلام علیکم انی کروایتی
 کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نے فرمایا۔ قیامت کے دن ہر
 دوزخ میں سے ایک ایسا شخص ملے گا
 کیا جائے گا جو دنیا میں سب سے
 زیادہ نیک و ورہ تھا۔ یہ اس کو
 دوزخ میں ایک طرف دیکر پھینکے گا
 لے گا۔ اور اسی شخص کو دیکھ کر
 خود بھلائی سمجھ کر کہے گا کہ یہ
 تمہارا دوست ہے۔ تمہاری جگہ پر
 کبھی نہیں پھرے گا۔ اس کی طرف
 ایک شخص پیش کیا جائے گا جو
 میں سب سے زیادہ نیک و ورہ تھا۔

تو فرقیوں دانام نہ لیسے آتش اودہ تھڑی
ہو ر جو دین زرگوۃ ہمیشہ خفیہ بھی اظہاری
انیس فرج نگاہ جو رکھن ترک حاسوں کر دک
امانت چہ نہ کرن خیانت سچ گو اہی بھرے
جو کوشش کرن نمازل اندر ترک کرن کدلیں
دو زخوں سرگردن اکہیں منہ بھی ہو سی پیارے
فرعلم ہو سی بہت زرخیاں تھیں دن شخص او یہا
جس عمر ساری چہ غم دیگر ی دھمی مول نکائی
جس ناقہ فقر بیماری سختی زرنگارنگ خوار سی
فر ہو سی حکم بہشتی تاملیں درجبت لے جاؤ
تے اس دے نوں بہک گھڑی کھلایا وگ کنا سے
کہن بہشتی توں کچھ تنگی سختی یا او کھلایا

۵۲
 بظاہر اس کو نیست میں ایک
 غلط دیکھ چکے ہیں کہ اسے اپنے آدم
 کے لیے تکلیف کی سزا کو بھیج
 رہے کوئی سزا دیکھا۔ کبھی غم کوئی
 سختی کی کبھی سزا دیکھا۔ وار دہوا
 نہ بھی کوئی سزا مجھ پر نہ ہو
 نہ بھی کوئی سختی کوئی بھی
 باب الصفة النار و فیع الدین
 مضمون مولانا شاہ فیع الدین
 صاحب مرتبے رسالہ میں بھی مرقوم
 ہے ۱۲ صفحہ

بہارِ نبوی ص ۱۰۰
 نامِ سلام کے بارے میں
 حضرت علیؓ کے حوالے سے
 یہ ہے کہ اس کا تعلق
 ہے صلوات اللہ علیہ

بہارِ نبوی ص ۱۰۰
 نامِ سلام کے بارے میں
 حضرت علیؓ کے حوالے سے
 یہ ہے کہ اس کا تعلق
 ہے صلوات اللہ علیہ

بہارِ نبوی ص ۱۰۰
 نامِ سلام کے بارے میں
 حضرت علیؓ کے حوالے سے
 یہ ہے کہ اس کا تعلق
 ہے صلوات اللہ علیہ

بہارِ نبوی ص ۱۰۰
 نامِ سلام کے بارے میں
 حضرت علیؓ کے حوالے سے
 یہ ہے کہ اس کا تعلق
 ہے صلوات اللہ علیہ

بہارِ نبوی ص ۱۰۰
 نامِ سلام کے بارے میں
 حضرت علیؓ کے حوالے سے
 یہ ہے کہ اس کا تعلق
 ہے صلوات اللہ علیہ

اودہ آکھے سختی خیال تصور میر کج نہ آئے
 فرد و توح والے تائین بچن کیا کج نہ عمر دے
 اودہ آکھے خوشی آرام نہ جانال میر وہم نہ آو
 فرصت عملان ضر ہوئی صوم صلوة جو آہی
 حکم ہوئی تیس نیک اعمال ٹھیر ہر خود جائیں
 فحسوت اسلام دی ضر آکھے بار خدایا
 حکم ہوئی ہوئی ہے حاضر تینوں عزت دیساں

ہر رگ لیشہ لذت بھر یارحت خوشی و دمانے
 لذت نعمت راحت ڈٹھی سچو سچ خبر نے
 ہر رگ لیشہ دردوں بھر یا سختی دکھ سماں
 حج زکوٰۃ جہاد تلاوت صدقہ ذکر الہی
 تفع کرو خود وقت و وقتی کریو الیاں تائیں
 تہ نام سلام تے نام میر اسلام ہی تھیں آیا
 اہل اسلام کر لیاں رحمت کفار ایں پڑ لیاں

بیان منتشر شدن نامہ اعمال و ادب انہماک بہت راست یا چپ از پشت

حکم ہوئی فردا صبحی نامے عمل اودا وے

عرش تیرے جاتی رکھے انھوں و سچ لبا وے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَرَأَى عَالِيكَ كَذِبُ طَائِفٍ كَرَامًا كَاتِبِينَ يَفْعَلُونَ مَا أَلْفَعُونَ ۝ ۵۳ ۝

ہر نیک نال فرشتے دودھ لکھن والے
 صاحبِ نیندے بیک جان حسرات فخر نوں
 عرشِ علیا وہ بے صحیفے رکھے اللہ سا میں
 نیکان نیندے سچے طس کچھے ہتھ میرا تموں

دورائیں دودھ لکھتے لکھتے رہنے نالے
 نیکی بدی جو چھوٹی وڈی لکھ لیا جان ہر نوں
 روزِ حشر تے متھ وچس نیکان بریاں میں
 حکم ہوئی بہ پڑ پڑ چار و کافی ایہ تسانوں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابًا بِمِيزَانٍ فَيَقُولُ هَٰؤُلَاءِ اَنْفُسَاۥٓءُ كَتَبْتِیْ ۙ هَٰٓٓٓٓ
 ظَلَمْتُ اَنْفِیْ مُلَاقٍ حَسْبَ اَنْفِیْ ۙ فَاَهْوٰۤی فِیْ عِشَّتِیْ سَخِیْبَةً فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ قَطُوْهُمَا ۙ اَنْفَاۥٓءُ
 كُلُوْا وَاَشْرَبُوْا هَٰٓٓٓٓ اَلَمْ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاٰتِیَّامِ الْخَالِیَةِ ۙ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابًا

بہارِ نبوی ص ۱۰۰
 نامِ سلام کے بارے میں
 حضرت علیؓ کے حوالے سے
 یہ ہے کہ اس کا تعلق
 ہے صلوات اللہ علیہ

بہارِ نبوی ص ۱۰۰
 نامِ سلام کے بارے میں
 حضرت علیؓ کے حوالے سے
 یہ ہے کہ اس کا تعلق
 ہے صلوات اللہ علیہ

بہارِ نبوی ص ۱۰۰
 نامِ سلام کے بارے میں
 حضرت علیؓ کے حوالے سے
 یہ ہے کہ اس کا تعلق
 ہے صلوات اللہ علیہ

لِشَيْئِهِ يَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أَوْفَ كُتِبِيهِ طَوْلَهُ أَدْرِمَ مَكْحَصَاتِيهِ هَ يَلَيْتَنِي كَانَتْ
 الْقَاضِيَةُ مَا أَغْنَى عَنِّي مَا لَبِئْتُ هَ هَكَذَا عَنِّي سُلْطَانِيهِ هَ خُنْ وَلَا تَقْلُوهَا ثُمَّ الْحَجِيمُ
 صَوْلُهُ ثُمَّ فِي سُلْسَلَةٍ ذَرَعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْكَوْا هَ طَارِقَهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
 الْعَظِيمِ وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْلِكِينَ هَ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ لَهُمْ حَبِيمٌ وَلَا طَعَامٌ
 إِلَّا مِنْ غَنَائِهِ هَ لَا يَأْكُلُوهُ إِلَّا الْخَطِئُونَ هَ سُدَّةُ الْحَاقَةِ س ٢٩ بِ

| | |
|--|---|
| <p> سچے تہجہ نہاں لٹسی خوشی انہا نتوں ہوئی اس لیکھے واکر میاں میرے عراں ساری اوہ عیش خوشی چہ جنت عالی میوہ حد نہائی تے کچے تہجہ نہاں توں لٹسی ہی ہے مینوں ای لیکھا خواب خیال تہ میری دنیا اندر آیا۔ اوہ دولت مال تے قوت لشکر میر کم نہ گشتے فرورخ وچہ وگاؤ اس فرسنگل وچہ پروو ایہ اللہ مال ایمان نہ لیا یا نہ مسکین کھوایا </p> | <p> کہسی پڑھو کتاب میری ہن خطہ مول نہ کوئی میں تاپیں صفا حساب کیا وچہ فراں عمر گزار ہی ایہ کھا وچہ پیو ہم میاں ک بد نہ نیک کمائی ایہ کتاب ملدی میں تہجہ خیال رکھدا جینوں ہے ہے موت کیوں سہی دا ہم کیوں میں فریٹھایا اس پگڑ وگروں بائیں جگر و ملکاں بفرائے اوہ ستر گز ملکاں نہ لٹاں سنگل وچہ اسٹھو و اج نہ اس خوش نہ یار نہ کھانا بن غسلیتوں آیا </p> |
|--|---|

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَذَوَى الْحُرْمَيْنِ مُشْفِقَيْنِ مِمَّا فِىهِ وَيَقُولُونَ بَلَوْنَا مَا لَهَذَا الْكِتَابِ
 لَا يُفَادُ رُصْفِيهِ وَلَا كِبَرُهُ إِلَّا أَنْصَحَ هَاجَ وَجِدْ وَامْعَلُوا حَاضِرًا وَلَا تَقْلُمُوا رَبَّكَ أَحَدًا هَ

| | |
|---|---|
| <p> جہنہ کفار ناموسن دیکھ عمالان دوسن کہن ہے ایہ کی نامہ کافی گل نہ چھوڑے </p> | <p> جہوں جہوں ہن تیوں ہن لکھ کھرت کرسن جو چھوڑے توئے عمل عمرے سار اس وچہ چوڑے </p> |
|---|---|

۵۴
 جو دو غنیمتیں سے ہم ادھرہ چیز ہے
 دیم رہندہ اب بیگم خون
 اللہ اللہ قتل نے فرمایا اور بھی
 جانے کی کتاب نامہ اعمال تو
 دیکھو تو گنہگاروں کو پڑے
 واسطے اس چیز سے جو اس میں
 اور کہیں گے وہ ہے ہم کچھ
 اور کتاب کا کہ نہ بیگم
 ہے اس کتاب میں جو اس میں
 کوئی چھوڑا ہے اور جو
 تے سب سے ہے اور جو
 کیا فائدہ اسکو حاضر یا غیبت
 تیرے وردگار کی ہر چیز میں
 کتاب ۱۲

[illegible]

لَوْ شِئْتُمْ لَغَيَبْنَا وَالْوَالِدَيْنِ الَّذِي أَمْنَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَنَا وَإِلَهُ الْجِبْرِوتِ

بند زبان انہادی ہوئی ت و مہر لگائی
اکہیں کن بھی دین گواہی باقی عقدہ کوئی
آکھن سانوں کوڑیاں کر کے لیسوئیں سر اُس
عضوے کہن بلایا سانوں قدرت نال لہی
ہن اسے قدر نال بلایا آکھیا سچ تساوں
ظلم کیتا تساں اوپر اپنے سانوں نال مرایا
سب اقرار کر لین متن کفر شرک بریائی
کہن خیر نہ ہوئی اسانوں نیا دھچ جہانی
ریا کہی میں نیچ پیہم خیر تساں پہنچائی
کافر کہن گے پیہم خیر نہیں پیغام پہنچائے

پہ کا فر سخت کمال بخاروں کر ل نکال
 بولن بچھتے پیر نہا ندوسے بدن جو ہوئی
 طعنہ ہم کاں پھٹکاں بولن کا فر غصہ پاں تاش
 منکر ہو یاں تمامی بچھے سیتی نساں تباہی
 رکھیا جس تساوی تالبع و نیا وچہ اسانوں
 تئیں مالک نال مخالفت ہوئی نعمت شکریہ بھلایا
 نیک کا فر شرمندہ ہوسن چلے واہ نہ کافی
 فرترے لین ہو کر لین کوٹے غدر بہاے
 تیرے حکم نہ پہنچے سانوں نہ کسے گل سنائی
 اونہاں پیغام نہام پہنچا تئیں ایمان نہ لیا مئی

بیان مختصر کردن کفار با نبیا و اهل بیت محمدیه بصدرق انبیا

اول لوح کرسی جھکا اناں امت بدکاری
ظاہر باطن کوشش کر کے جتنی قوت آہی
نال لایا اناں واضح کر کے ظاہر کریت لایا
میں ایہ کیا تھاں ایہ کچھ اچھا دستہ نشانی
تیری اسان صکوت ڈھنی نامہ کدی دکھایا

حکم ہوئی قربیاں تائیں حاضر ہوں سے
میں ساڈھے نوے سال تائیں حکم الہی
بھی چہ کھریاں ہو کے دے گوشے یہ سمجھایا
روز فلانے وقت فلانے مجلس چہ فلانی
کا فرضاں اسکا کہیں توں کچھ ناہ پہنچایا

[illegible]

حکم ہوی فریج بنی نوں شاہد تیرا کوئی

آکھت ختم بنیاں شاہد میری ہوئی۔

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِنُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِنُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

فراس امتدے عالم فاضل شاہد رب یلاوے
آکھن یارب ہاں اسیں شہ فوج پیغام پہنچائے
کافر کہیں باہجہ قُٹھے تئیں کیونکر شاہد ہوئے
فرختم نبیاں کہی میری امت سچ گو اہی
دُٹھکوں وہ یقین انہانوں حاصل ہو یا قرآنوں
فرامت ہو نہ میر صالح ابراہیم نبی دی
ایسے انگوں نال نبیاں جھگڑا کر سن سارے
فر کافر غدر لیا دن آکھن سانوں سمجھ نہ آئی
بھلے ساوی بخش خدا یا لوکاں آسیں بھلائی
حکم ہو ہی ہن غدر تساؤ اُسٹیاں مول نہ جاوے
مدت بہت تساتوں فرصت دنیا اندر ہوئی

ہے کچھ خبر تسنوں معلم سچو سچ فرما دے
برہ حکام تیرے اس فتنے کا فرض نہ لیا
تساں حال نہ ڈٹا سخن نہ سنیا پس اگے سے
انہاں نیا اندر خبر محقق پڑھی کلام آہی
تہ شرمندہ ہوسن کا فرض چپ زبانون
بھی حضرت لوط شعیب علیہ السلام کی انبیین کرن بلیدی
امت احمد شاہ ہوسن کرن رد انکار سی
دنیا تے مڑیج اسانوں کئے نیک کما فی
مارا نہاتوں ساڈے بدلے کریں عذاب سو
دنیا فیروزہ جاسی کوئی جو کیتا سو پا دے
حق سمجھاؤں ادار کینا میں فرق نہ کہیا کوئی

بیمان پر یاد رفتن جزائے اعمال کفار و فتنہ انگیزان سمر اہم عبودان خود بدکات نار

سنا بود که پس از اندک شب اعمال کفاراں

جد غیر اللہ و پکاراں کہتے نیک عمل پکاراں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ مَنَّا إِلَىٰ مَاءٍ عَذْبٍ فَجَعَلْنَاهُ لَهَا مَنًى مِّنْ أَمْرِ السَّاعَةِ فَتَقَالُ مِنْهُ

توجه ایشان کتبه و تبارک و تعالی

اگر کچھ ٹھوس نہ ملے گا تو جمعہ تا ۱۰

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم

وَمِنْهُمَا

اور اگرچہ دوست و اس کا چہرہ

محمد بن عوف

...اور خلیفہ عثمان غنی رضی اللہ عنہ

بین و فرید کلان

کو پیریشان اس کی طرف فرمایا

1875

[illegible]

تاسدق نہہاں شیطاناں صوت نہاں صغری
کہن ایہ مبعود اسٹے سب اقرار کرین
مشک مکا نہاں لکن تیرا نہاں غالب آوے
بیکہ سراب جو کر چکے پانی بھلوا پاوے
اوہ آتش لاٹاں نال نہاں توں جھک پور کھاوے
جیویں جہاد والے چکے ٹکسی اوہ کھاراں
واوہا کر تے لیں روں کھلے کنارے
کے دھڑہن منہ دے پر تے آتش چڑگاوے

ایہ معیو تاسٹے این او نہاں کنوچ کھجیسی
جاہو نال نہاں تاساں اجرا علان دین
اوہ معیو تھیں پانی تنگن دون بھکے دیاوے
اُس دل چلن جا کر وکھن آتش سخت جلاوے
بعضیاں کارن دوزخ تھیں ہک گردن باہر آوے
تے بعضے پہنچ کھلے دوزخ روں بازاراں
ملک عذاب پکڑ کسٹن آتش اندر سارے
تے کھنن مال متھے پو پیراں جکڑن پر جلاوے

بیان احوال صالحین و مؤمنین و حشر گاہ و جزائے اعمال صالح ایشان در آنجا

ایہ حال کفار بیان ہو یا ہن اگے اہل ایمان
جو دنیا و دجست کر دے ہک دجے ملاقاتاں
اوہ کارن پ ملاپ کرن بھی کارن جہائی
جو کرن کمال توکل پتے ہر کم دنیا دینوں
چو دہویں جنوں منہ نہاں دشن نا کچھ خبر عذابوں
جو راتیں کرن قیام نوافل نال آداب حضور می
جو ہر دم طاعت و چہ عبادت غافل کدنی رہند
اشرف ناس خطاب نہاں توں ملی بہت ڈوبائی

اہل ایمان حشر وچ ہوس بہت مراتب شانناں
صرف اللہ دیکارن ملد غرض نہ دنیا باتاں
اوہ سچی طرف عرش دے بن منبر نوری بھائی
سہ کمانوچ نظر خدا دل رکھن صدق یقینوں
سہ نقیص اول جنت دیول جاسن باجھ حسابوں
اوہ باجھ حسابوں جنت جاسن عزت ملی پوری
یہی طہارت چہ سختی نرمی شکر آہی کہن سک
ایہ سبھے فرتے جنت لایق جہا کھلوسن بھائی

۵۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۵۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

[illegible]

ابھی اہل نفاق جو باطن گندھا ہر سن چنگے
 تریجا صدقے والے چوتھا حاجی عمرے والے
 ستواں اہل تواضع اٹھواں خوش خوشنیکو کاراں
 بھی اہل عدل انصاف شہیداں ٹوٹے ہوئے ہر د
 ائیویں عالم فاضل زاہد فرقے جدا بیابان
 ظالم جدا تھے خونی زانی چور جدا کڑیاں
 بھی جیہڑی خوشیاں ان فرزند اں حق ادا کریندے
 جو مال تیار کھاؤں ظلموں جدا بخیل مکاراں
 جو کرن امانت بچھیا ت توڑن عہد جو باتاں
 ایسے تھے اہل ایمان سداؤں کئی منہ کئی چنگے
 الہین جو تر مصفتاں والے فرقے جدا کھلوں
 اندر دھڑکنے لپٹے تو یہ باجھ بڑیاں

۱۰ مشکوٰۃ میں صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں جو صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں جو صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں

۱۱ مشکوٰۃ میں صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں جو صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں جو صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں

جے زور چلے تاں بدتر گروں مار مریداں کھلے
جے زور نہ چلے بکریاں جن میں میں کرن نہانے
گھر گھر مکے لوں بناتوں شرع خلاف قرآنوں
اکثر تہن نماز نہ روزہ پیون بھنگ شراباں
وتیاں خوش ہو کہن مرید جھنڈی ٹیٹھ کھلو سو
ایہ اوے جھنڈی شان کرن جو حضرت اکھٹا یا
اوس جھنڈی کنوں پناہ الہی منگو اہل ایمانوں
ایہیوں پیر شاخ ہو رسا دن وڈے گھرانے
ہک سزاں نال سر دسکھا دن پخت نال لیا دن
تے بعضے درد وظیفہ دسٹ الٹ حدیث قرآنوں
جاہل دیکھ انہا ندی شوکت شیخی پیر مریدی
جان لوک جو کم بڑا ایہ کیوں فرما دن دانے
پیراں غرض کما دن دنیا لسن نذر نیازاں
ایہ سا رکھک فریبی اسدن ہوں جھنڈیا تو ا

کن مروٹن گھنڈ چواں لیتے یا جھن نہ ہدی
تاں بھی لیتے یا جھن نہ چھٹون کیندن صگانے
جاہل سکرو لوچ لاوں اکھیا پیر زبانوں
نال محبت جو انہا دیون لایق ہوں خدا باں
نادتیاں ہو فٹے اکھن جھنڈی کدے ہو سو
جو ہر ہر ٹھک فریبی جھنڈا پاس دیرے آیا
بھی پڑ ہو عودا وہا نہ شرون جیو نہ شریطانوں
بدعت شرک کھا دن لوکاں صحت نیک سیانے
تے اسول و اجمادات جان لکھا لک چھا دن
بدعت شرک لک کال پا دن غبت دیہن زبانوں
سن قرآن حدیث نہ ہرگز کرن قبول ہیدی
پر ایم نہ جان چٹیاں نیران مڑے با جا ایمانے
دین ایمان نہاں ہو رانی غرض نہیں گھبازاں
جھنڈا پاس دیر دھکھاں بد صحت منہ کالے

بیان رفتن اہل ایمان کو صراطِ ہمراہ نور ایمان محرومی اہل تفاق از اہل حیرانی آں

جو کافر بدعت خبیثین جاسن محشر ہوسی خالی
اللہ پک تجلی کرسی اہل ایمان تائیں

اہل اسلام پکھے ہوں جاہک محشر والی
کہسی لوگ گئے خود جائیں تیں کیوں اٹھائیں

۱۲ مشکوٰۃ میں صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں جو صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں جو صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں

۱۳ مشکوٰۃ میں صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں جو صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں جو صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں

۱۴ مشکوٰۃ میں صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں جو صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں جو صحیح مسلم کے اوسے حدیثی روایت کی ہیں

ایک ایک ظلمت

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُوا نَفْسًا مِنْ نَفْسِكُمْ
قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورًا يَأْتِي طَائِفًا مِنْهُمْ
الرَّحْمَةُ وَظَاهِرًا مِنْ قَبِيلِهِ الْعَذَابُ مُبَادٍ وَهُمْ أَلَمَ كُلُّهُمْ مَعَكُمُ قَالُوا ابْطِئْ وَلَكِنَّا
فَتَنَّا أَفْسَكُمْ وَتَرَكْنَاهُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّى جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ
بِاللَّهِ الْغُرُورُ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِمَّا
وَلَكُمْ النَّارُ بِهِيَ مَوَالِكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ سُورَةُ ص ٢٤ ب ٧

کس پرکار منافق سارے اہل ایمان تائیں
صوم صلوٰۃ جہاد بھی کرے بہک جہنیوں پیار
تین نہ ہوں اس میں محکم نہیں تاناہ نبھا پس
جا ہو کچھ پا لیا ہوا دھنوں نور جتنے تھک آئے
ایکے منگیں تسانے ملدا حج و دھنوں نال نہ لیا
دیکھ نہیہ اٹھ بٹ اون بھک و جہنیوں کندے
غنیوں کندہ ہو سی ہاک پیدا فرقینا نوچو نہا نہ
اہل نفاق نہ ور سکتن وچہ ہو حیران کھلوسن
باہر اسد سخت غذا یوں نور ضدی گر مانی
امیں بھی نال تساؤ آئے دنیا وچہ پھر او
خالص دلوں ایمان نہ آنداشک تہہ وچہ پایا

بعض منافق نور ہو سی کچھ شخصی نور امتحان میں
 ایسے بھی نال تباہ ہے دنیا اندر سارے
 جے تیس نال لیجا پسانوں پل تہیں لنگھ جاپس
 مومن کہن نور و جیدا ایتھے کم نہ آوے
 یعنی نور ایہ نیک اعمال جو کر اعلیٰ کمائے
 عجز ایہ بات منافق سنس جاس کچھاں بھلیندے
 جو ایہ سب لوک سانوں ٹالن چلو مگر انہا ندی
 ہک دروازہ ہو سی اس دج مومن داخل ہون
 اندر اس دیواروں رحمت طرف بہشت ایہائی
 کہن منافق اہل ایمان سانوں چھوڑ تجاؤ
 مومن کہن نال ہے پرتساں تفاق کمایا

مصنف محمد علی
بہشت اور دوزخ کے درمیان
نصفون نصف عالم التشریل میں
بالودین جویگا ۱۲ منہ
کرا کر رکھا گیا ۱۲ منہ
گارا اور اس
علیہ

منه ۱۲
کتابت ۱۶
در کتابخانه
موزه و مرکز اسناد
سازمان اسناد و کتابخانه ملی
جمهوری اسلامی ایران

۲۷

بے عقیدے لوچ رکھے بد اعمال کماے
وچ ساڈے حق بریا یاں کرے طلب نفع کفاراں
بد اعمال نفاق نہ چھوڑیا ہرگز مردیاں تائیں
دلوچ صدق ایمان جو ہوند کردا وہ روشنائی
تال آتش لاناں ہر آون انہاں پکڑ لیجاون
جو دھنیرے مسجد جاون طلب جماعت کرے
جے مومن نیک نابینا ہو یا دنیا اندر کوئی
جوانہ کارن نیر جلاون جنگ کرن کفاراں
ہو مومن توحید جو کلمہ پڑہا دھ بازاراں
جو سختی دور کرے مومن تقیہ دنیا اندر کافی۔

حکم خدا پر صدق نہ دہریا مگر شیطان بھلائے
تسلیں اح انہا نے ساتھی رہو طلب کرو بیج یاراں
ہن بچھتیاں کچھ نہ حاصل چکھو بیج سزا میں
منہ دی گل تسادی اتلی ایتھے کم نہ آئی
نفلے دوزخ اہل نفاقاں ادھ لاناں ہنچاؤں
اسدن نور انہا توں ملیں وچ میدان حشر دے
نور ملے اس نور قیامت جس روشنائی ہوئی۔
جوسوہ کہف جمودن پڑ پد ملیں نور یاراں
تے ظلموں کری پرہیز جو من نور ملن گلزاراں
اٹش شعل نور قیامت ملیں خلقت کری روشنائی

صفت پلصراط و گزشتن خلاق بر آن تفاوت
جہنمیں لوگ کناے دوزخ ہر کوئی دشت لھاو
نفسی نفسی نبی پکارن ہیبت سخت او یہی
پلصراط دوزخ تے چھکی تار ذائقوں دیاوے
وہ سے سالان راہ چڑھائی و چہ روایت آئی
حکم تھوئی چڑھ لنگھو اس پر طرف بہشت سداو
فاطمہ بنت محمد لنگھن اہل البیت پیارے

سہو نہیں در وقت تجاوز آن
کھانا نہ سی ہرگز کوئی آتش سخت دُراوے
ہاک پاک محمد اہتی کہی سختی و جہی
واوں کی تیغوں ترکھی پھیدیاں جی جاوے
وہ سے سالال راہ براہِ وہ سے سال ٹہائی
کہن فرشتے اکھیں میٹھو لپٹے مکھ بھوٹا
اکھیں پیچھے مومن لنگھن عمل موافق سار

ایسی نفسی را کہ نفسی است
استلک آن نفسی است
ببینے آہی میری جان کو
خدا سے بچا
پیں اپنی جان کے سوا اور کسی کے واسطے سوال نہیں کرتا اس منہ اللہم اغفر لکاتبہ وکلفہ ولکن سعی فیہ اجمعین ۱۶ ۱۰

بعضے نیز جو بجلی وانگوں بعضے انگ ہوئیں
 بعضے اوٹھ سوار ان انگوں بعضے تیر جو گھوڑے
 بعضے ست پیاد وانگوں بعضے اٹھ بہندے
 جو مومن کم غریب یارن پاس امیراں جاو
 جو ست راہ بنی واپکروست خلق سکھائے
 جو حکم آبی راضی ہوئے منے ہوں بجاؤں
 تے جو قربانی کرے مومن دے بکر گائیں
 جو کدوئی نال باناں ایٹھے رکھن جاری
 تیرکانوں پل چوڑی ہوئی چکل انگ کشاد
 تے جھیر وادیا بجلی انگوں پل تھیں لنگھ سدا
 جو تہ جنت وچ دوزخ ہوئی پل تھیں لنگھ سدا
 حکم ہوئی جیتساں لنگھایا دوزخ سرد کرایا
 تے بعضے مومن جان پل چھپن دوزخ کبھی بھائی
 جس مومن دوتری بالک دنیا اندر مردے
 جو مومن شخص کفاراں کو لوں سلم کسے چھوڑا

بعضے وانگ پکھیرا وون لنگھن پل دیتاں
 بعضے جھونکر پیر پیادہ لنگھن دوڑی دوڑے
 تے کافر ہوناق سارے دوزخ اندر دھت
 اس قادمہ ڈولے پل تھیں ثابت لنگھ سدا
 اوہ بہت ثنائی صحیح سلامت پلداؤں جاو
 اوہ صحیح سلامت پل تھیں لنگھ ثابت مہدایاؤں
 اوہ سواری پل پر ہوئی دوزخ کرنیڈیاں تائیں
 اوہ سب تھیں تیر پلوں لنگھ جاسن نال لڈوئی پری
 جیوں جیوں نیک ان زیادہ توں دوزخ زیادہ
 کہیں نہ یاد چھ اسانوں وے رب سناے
 اوہ تاسان دوزخ نہ پل ڈٹھی پہنچے آدیا رک
 توں انہاں نال لنگھایاؤں فصلوں یار خدایا
 توں جھیر لنگھ دوزخ تیرے میری اک بھائی
 اوہ پل تھیں سوکھا تو شیوں لنگھ پل پر صبر
 اوہ دوزخ چونہ داخل ہوئی پل تھیں سوکھا جاوے

| | |
|---|-------------------------------|
| بیان حساب عشر و وزن اعمال و کمینیت ترار و قولہ تعالیٰ والشرار یصلون النار | ہر حق حساب قیامت چو میدان حشر |
| ہر حق حساب پل تھیں لنگھن بعض نہایت کرے | |

الحمد لله رب العالمین
 سید محمد علی مدظلہ العالی
 دارالعلوم دیوبند
 ۱۳۰۰ھ

بعضے وانگ پکھیرا وون لنگھن پل دیتاں
 بعضے جھونکر پیر پیادہ لنگھن دوڑی دوڑے
 تے کافر ہوناق سارے دوزخ اندر دھت
 اس قادمہ ڈولے پل تھیں ثابت لنگھ سدا
 اوہ بہت ثنائی صحیح سلامت پلداؤں جاو
 اوہ صحیح سلامت پل تھیں لنگھ ثابت مہدایاؤں
 اوہ سواری پل پر ہوئی دوزخ کرنیڈیاں تائیں
 اوہ سب تھیں تیر پلوں لنگھ جاسن نال لڈوئی پری
 جیوں جیوں نیک ان زیادہ توں دوزخ زیادہ
 کہیں نہ یاد چھ اسانوں وے رب سناے
 اوہ تاسان دوزخ نہ پل ڈٹھی پہنچے آدیا رک
 توں انہاں نال لنگھایاؤں فصلوں یار خدایا
 توں جھیر لنگھ دوزخ تیرے میری اک بھائی
 اوہ پل تھیں سوکھا تو شیوں لنگھ پل پر صبر
 اوہ دوزخ چونہ داخل ہوئی پل تھیں سوکھا جاوے

تفسیر جامع القرآن میں اس آیت
 کی تفسیر کی گئی ہے کہ اولاً
 انفسہم کے معنی ان کے نفس
 کے ہیں۔ ثانیاً انفسہم کے معنی
 ان کے اعضاء ہیں۔ ثالثاً
 انفسہم کے معنی ان کے اعمال
 ہیں۔ رابعاً انفسہم کے معنی
 ان کے احوال ہیں۔

| | |
|--|--|
| تے بعض وایت اندر یا لیکھا پل تے ہوسی بہت فراخ ہوسی چنگل خلقت بسماو بعضے کہن ترازو کہو پل بھی یک ایہائی تے بعضے کہن ترازو بہتے جو اللہ فرمایا ہر فرقے دا جدا ترازو پل بھی جدا ایہائی نال ترازو ملک تلبس سب نیکی بریائی | ست جاییں پل اُتے چنگل جتنے خلق کہلوسی ہر چنگل وجہ ترازو نیکی بدی تلماس سب خلقت یک پل نہیں تلکے زن بھی ہو جا وَكُضِعَ الْمَوَازِينُ الْقِسْطَ لِقَظْرِ جَمْعِ دَاكِبَا یا ہر شخص ترازو تے پل ہوسی جدا جدا وجہ سچے پلے نیکی ہوسی کہتے بدی پوائی |
|--|--|

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ كَفَلْتُ مَوَازِينَكَ فَالْكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ
 فَالْكَ الَّذِي يَخْصِفُ ذُنُوبَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَلِدُ فِيهَا سِوَاهُ مُؤْمِنُونَ ۝

| | |
|---|--|
| جس نیکی پلے بھارا ہوسی اسنو عرف نہ کوئی تے جدی نیکی بدی برابر اوہی کچھ غذا ہوں توں یک نیکی بھولیا دیں وجہ جنت جاسیں اوہ خوشیاں اُتارن تہیں یک نیکی طلب کر لسی جے فضل کر مودت یاں بخشیاں تال دے بخشیا جھکا بعضے مومن اہل پلے بھی کہن بہت عالی محایا توں نیکی دین بدلہ لین نہ کوئی دوشہ صدمے عمل تلبس بکس وایت ہونی تے باس دوجیہ ہک نیکی ہووے سچے بھائیوں | تے جیدا پلے بدیاں بھارا اسنو جی ہونی تے جدی یک نیکی گھٹ ہوسی اس حکم خیاں نہیں تال تے گناہاں شریں کچھ یاہر آسیں نا امید ہوسی ہر طرفوں نیکی کوئی نہ دیسی جو عدل کسے تال تے گناہاں دوزخ وجہ جلاوی عملاں اُتے نظر نہ دہرں اس کھن سب عالی فضل الہی وناں ملی رحمت ریدی ہونی ہک دی یک نیکی گھٹ ہوسی دہی یک بریائی اوہ پہلا طلب کر لسی نیکی ملن اُتارن بھائیوں |
|---|--|

تفسیر جامع القرآن میں اس آیت
 کی تفسیر کی گئی ہے کہ اولاً
 انفسہم کے معنی ان کے نفس
 کے ہیں۔ ثانیاً انفسہم کے معنی
 ان کے اعضاء ہیں۔ ثالثاً
 انفسہم کے معنی ان کے اعمال
 ہیں۔ رابعاً انفسہم کے معنی
 ان کے احوال ہیں۔

اور جو لوگ اپنے اعمال کو
 سچے سمجھیں اور ان کو
 اللہ کے سامنے پیش کریں
 تو ان کو اللہ تعالیٰ
 ان کی جزا دے گا۔

نیکی بہت دیوس کوئی خالی مرے نر اس
 اوہ دو جا شخص ملے فراگوں سنوں حال سنا
 اوہ نیکی میں تینوں بخشی مینوں سوئپ خدانوں
 درجہ دوہاں برابر ملی جنت اندر پایہ
 دھچ ترار و وزن کچین دفتر عملاں والے
 جوئیں کو پانی غسل وضو دناون شہیدان بھارا
 بھی گواہوں تے گماہ پانی اس نیکیا نوچہ تلپین
 بھی تسبیح خمیر جو کھلے سب تعریف آگہی
 جو جو صدق یقین زیادہ نیت خاص حضور
 ہاک مومن دانو ہور لوتے فریدیاں ہوسی
 نا امید ہوسی اوہ مومن دیکھ دفتر بریانی
 حکم ہوسی اس حاضر کہ ہود دفتر نیکی سندا
 جو یار بابہ چھی کیا تنسی نال انہاں طوماراں
 چھتے چاہیں بھیج اتھائیں توں ناک میں چڑھ
 ایچہ چھی نال طوماراں تو لو ملکال ب فرماوے
 اس چھی تہیں بندہ مومن جنت لایق ہووے
 ادا پاتہ پھر چہ ترار و پڑھناں سبحان اللہ

دو چچ آکھے داہ لکائی دوزخ آیا داسا
 اوہ آکھے ہاکی می میری مینوں نہ بخشاوے
 فضل اہی شامل ہووے بخشے رب ہاتوں
 بخش کرم دودہیں جہانیں تبتون ہوا یا
 تے جو کچھ وہ عبادت خراجا و تھی لسی نالے
 بھی قربانی گوشت پوست خون تلیسی سارا
 بھی گھوڑیاں غازیان ایسہ کچھ نیکیا نوچہ پائین
 وزن انہاں داحہ زیادہ رہی بے پرواہی
 تینوں عملاں وزن زیادہ برکت فرق نوٹوں
 ہر ہر دفتر بہت دلاری نظر جھول لک پوسی
 دیکھ طومار گناہاں دُرسی نیکی یاد نہ کافی
 ہاک چھوٹی چھٹی ملک لیا وں عرض گراہہ بندہ
 مینوں خوار نہ کرنوں رب جے میں لالین نارن
 رب فرماوے پاکی مینوں ظلم نہیں میں کردا
 چھٹی پاتہ مول نہ بے دو جا ا پر جاوے
 کلمہ کال خلاصوں دیاں سب تقصیران دھوے
 سارا پاتہ پڑ کر دسی لفظ الحمد للہ

لفظ تقسیم عالم میں شریع سورہ
 عوارف میں مذکور ہے کہ کفایت وزن
 میں خلاف ہے بعض کے نزدیک
 کہ تقیامت کے دن ایک شخص
 کا وزن الایا دیکھا جائے گا
 کے نزدیک ہے کہ تقیامت کے دن
 ایک شخص کا وزن الایا دیکھا جائے گا
 کے نزدیک ہے کہ تقیامت کے دن
 ایک شخص کا وزن الایا دیکھا جائے گا

کہ تقیامت کے دن ایک شخص
 کا وزن الایا دیکھا جائے گا
 کے نزدیک ہے کہ تقیامت کے دن
 ایک شخص کا وزن الایا دیکھا جائے گا
 کے نزدیک ہے کہ تقیامت کے دن
 ایک شخص کا وزن الایا دیکھا جائے گا

کہ تقیامت کے دن ایک شخص
 کا وزن الایا دیکھا جائے گا
 کے نزدیک ہے کہ تقیامت کے دن
 ایک شخص کا وزن الایا دیکھا جائے گا
 کے نزدیک ہے کہ تقیامت کے دن
 ایک شخص کا وزن الایا دیکھا جائے گا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَيُّهَ بِلَهٍ هَجْدًا
 جو بہت درود بنی پر بھیجے نیکی پلہ بھارا
 بعض مومن نیکی تھوڑی ہو سی اس دنا سے
 اوہ پلے نیکیاں والے پوسی کرسی پلہ بھارا
 انبویں اجر نماز جماعت شان عظیم دیا ہے
 ایہ عمال وزن جو ذکر ہو یا سب قصہ اہل ایمان
 کفر تے شرک نفاق انہاں نیکی سہ گوائی
 اہل شے جنگل چو پل اتے لیکھا ہر ہر جائیں
 بھی سبھے قسم عبادت بدنی جو وجہ عمر کما یا
 بھی انہاں آداب حق ظاہر باطن کہتے آدیا ہائیں
 سہ نماز اضر ہوسن بن صورت انسانی
 جو ذکر آداب بھی تسمیاں نال درود دعائیں
 تے ناقص و چھپے پڑمیاں ہوسن صورت بھی نقصانی
 جے نقصہ ہو سی وچہ فضل انفلوں کرسن پور
 زوچے جنگل اندر ہو سی لیکھا مال زر کوتاں
 بھی نقی خیر خیریت خدمت جو وجہ دنیا ہوئی
 فریر کجی وچہ مرکب طاقت جو بدلوں ہو مالوں

بھی صبر و صبریت پلہ بھری ہے جس کے بیٹھا صرودا
 وزن سیاہی اہل علم کے خون تھیلان تیار
 اچھا چیت آئے ہک بدل بھارا دانگ سیاہے
 دینی علم پڑاؤن دا اوہ اجر ہو سی انتکار
 ہے دوجی طرف آسمان زمیناں تان بھی لب آو
 کافر پو منافق عمال وزن نہ رانی دانہ
 ہک پر پچھہ داول نہ نیکی ثابت سبہ بریائی
 پہلے وہ حساب نمازاں روزہ ذکر دعائیں
 جو کیا کچھ ادا کیتا وہ دنیا کیا کر ضائع آیا
 نے کتنے نقل نمازاں روزے کیتے ذکر دعائیں
 جو کابل پڑھیا بن سلامت ثابت شکل نورانی
 پڑھیاں ہون نہایت زیور ہو سی انہاں تائیں
 انیویں حال روزید انیویں سہر طاعت ابدانی
 ستر نقل ہا ہر ہوسن گئی نہ صرف ضروری
 صدقہ فطر نہ زقرانی کل مالی طاعاتاں
 بدنی قسم حساب جو گزریا مالی اندر سونی
 عمر و حج جہاد جو بن بھی ہو سی انہاں سوالوں

[illegible]

اور تمام دار کی صورت
اور اس طرح روزہ اور سیاحی و تجارت الی

کے لئے اس کی طرف سے ایک اور شخص کو بھیجا گیا تھا۔
اس کے بعد اس نے اپنے دوستوں کو بھیج دیا۔
انہوں نے کہا کہ یہ شخص تو بڑا ہی اچھا ہے۔
اس نے کہا کہ میں اس کا نام نہیں لیتا۔

۱۰ شکوہ میں جامع ترمذی سے نقل ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے
 آپ کو حضرت علیؓ سے ملنے کے لیے کہا اور میں نے کہا کہ میں نے اپنے
 آپ کو حضرت علیؓ سے ملنے کے لیے کہا اور میں نے کہا کہ میں نے اپنے
 آپ کو حضرت علیؓ سے ملنے کے لیے کہا اور میں نے کہا کہ میں نے اپنے

توں کیوں نہ تاقی انہاں گچھی پاک آہی
 ایسپرلی نہ فرصت میں سگرہیا تہا ہیں
 مینوں علم جو دیون نیت اسدل سچی آہی
 حکم کے رب نظر انعام جنت نظری آئے
 کہن یارب قیمت اسدی ساقی کھنوں آئی
 جو اس مومن حق تساد انجش اسی لوں دیو
 سب کہن اسان بختیا یارب جنت کرسن دیکر
 تے جیکرہنے والا کافر جنت اس نہ آئے
 بے فضل کر مر رہن تائیں سب بربختیسی
 حضرت آکھیا اصحاب ان جانوں مغس تائیں
 حضرت آکھیا ایہ بے مغس اودہ ایہا بی
 روز قیامت اس کرے وجہ جنت لیسان جائیں
 کوئی آکھے اس مینوں لسیا یا کچھ مال چورایا
 کوئی آکھے اس مینوں ریا کیتی بے ابروئی
 حکم ہوئی جو نیکیاں اسدیاں حقدار اتوں دیو
 پہلے نیکیاں سب لیجان پھیلیاں بیاں یاں
 فریاد انوں کچھیا حضرت جانوں اوتریاتوں

اودہ کہتی یارب معلّم تینوں نیت دیون آہی
 رب کہی قرضیاں تائیں مں اسد کچھ نا ہیں
 اودہ کہن ساں صبر آئے حق دیوا آہی
 رب کہی میں اسنوں دیجاں مل جو جس بھاو
 رب کہی میں اسنوں دیجاں قیمت بہت کمائی
 اسے بدلے جنت لیو مل اس جنت ایو
 ہننے دینے والیاں سبوں رحمت رب دی گھیر
 تے نیکی بھی اس سسی تائیں بیاں بھار جو آئے
 چے عدل کرتے تال اسدیاں بیاں بکوزخ لہی
 یاراں آکھیا نقدہ جس مال اسباب بھی تائیں
 جن بہت نمازاں راز صدقے نیکی بہت کمائی
 اچا جیتی حقان والے گھبرن اسد تائیں
 کوئی آکھے اس مینوں گٹھا جانوں مارو جابا
 کوئی آکھے اس مینوں گلیاں دیکر عزت کھوئی
 جو بکرا رضی ہوئے اس پر راضی توں کرہو
 اسنوں بکوزخ ڈالن گلیاں سب کمایاں
 یاراں آکھیا بیٹی بیٹیا تائیں مول جنہا اتوں

۱۰
 لے فرما جب قیامت کا دن ہوگا
 تو ان کی خیاںت اور فانی
 جھٹکے گا۔ اور ان کے مقابلہ میں
 ہرگز نہ آکھوئے اور ان کو گناہوں
 پر نظر تو باریک بار بار ہو جاوے گا۔
 یہاں تک کہ نہ ان نقصان سے کرنا تو
 نہ دیکھ سکے گا۔ نہ ان سے
 زیادہ تیرے حق میں فائدہ ہوگا
 اور اگر اس سے دنیا ان سے تباہ
 سے زیادہ ہوگا۔ نہ ان سے تباہ
 ہوگی تو اسکا بدلہ کچھ ہے ان کے

۱۱
 لے فرما جب قیامت کا دن ہوگا
 تو ان کی خیاںت اور فانی
 جھٹکے گا۔ اور ان کے مقابلہ میں
 ہرگز نہ آکھوئے اور ان کو گناہوں
 پر نظر تو باریک بار بار ہو جاوے گا۔
 یہاں تک کہ نہ ان نقصان سے کرنا تو
 نہ دیکھ سکے گا۔ نہ ان سے
 زیادہ تیرے حق میں فائدہ ہوگا
 اور اگر اس سے دنیا ان سے تباہ
 سے زیادہ ہوگا۔ نہ ان سے تباہ
 ہوگی تو اسکا بدلہ کچھ ہے ان کے

لے فرما جب قیامت کا دن ہوگا
 تو ان کی خیاںت اور فانی
 جھٹکے گا۔ اور ان کے مقابلہ میں
 ہرگز نہ آکھوئے اور ان کو گناہوں
 پر نظر تو باریک بار بار ہو جاوے گا۔
 یہاں تک کہ نہ ان نقصان سے کرنا تو
 نہ دیکھ سکے گا۔ نہ ان سے
 زیادہ تیرے حق میں فائدہ ہوگا
 اور اگر اس سے دنیا ان سے تباہ
 سے زیادہ ہوگا۔ نہ ان سے تباہ
 ہوگی تو اسکا بدلہ کچھ ہے ان کے

[illegible]

حضرت اکبریا آؤ تراو حین باک عولش مویا
قسم گناه پریا یال پہلہ شریک اہیا فی

امد حضرت و سیاه گهر و اکارن اوس نه بهویا
 اسون بخش مول انیسین تو بهوت آئی

[illegible]

و جانی بیدار است این گن گوناگون سست
تیری قسم حقوق الہی ترک نماز جو ہوئی
جوین شراب یا جو ٹھہری ایہ خواہش دیم الہی

جان جان نہ راضی ہوں تان نہ چٹکارے
 کسی اود گناہ جو حق بند باند اس پر سیر کوئی
 عیاں بخشہ چاہے کھڑے پڑے اس تباہی

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّمَا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأَوْفَقْنَاكَ يَدَيَّ اللَّهُ
سَيِّدَاتِي وَأَمْرًا يُسْرِعُ لَكَ الْقُدْرَةَ وَكَانَ اللَّهُ مُتَقَرِّبًا رَّحِيمًا سورة فرقان ١٥ آية ١

بیٹے مومن کرنا چوڑیہ کر کے بہت پر بیاں
 سینیا بیاں لکے انہیں بیاں انہاں ویسی
 ہاں یاد کر ویسی یاد پر شخص فطانتے مینوں
 اللہ پرستش کر سی اسنوں کو توں نار دنجایا
 ریکہ سی توں سچ الایا ہل کر جنت ڈیرا
 ہاں ہوا انہوین فریاد کر سی کچھ غمی تائیں
 وہ کہسی انہی برست کارن اسنوں نار دنجایا

دودن بہت گناہوں کے درمیان
 یہ فقور رحیم اور بہادور ناقص کریمی
 بتائیں گویا جانوں کی کچھ علم تینوں
 وہ کسی یار یا شیر کارن پریمیوں قریبا
 نہ روشن چمک کر گئے سورج چن و دھیرا
 ان کیوں انہوں نے و خجایا کہتی جان انا میں
 کہ کہ رہ پیکر فرشتے و زخ و دھیرا و گایا

بیان حساب مختصر حسب اختلاف روایات باعتبار اختلاف احوال
و مقامات و بعضی مسائل متفرقات

[illegible]

شکر کی باریجانی میں ان خصوصیات کا
تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

رحمتِ خالِ جہنم نہ شامل تہاں حساب سیکھلا
فریبِ خلقت تھیں پڑے کسی دیکھے ہو نہ کوئی
نیکیاں نامہ چرچہ عیسیٰ اللہ ایدہ فرماوے
تے جہدِ یدیانہ یواری آوی پشش کی لیبی
دیکھ گناہان لوچہ ڈرسی کہی تھان نکافی
تے ہن بھی تاپیں پڑے کیتا جانے ہو نہ کوئی
فرراضی ہو کر سجدہ کسی شکر بجا دے
اس نام حساب لیسیر رحمت فضل الہی
یکھے نال تہ چھٹے کوئی بنی فی سب فردے
ہر ہر شے دی پشش ہو سی اندر دہر شترے
جو کیر ہی میں خوج کیتی ایہ نعمت رب دی لری
جو عمل کیتا یا حق تبا یا یا کچھ کیتی چوری
ہو مال اسباب حساب ہو سی جو کیونکر ایہ کما یا
ہو زن عزیزہ غلاماں پشش کیتی حق ادائی
اول بچہ نمازاں لیکھا بعد ایمانوں ہو سی
ہکی فرض برابر ہون ستر ثقل ثوابوں
جے فضل کرے اودہ لایق فضلان جیکر عمل کر لیبی

[illegible]

ریس کہیں میں شہر واری کہتے ستر ہزاراں
 ریس فرمایا ستر ہزاراں شاری ستر ہزاراں
 اتنی امت جنت جائے باجہ حساب غدایوں
 یاراں عرض کیا وہ ہوں کیہ ہوں علما و اے
 بھی جہیز و کسکھا دو کھانا یہ پوچھ شکر الہی کرے
 جو ظلم ہوں صبر کریں بخشیدوں یہ بیایاں
 جو دیندار ہیں کرن محبت دینا عرض نہ کافی
 بھی دل حاضر و اللہ ہی کھد سب صبا جس
 جو عورت مرضی و چھ صدیوں باہر ناپیں
 جو مومن خوف اللہ و اکھن دن کر گزاراں
 تاکھا تا پینا دو قسم اندر کھد لذت کارن
 اینہاں علما و اے جنت باجہ حساب و حسن
 جو مومن صبر کریں و پختگی تنگی ہو رہیاں
 راضی ہیں اللہ تے ہر دم کرن بے ادبی ناپیں
 رزقیا مت یا اونہاں نوں بخشے باجہ حساباں
 جاں صحت ہو عافیت دے کھن نہاں شاناں
 فر حکم ہوئی و فرقی ہوں فرقہ ہاک کھاراں

بنی کہہا کچھ بھائی کر توں دودھ شماراں
 نیت کرورنے چاراربابہ بنوی وچ شماراں
 چو نکد راضی رہیں پیار کر ساں قیں صباوں
 حضرت اکھیا کئی فرقی اوہ پاک شہید زلے
 تے پھر پڑوں شو قوں گن راتیں نال ذکرے
 چکرن تحمل کال تھیں جدی کئی کرن ٹایاں
 جو جاون حج با عمر و وچ موت انہاں مل آئی
 جو طلب علیہ وچ ہمیشہ فرے دینی راہیں
 جو پایاں تیں راضی رکھن سوچ نہ کرن کدہاں
 جو دنیا نال نہ رغبت رکھن نال کرن پیاری
 تا دو دو چلے اہن پوشاکاں اندر فقر گزارن
 گونا گوی نعمت خوشیاں جنت اندر پاسن
 نہ کرن قصو نماز روزیہ وچ رو طیفہ جاری
 تنگی فرحت تے بین جان شرک کرن کدہاں
 نا انہاں عمل ناز و تولن کھولن نہ کتا باں
 تا چاہن دنیا وچ نہراں کھ ہون ابداناں
 دو جا فرقہ اہل ایماناں نہ کتاں بدکاراں

[illegible][illegible]

پھر گھسیٹ فرستے سن در تو چو عذاباں
 بدیت جو علم پڑنا نہیں بنیاں فلا نے چہا
 اتنا پڑاں جو دم نہ مارے کوئی آگے میر
 ایہ ترخو مثال بریاں ایسں اللہ ساں بچاؤ
 تے نیت نیک علم د اندر طلب رضا رہا
 اے مسئلہ دینی حق بتاواں یا جہور و ریاواں
 جے ظالم کو لوں خوف کیسہ حق میں حق سنائیں
 جو آکھے حق تے مار یا جاؤ خود حضرت فرماے
 یاراں عرض نبی نوں کیتا جے اس حق بتایا
 نبی کیہا اس آخر نہ گھنڈا جو لوں ہاتھوں ہسیا
 جد بے فرماناں نمازاں حکم عذاباں آئے
 حاکم قیدی بھوارا سی جو تھا کول غلاماں
 اساں نیا فوج تاس غیت دیو چہ فرصت تیا ناہیں
 سلیمان نبی نوں حاضر کر کے کہسی ب انہاتوں
 اس کیوں قضا نماز نہ کیتی کٹے عذر لیاؤ
 ایویں قیدی عذر لیاو ل اساں مصیبت ہوئی
 یونس نوں حاضر کر کے انہاتوں فرمائے

بدینیت دی بہت خرابی لکھیا وہ چہ کتاباں
مجلس چہ پرار اسدے بیٹھاں نیت ایہاں
یاسب کرن حج میر تلونیا دار جنگیرے
بدینیت دی محنت ضائع اتنا دوزخ جاوے
بھی عمل کران خود لوکان تسان ہارہ حقانی
نال خوشامد و نیا داراں وہ گھٹ ماہ بناواں
میںوں ظالم مول خچوڑی کرسی جال انیس
ایہ افضل اکبر وچ شہیدیاں اتلی درجہ پاوے
ظالم قتل نہ کیتا او سنوں بھی کجھ درجہ پایا
دیکر اجرنہ فیرے اللہ رب ذاکرم اوہاں
چارابہ فرقے غر لیاون ہر یک عرض سناو
حاکم کھن ملی نہ فرصت اندر کم عواماں
لاچار می تھیں قضا نمازاں ہو یا قصو تداہیں
شغل حکومت اس دھ آماہی دھ تسانوں
ایہ قدر قبول نہ مول تسوا دوزخ اندر جاو
اندر قید نمازاں پڑھنی فرصت مول پائی
ایہ پیٹ مچھی چہ قید رہے بہ حکم بجا لیاے

صم اپنی قدرت کاملہ سے انکی حفاظت اور پرورش کی لاء

۱۶۷۰
 ۱۶۷۱
 ۱۶۷۲
 ۱۶۷۳
 ۱۶۷۴
 ۱۶۷۵
 ۱۶۷۶
 ۱۶۷۷
 ۱۶۷۸
 ۱۶۷۹
 ۱۶۸۰
 ۱۶۸۱
 ۱۶۸۲
 ۱۶۸۳
 ۱۶۸۴
 ۱۶۸۵
 ۱۶۸۶
 ۱۶۸۷
 ۱۶۸۸
 ۱۶۸۹
 ۱۶۹۰
 ۱۶۹۱
 ۱۶۹۲
 ۱۶۹۳
 ۱۶۹۴
 ۱۶۹۵
 ۱۶۹۶
 ۱۶۹۷
 ۱۶۹۸
 ۱۶۹۹
 ۱۷۰۰
 ۱۷۰۱
 ۱۷۰۲
 ۱۷۰۳
 ۱۷۰۴
 ۱۷۰۵
 ۱۷۰۶
 ۱۷۰۷
 ۱۷۰۸
 ۱۷۰۹
 ۱۷۱۰
 ۱۷۱۱
 ۱۷۱۲
 ۱۷۱۳
 ۱۷۱۴
 ۱۷۱۵
 ۱۷۱۶
 ۱۷۱۷
 ۱۷۱۸
 ۱۷۱۹
 ۱۷۲۰
 ۱۷۲۱
 ۱۷۲۲
 ۱۷۲۳
 ۱۷۲۴
 ۱۷۲۵
 ۱۷۲۶
 ۱۷۲۷
 ۱۷۲۸
 ۱۷۲۹
 ۱۷۳۰
 ۱۷۳۱
 ۱۷۳۲
 ۱۷۳۳
 ۱۷۳۴
 ۱۷۳۵
 ۱۷۳۶
 ۱۷۳۷
 ۱۷۳۸
 ۱۷۳۹
 ۱۷۴۰
 ۱۷۴۱
 ۱۷۴۲
 ۱۷۴۳
 ۱۷۴۴
 ۱۷۴۵
 ۱۷۴۶
 ۱۷۴۷
 ۱۷۴۸
 ۱۷۴۹
 ۱۷۵۰
 ۱۷۵۱
 ۱۷۵۲
 ۱۷۵۳
 ۱۷۵۴
 ۱۷۵۵
 ۱۷۵۶
 ۱۷۵۷
 ۱۷۵۸
 ۱۷۵۹
 ۱۷۶۰
 ۱۷۶۱
 ۱۷۶۲
 ۱۷۶۳
 ۱۷۶۴
 ۱۷۶۵
 ۱۷۶۶
 ۱۷۶۷
 ۱۷۶۸
 ۱۷۶۹
 ۱۷۷۰
 ۱۷۷۱
 ۱۷۷۲
 ۱۷۷۳
 ۱۷۷۴
 ۱۷۷۵
 ۱۷۷۶
 ۱۷۷۷
 ۱۷۷۸
 ۱۷۷۹
 ۱۷۸۰
 ۱۷۸۱
 ۱۷۸۲
 ۱۷۸۳
 ۱۷۸۴
 ۱۷۸۵
 ۱۷۸۶
 ۱۷۸۷
 ۱۷۸۸
 ۱۷۸۹
 ۱۷۹۰
 ۱۷۹۱
 ۱۷۹۲
 ۱۷۹۳
 ۱۷۹۴
 ۱۷۹۵
 ۱۷۹۶
 ۱۷۹۷
 ۱۷۹۸
 ۱۷۹۹
 ۱۸۰۰
 ۱۸۰۱
 ۱۸۰۲
 ۱۸۰۳
 ۱۸۰۴
 ۱۸۰۵
 ۱۸۰۶
 ۱۸۰۷
 ۱۸۰۸
 ۱۸۰۹
 ۱۸۱۰
 ۱۸۱۱
 ۱۸۱۲
 ۱۸۱۳
 ۱۸۱۴
 ۱۸۱۵
 ۱۸۱۶
 ۱۸۱۷
 ۱۸۱۸
 ۱۸۱۹
 ۱۸۲۰
 ۱۸۲۱
 ۱۸۲۲
 ۱۸۲۳
 ۱۸۲۴
 ۱۸۲۵
 ۱۸۲۶
 ۱۸۲۷
 ۱۸۲۸
 ۱۸۲۹
 ۱۸۳۰
 ۱۸۳۱
 ۱۸۳۲
 ۱۸۳۳
 ۱۸۳۴
 ۱۸۳۵
 ۱۸۳۶
 ۱۸۳۷
 ۱۸۳۸
 ۱۸۳۹
 ۱۸۴۰
 ۱۸۴۱
 ۱۸۴۲
 ۱۸۴۳
 ۱۸۴۴
 ۱۸۴۵
 ۱۸۴۶
 ۱۸۴۷
 ۱۸۴۸
 ۱۸۴۹
 ۱۸۵۰
 ۱۸۵۱
 ۱۸۵۲
 ۱۸۵۳
 ۱۸۵۴
 ۱۸۵۵
 ۱۸۵۶
 ۱۸۵۷
 ۱۸۵۸
 ۱۸۵۹
 ۱۸۶۰
 ۱۸۶۱
 ۱۸۶۲
 ۱۸۶۳
 ۱۸۶۴
 ۱۸۶۵
 ۱۸۶۶
 ۱۸۶۷
 ۱۸۶۸
 ۱۸۶۹
 ۱۸۷۰
 ۱۸۷۱
 ۱۸۷۲
 ۱۸۷۳
 ۱۸۷۴
 ۱۸۷۵
 ۱۸۷۶
 ۱۸۷۷
 ۱۸۷۸
 ۱۸۷۹
 ۱۸۸۰
 ۱۸۸۱
 ۱۸۸۲
 ۱۸۸۳
 ۱۸۸۴
 ۱۸۸۵
 ۱۸۸۶
 ۱۸۸۷
 ۱۸۸۸
 ۱۸۸۹
 ۱۸۹۰
 ۱۸۹۱
 ۱۸۹۲
 ۱۸۹۳
 ۱۸۹۴
 ۱۸۹۵
 ۱۸۹۶
 ۱۸۹۷
 ۱۸۹۸
 ۱۸۹۹
 ۱۹۰۰
 ۱۹۰۱
 ۱۹۰۲
 ۱۹۰۳
 ۱۹۰۴
 ۱۹۰۵
 ۱۹۰۶
 ۱۹۰۷
 ۱۹۰۸
 ۱۹۰۹
 ۱۹۱۰
 ۱۹۱۱
 ۱۹۱۲
 ۱۹۱۳
 ۱۹۱۴
 ۱۹۱۵
 ۱۹۱۶
 ۱۹۱۷
 ۱۹۱۸
 ۱۹۱۹
 ۱۹۲۰
 ۱۹۲۱
 ۱۹۲۲
 ۱۹۲۳
 ۱۹۲۴
 ۱۹۲۵
 ۱۹۲۶
 ۱۹۲۷
 ۱۹۲۸
 ۱۹۲۹
 ۱۹۳۰
 ۱۹۳۱
 ۱۹۳۲
 ۱۹۳۳
 ۱۹۳۴
 ۱۹۳۵
 ۱۹۳۶
 ۱۹۳۷
 ۱۹۳۸
 ۱۹۳۹
 ۱۹۴۰
 ۱۹۴۱
 ۱۹۴۲
 ۱۹۴۳
 ۱۹۴۴
 ۱۹۴۵
 ۱۹۴۶
 ۱۹۴۷
 ۱۹۴۸
 ۱۹۴۹
 ۱۹۵۰
 ۱۹۵۱
 ۱۹۵۲
 ۱۹۵۳
 ۱۹۵۴
 ۱۹۵۵
 ۱۹۵۶
 ۱۹۵۷
 ۱۹۵۸
 ۱۹۵۹
 ۱۹۶۰
 ۱۹۶۱
 ۱۹۶۲
 ۱۹۶۳
 ۱۹۶۴
 ۱۹۶۵
 ۱۹۶۶
 ۱۹۶۷
 ۱۹۶۸
 ۱۹۶۹
 ۱۹۷۰
 ۱۹۷۱
 ۱۹۷۲
 ۱۹۷۳
 ۱۹۷۴
 ۱۹۷۵
 ۱۹۷۶
 ۱۹۷۷
 ۱۹۷۸
 ۱۹۷۹
 ۱۹۸۰
 ۱۹۸۱
 ۱۹۸۲
 ۱۹۸۳
 ۱۹۸۴

حضرت ابان علیه الصلوٰۃ والسلام
فرمود که ای ادریس هرگاه می خواهی که از دنیا بگریزی و در آنجا که خداوند تعالی خواهد بود بنشیند باید که این دعا را بخوانی

[illegible]

درینکے اختصار سے
 فصل کا اردو ترجمہ
 میں ثواب کا موصوفہ ہوگی۔ اس صفت
 کو علمائے نصف عالم ہر ایک اور شائق
 میں شرح کتاب میں ہیں حدیث
 اور طالعہ عالم میں ہے۔ اس کے
 فضائل کی نسبت کہ ہے جس کی ایک
 ایک ایسا لفظ کہ فارسی اور تفریق
 جزو عربی ایک جزو فارسی ہے
 کا لفظ جو اردو زبان لفظ فارسی ہے
 اور عربی میں صدی ہے بعض عرب
 عربی اس میں لفظوں پر نقطہ
 66
 اور اردو فارسی یکساں لفظ عربی
 فارسی تقصیر سے اردو تفریق
 میں جو عربی لفظ ہے اردو فارسی
 لفظ عربی ہے اردو فارسی لفظ
 عربی ہے اردو فارسی لفظ
 کہ یہ اردو فارسی لفظ
 اردو فارسی لفظ ہے اردو فارسی
 اردو فارسی لفظ ہے اردو فارسی
 اردو فارسی لفظ ہے اردو فارسی
 اردو فارسی لفظ ہے اردو فارسی

تے دین اندر جو طے کرے چار ڈال ڈو یا بی
بھی غفلت! جہوں راجو کافر سبناں کپڑا لیا
یا بے بیٹے جھٹلے نہ دوزخ جا پاک ہوئی
دوزخ بھگدیا و انہاں پانی بھلاو پا کے
اوہ ایمان اونہاں دھوکھا بدلہ بھگیا پائیں
خے نیا وچ سینہ کو کاں ڈیکھیاں ہی سرور
رب کسی ایہ دنیا و ناجس گھتے بدرا تیں
بھی اسدیکارن نشانیاں غلیبی تیں رسیں
دوزخ اندر ڈالواسنوں ہوئی حکم الہی
جہناں میرا سچہ چھوڑیا حکم چھوڑے تیرے
سبھو حیرانہ کریں نہاتوں ہن اور کدواری
جہناں نیا کارن میں نہ جایا اس وچ پھنسا
اوہ دنیا نال جاس اسد انہاں تہند الہی
چھے دنیا و کرن رشادی جا دغم نہ ہو
تے خوشامتاں دوزن خوشی مل کھان نال
تے حق آہی نہ رکھیں کہ دنیا پا ٹی

بیان شفاعت آن بپا و اولیا و صالحین و اطفال

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

در چاہتے ہیں کہ اس کے

49

البريد

[illegible]

اور ہر شی گندہ کی
کہ کیا نہیں یا دیکھو کسی
منو کیلے پانی دیا تھو وہ کہ کیا ہاں پہلے
اسکی شفاعت کر کیا اور شفاعت اسکی قبول
پہلے اور تھو وہ میں نے نہ دیکھ دیکھیں کی صفحہ پہلی
میں سے موی کی کہ دیکھ دیکھیں کی صفحہ پہلی
چاہو یہی بھران اہل جنت میں ایک شخص کو کہ کیا
سچا تھو وہ میں نے نہ دیکھ دیکھیں کی صفحہ پہلی
ای فلاں کیا تھو وہ میں نے نہ دیکھ دیکھیں کی صفحہ پہلی
شخص میں جس نے تھو وہ میں نے نہ دیکھ دیکھیں کی صفحہ پہلی
تھا۔ اور کوئی کہ کیا تھو وہ میں نے نہ دیکھ دیکھیں کی صفحہ پہلی
تمہیں وضو کا پانی دیا تھا۔ پھر اسکے
لئے شفاعت کی کہ لے لے جنت میں
داخل کر گیا ۱۲

یہی ہیں مانگی
اور میں نے پی اس دعا کو
قبول کر لیا کہ اپنی امت کی شفاعت
کی خاطر پوشیدہ کر کے چاہوں
اللہ تعالیٰ نے چاہا تو
میرے شفاعت
میں سے

اول دیکھ قیامت سمیت خلقت کئے روئے
دو جہا وقت حساب کسی ن جہانک پھر کرین
کرے شفاعت شافع آکھے یارب کر آسانی
ترجیح احد غالب ہوئی وقت بدیاں والا
رب قبولے بخشے اسوں رحمت شامل ہوئی
نیک و بجن و چہ جنت علون ریاں میں بخشائیں
نیرکاں اس فضل دی ہوئی ساد احضر توالی
اوہ نہت دوزخ و چہ رہے جس کلمہ پڑھیا بجاووں
جے بریا یاں بدے ساڈن جد کہد یاہر آوے
جے سو کر ن شفاعت اسدی بخشش مل نہوئی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ تَجْعَلُ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ
وَأَخِيَّاتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لَأُمَّتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ
تَعَالَى مِنْ صَافٍ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا هـ مَسْكُوتٌ ١٨٧

شکر کوں کرو پھریز بہاؤ نیٹے مول نہ جاؤ

تلاش کن شفاعت حضرت بخش بدی پاؤ

ذکر اعمال محبوبه شرفیافت

حضرت کہا جگر کی زیارت میری وجہ حیات
جوڑی دعا یہ بانگوں پہ جو شہرہ ایہانی

یا کر عز یارت قبر میریدی جب کوئی بعد حاتی
حق شفاعت انہاں کارن میرا پڑ آئی

[illegible]

سازگار کسی اور کو موضوع غرض
کی خاص مضمون سے
نہ اس قدر تعالیٰ
کے لئے
۱۲-۱۱-۱۲
میں

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

سفاغت علی اللہ علیہ السلام
چونکہ اس شخص کو تفسیر

۱۔ چھ سال میں ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ
 جہنم میں سے سو فیصد اصلہ اللہ علیہ السلام کے لئے ہے
 ستر فیصد سنا کہ جہنم لعنت کے لئے ہے دن نہ لوگوں کو پورا مہول
 یہ گناہوں کا شفاعت کرنے والے
 ۲۔ مشکوٰۃ باب حفظ اللسان ۱۲۱ منہ
 ۳۔ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے بعض لوگ
 نے فرمایا کہ میری امت سے بعض لوگ
 بڑی جباری قوم کی شفاعت کریں
 اور بعض ایک گروہ کی کہ جن کی تعداد
 دس سو چالیس تک ہو اور وہ ہیں
 دس سو چالیس میں داخل ہیں
 مرنے والے بہشت والے ہیں ان
 مرنے والے حساب میں شیعہ
 ۴۔ مشکوٰۃ باب شیعہ
 ۵۔ مشکوٰۃ باب شیعہ
 ۶۔ مشکوٰۃ باب شیعہ
 ۷۔ مشکوٰۃ باب شیعہ
 ۸۔ مشکوٰۃ باب شیعہ
 ۹۔ مشکوٰۃ باب شیعہ
 ۱۰۔ مشکوٰۃ باب شیعہ

عابد بہت دنیا اندراپنا آپ بچا دے
 عالم بہت آپ بچے ہو خلقت بہت بچا و
 کہے شہید شفاعت جویشاں شترود ہر کال
 جو دنیا اندر مومن کردا لعنت اہل ایماناں
 یہی ہیں عالم بہشتی جہیز کرسن یہ شفاعت
 کوئی دینی کوئی شہر محلے کوئی وڈے قبیلے
 جو اہل ایماناں طفل نبالغ دنیا تے مرنے
 جہنم بن بنالغ لڑکے مرنے دیتا تے ہوں
 حکم ہو ہی چہ جنت یا ہو لڑکے کہن ناہیں۔
 مرنے حکم اینویں ہی ہو ہی ایہو عرض کر سن
 بھی تار مصناں شفاعت کرسی صورت خوب بنا و
 کہسی کھا دن پویشہوت میں نہاں بند کرایا
 بھی اینویں کہو قرآن شفاعت کہویشاں تہ گایا
 جو خوشیاں نال پوند ہی کھد کر جم انہاں بخشا و
 کہو امانت انہاں شفاعت جہاں سمحال ہنچا
 بیان شفاعت بعد از در آمدن در دوزخ کیفیت آن بموجب
 احادیث صحیحہ معتبرہ

بدلہ اسرار و شتر دے اول جنت جاوے
 سوئی بدلہ آپ بچے ہو بہشتی خلق چھوڑا و
 تے چو نہ دنیا تہی حاجی کرسی جہیز لایق ناراں
 اس مول شفاعت قبول ہو ہی کارن ہنیز ناں
 کوئی کہی کوئی چو نہ ہنچا تہی کوئی وڈی عت
 بدلہ کاراندہی کرن شفاعت بنس نیک دے
 تے عرشہ باباں تائیں یہ شفاعت کرے
 جنت و دروازے انے کارن عرض کھلو سن
 حد مانباپ اساد جاسن جاساں میں تائیں
 رب حیم کر لسی حمت یا پیاں نال لے بسین
 جہاں ورنے رکھے سوچا نہاں ن بخشا و
 اس کارن ورنے رکھے اینہاں بخش خدا یا
 اس کارن پڑھیں منوں انوں بخش خدا یا
 بھی کعبہ شفاعت کرسی جو حج عمرے جا و
 ایویں کلمہ پاک شفاعت چہ حدیثاں آئی
 بیان شفاعت بعد از در آمدن در دوزخ کیفیت آن بموجب
 احادیث صحیحہ معتبرہ

۱۲۱ منہ
 ۱۲۲ منہ
 ۱۲۳ منہ
 ۱۲۴ منہ
 ۱۲۵ منہ
 ۱۲۶ منہ
 ۱۲۷ منہ
 ۱۲۸ منہ
 ۱۲۹ منہ
 ۱۳۰ منہ
 ۱۳۱ منہ
 ۱۳۲ منہ
 ۱۳۳ منہ
 ۱۳۴ منہ
 ۱۳۵ منہ
 ۱۳۶ منہ
 ۱۳۷ منہ
 ۱۳۸ منہ
 ۱۳۹ منہ
 ۱۴۰ منہ
 ۱۴۱ منہ
 ۱۴۲ منہ
 ۱۴۳ منہ
 ۱۴۴ منہ
 ۱۴۵ منہ
 ۱۴۶ منہ
 ۱۴۷ منہ
 ۱۴۸ منہ
 ۱۴۹ منہ
 ۱۵۰ منہ

۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

کہیں ملک جو دوزخ اندر باقی اچے نہراں
کدھ دوزخ تھیں امت اپنی حکم پہنچی جانوں
پھر حضرت کہنہ نبیاں دیاں صحاباں علمانوں
یا درکن سب پتی نیاں کدھ کدھ ملک یانوں
فرز پجاری کے تے تلائیں پاک صیب الہی
فرجیدوں پچھے عرض کرسی اذن ہوسے جانوں
فرگے دانگوں نال نبیاں یاران باعداں
اس شفاعتوں پچھے امت احمد دتریاں
فرماں ایمانناں چوں رہی نتوچہ نہ کوئی۔
اندھ پاک پچھاتا انہاں شرک مول کیتوئے
حضرت طلبان دی کرسی انہاں شفاعت یان
کا فرشرک طغے کرسن دوزخوچہ انہانوں
اوہ جھگڑا جنت ہوئی تسان ضائع توچہ جیو کرک
جوش کے فرغیرت بدی قسم کب فرماے
فرقت دی مٹھ دوزخ وچوں بھرکے باہر نکالے
آخر دوزخ شرف جو ہے سال نیجاہ نہراں
سب دوزخ تھیں نکل جسے سڑیل ہوئے کو نکلا
نرت انہانے جسے ثابت تاتے باہر آون۔

[illegible][illegible]

八五

ایں طرح میں گرو پوٹھنہ تو کہا جاوے گا
ایں قسم اچھا دلوں کہہ سنا رہی بات
سنی جاوے گی اور انگوٹھیں دیا جاوے گا
اور صفائی کرو قدر شرافت
قبول ہوگی۔ تو میں ہی کہہ نکلیا
رہا اتنی اچھی تو تم گناہ جاوے
جس کے دل میں اچھی تو تم گناہ جاوے
چھوٹے دلوں کے کہہ رہا ہوں جو اسے
دوسرے خصلت کو یہ بیان ہو اسے
ہی کہو گے۔ پھر میں جا کر لیا
کسی طرح اس کی چھٹی سر ہر
سجڑیں کہہ پوٹھنہ کہہ گا
میں اچھا دلوں کہہ سنا رہی بات
سنی جاوے گی اور انگوٹھیں دیا جاوے گا
اور صفائی کرو قدر شرافت
قبول ہوگی۔ تو میں ہی کہہ نکلیا
رہا اتنی اچھی تو تم گناہ جاوے
جس کے دل میں اچھی تو تم گناہ جاوے
چھوٹے دلوں کے کہہ رہا ہوں جو اسے
دوسرے خصلت کو یہ بیان ہو اسے
ہی کہو گے۔ پھر میں جا کر لیا
کسی طرح اس کی چھٹی سر ہر
سجڑیں کہہ پوٹھنہ کہہ گا

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

فریبے پاتین دوزخ و گشت نال گناہاں
 جنت دوزخ نہ موضح نام اعراف ایہائی۔
 اہل جنت ہو دوزخیاں نہ حال تھوں میاں
 دوزخیاں نہ حال جے دیکھن بہشت خوف سکاں
 اسپر ایہ تسلی دل نوں دوزخ جاسن ناپیں
 دوزخیاں ہو جنتیاں نہ نال کریں باتاں
 کہیں سلیم بہشتیاں نہوں ہو دیں مبارکیاں
 جان دوزخیاں نہوں دیکھ کچھ چاہن کہیں پکار نہاتوں
 فوجتیاں نہوں کرن اشارت بہت غریب آہے
 جو انہاں رحمت کدنی ہو سی ہو یا حکم نہاتوں
 جنہاں نیکیاں لب جنت جاسن سائے
 نیکی بدی برابر جنہاں چہ اعراف کھلو سن
 ناو نہاں شریک نہ فقر کیا نا نیکی بریائی
 تے جنہاں ہوش محفل نہ آہستائے دیوانے
 بعض روایت اندر فرقے ہوتے بھی آئے
 یا نال کفاراں جنگ کری کو یا پیو یا جھڑپاں
 یا پیو چہ خرابی چھوٹے مئے انہاں ترسانے

[illegible]

شخص اپنے کسی خاص کام کے لئے

بازار کتب و خطی
شخص

٨٩

شاهان و ارباب مستظرف و از منزه سالک
پیش پیکر پادشاه و امیر و اشراف
و کرامت و بعضی

[illegible]

میں اس قسم بہت اسان حکم دے دیا بھیجے ہے
 ایسا آتش پوکھ مول نہ شے ڈگے لوں بجانوں
 تے دو جا فرقہ دنیا اندر جیکہ حکم سنیدے
 نفس شیطانی تابع ہو کر رسم پر ہم بلا میں
 انہاں میرا حکم نہ حاضر مٹیالیاں لیا غدر بہانے
 اوہ پہلا فرقہ مخلص بند بخت جاوے سارے

جو وحدانیت میری مٹوں شرک مول کر یا ہے
 اوہ حکم سکھا دیا الے کر دے صدق ایمانوں
 ایہ حکم قبول نہ کرے ہرگز کوٹے غدر بنیدے
 کلمہ حاجت ہو شہوت آفت دنیا و الیاں تانیں
 تاو دنیا اندر کیونکر متھے حکم میرا غائبانے
 تے دو جا فرقہ بقیہ ماناں اخل ہوں نارے

بیان حساب حقانی پریان حیوانات و کیفیت آداب خدیان اهل ایمان

جن پیری بھی آدم و انکوں مثل حیوانات میں
 وچھ سو کہ جس نے اللہ نے وہ تو اب غایاں
 جو کافر جن سے وہ چھینم سترس شک نہ کوئی
 بعض کہن بہشت نہ پس مومن خاک ہو جاس
 رہہ مالک مل نہ ہوں جنت والیاں جائیں
 آدم مومن جن سکوت کر سن جنت گردنواچی
 وانگ رعیت جو رہتایاں نعمت نجات
 بعض اکھن مالک ہوں جنت اندر جاییں
 جو آدم جنماں باجھ علیا بق جانورں حیواناں
 اوہ کہد جو تھیں بہر اللہ سین وچھ روایت آیا

بعض مومن بعضے کافر بن گناہیں
 آدم جن برابر رکھے ساریاں نہ چھ خطایاں
 جو مومن جن تو اب انہاں چھ بخت ناہیں ہوئی
 بعض کہن تو اب ہمیشہ لذت خوشیاں پاس
 جو جنت بخشیا خاص اللہ نے حضرت آدم تائیں
 آدن جاوے جنت اندر پکڑن نفع مباحی
 کھاوے پوین حوران کھیں لذت راحت پاون
 آدم و انکوں کھاس پس نا کچھ فرق جزائیں
 انہاں کہد جو کئے ظلم جو کتیا یا کچھ ظلم انساناں
 جو سنگ والی نے گھوئی نوں چھ نیات سنگ لگایا

جو وہ حدایت میری متوں شرک مول کر یا ہے
اوہ حکم سکھا دینا والے کرے صدق ایمانوں
ایہ حکم قبول کرے ہرگز کوٹے غدر بنیدے
کلمہ حاجت ہو شہوت آفت نیا نوا لیا تیا میں
تا دینا اندر کیونکر منے حکم میرا غائبانے
تے دو جا فرزند بقیہ ماناں اصل ہٹوں نارے

و کیفیت خواب خنیاں اہل ایمان

بعضہ مومن بعضہ کافرے فرمان گنہا میں۔
 آدم جن برابر رکھے ساریاں چہ خطایاں
 جو مومن جن ثواب انہا تو چہ بحث لاناں ہوئی
 بعضہ کہن ثواب ہمیشہ لذت خوشیاں اس
 جو جنت بخشیا خاص اللہ نے حضرت آدم میں
 آہن جاوے جنت اندر پکڑن نفع مباحی
 کھاوے پیوے حوران کچھ لذت رست پاون
 آدم دانگوں کھاس پسینا کچھ فرق جزائیں
 انہاں کچھ دجے ظلم جو کتیا یا کچھ ظلم انساناں
 جو سنگالی نے گھوٹی نوں چہ نیاسنگ لگایا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible][illegible]

(Faint handwritten Persian script at the bottom of the page)

[illegible]

گھوئی فوس سنگ ملن اتنا سنگ دانی فوس مار
اس لہو نوں قوت ملی دوا مار تھیں
تے جو انسان ناحق بہو رہ گیا ظلم حیا مال
جان بدلا لیکر فارغ ہو سن ڈنگر لکھی ہے
جو را خدا وچ دنیا کٹھے خاک جنت دی ہو سن
جو آدمیاں دکھاؤن کارن کٹھے نام خداؤں
خاک و رشت بھی جنت والی خالی نہیں شوں
رہند خاک نہیں وچ بلکہ ہو سن جو تاحی

یاد اہڑی مار یا لے لوں چود نیا سچھ پیار
 اوہ لسا مار کر لسی اتنی ابوین عدل کھپسی
 تا اوہ حیوان بھی لسی بد ظلم کنوں انساناں
 جنت دوزخ حکم نہ انہاں ہوں خاک و باری
 ہو کر خاک مراتب اعلیٰ جنت والے پاس
 اوہ خاک جنت یو چھ ملکر بوسن اونی درجہ خواں
 اوہ لذت نہیں محروم نہ ہووے ملیا قریب حضور
 زمین آسمان بھی ہوں فانی آدھ جن ملی

بیان فنانشدن آسمان زمین و کیفیت فنان زمین و ختم روز محشر
و شروع روز مخلد

چہ بلور اطلال لکھنوی خلقت کا فرد گس رہا
 ایک میدان فراخ ہوئی اوتھے کس بہت سی
 خالی زمین رہی اس ویلے خاکوں میں مقیم
 ایک گاؤں چھپی اوتھے حاضر ہوں ایک درویش میں
 فرگشت سارا گاؤں چھپی واکر نہ کہا بتمامی
 وہ خاک میں بہر خاک حیواناں خراج ہوئی اس ہی
 ہر نہ حضرت اہلبی و اچی صالح والی

تے مومن پارسا طوں جا کر ہوں جمع پیا
حق حقوق جو ہندو بخش ہر اک بھائی
ادو خنبیا بند کھانے اندر میدہ خرچ کچھیں
جگر باب مجھی داکر کے اول قسمت کر سن
نے میوں نال رلا کر کھاتاں جنتیاں انعامی
کچھ جہیزاں جہان ماتی جہیزیاں اللہ چلے
مسک صاحب کہف داتریجا جنت یاسن علی

پیران کے فہرست السلا
لخا ان کے فہرست السلا
فہرست السلا
اس کے فہرست السلا

مردمانیت تاریک
کریه سوختگی - پیر ۱۷
۱۷

(دیکھو ص ۹۴)

کے وقت میں سعید بن مسیب کی ایک نالی
منقول ہے کہ وہ چار روز میں ایک نالی
کا نام لڑکے کے سبب سے ڈر رہی
سخت گری کے سبب سے اور اس سعید
کے نام پر اصل جاذبہ کی پیغمبر
خدیجہ رضی اللہ عنہا کے نام پر
ظاہر ہے کہ اس کی پیغمبر

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَيَلْبِسُ ظُهُورَ الَّذِينَ إِذَا التَّوَلَّوْا عَلَى النَّاسِ يَشْفِقُونَ هُوَ وَارِدٌ
كَأَنَّهُمْ أَذْوَنَ لَوْ هُمْ يَخْشَوْنَ هُوَ لَا يَنْفُتُ أُولَئِكَ اللَّهُ مَبْعُوثُونَ لَيَوْمٍ عَظِيمٍ
يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ هُوَ سَمَةُ التَّطْفِيفِ س ٣٠ ر ١

لیند پورا یا وودہ تولن اندرویل جلیندے
 بھی غلجواراں فل ملک الہی اندرویل وگاؤن
 چالی سال بٹھاں جاو تھلے پنچے سوئی
 ست سخت نہایت گندہ چلن ندیاں نہراں
 ہاک نام تے غنی بکیرا اللہ نام تہاں
 سبہ خلقت بدلو اسدی ہو گرمی تھیں مرچا
 جُتُ الحران ہی نام کی بجائینی کھوہ اندوہ
 آتش تھیں ودہ پانی ستا خبر حیشیں آئی
 سٹول ہوٹھ سجود کون من و اتاک پہاڑ
 سچ زبان کری رنگ منوں سے بہت کمینہ
 اوچھا اندر کر کھٹے نکڑے مخرج کنوں اچھا
 گل کر اندر اوچھوڑوں نکلے مخرج تہائی
 بر فون وہا ہی اس سڑی سخت غدا یہاں
 ستر سال چٹہ ہے کوئی کا قرتا اس اچر جاے

جو وہ گھٹ تولن سو اندر دیند گھٹ تولنید
 جو لوگ دو گلے منہ تے ہوئے کچھ ہوا وہ ان
 دو گھلاو لایا یہاں ایذا پہنچو دالے کوئی۔
 پون ہنر داب جو گسی جباں اتوں کفال
 کہدا نام عساق ایہاں ہاک غسلیں سدا
 جے ہاک پہا لہ اس پانی تیں دنیا پر آئے
 ہو بہت تملاونے چٹھے کھوئے فخر اندر لے
 ہاک طینہ انجبال الہی ہو نام حمیم ایہاں
 جاں ہو تھان اس لیا و انوں کافر دے سا
 او تمل ہو ٹھ لے کج اکھیں تملوں دہنی سینہ
 سنگھوں بیٹھ جاں ڈبے پانی اندر او جھ جلاو
 ملک شایا پائیں سر پر کافرے اوہ پانی
 پتو زہریر الہی ہاک جا ہاک مفری حد کائی
 ہاک رخ وچ پہا لہ الہی اوہ نام صمود سدا

۹۶

۹۷

اس کے اپنے باپ دادا دل کو گمراہ
کلیا تو وہ ان کے قدموں پر دوڑ کر
جاتے ہیں۔ ۱۲ منہ
انہی تھکنے فریبا مثلاًک سینہ
کا درخت کہا ہے گناہ گار کا جسے
گھٹلا ہوا دنیا پر ہیں اس طرح
چشم مار تہ ہے جیسے گھوٹا
یانی پر خورشید سے کہیں
اس کو پلو اور دیکھ کر کہیں
کے پچھل پیچھے جا کر کوئی
سر پر جھٹکے جاو پھر اسے
دار اس یانی کا غدا پھر اسے
چھٹکے کہے جاو اب ظالم
ہیں انہی شک توڑنے خیال
۱۲ منہ
والا بزرگوار ہے

قَالَ اللَّهُ إِنَّ شَجَرَةَ الزَّكْوَةِ طَعَامٌ لَا تَسِيمُهُ كَاهِنُهَا يُغْفَى فِي الْيَمُونِ كَغَفَى
الْحَمِيمِ خُذْ وَلَا فَاعْتَلِقْهُ إِلَى سَوَاءِ الْحَجِيمِ ثُمَّ صَبُّوا قَوْقُ رَأْسِهِ

[illegible]

اوہ ترے گلے لائے انکے چکر سی جوتن قدر
 جو کوڑا اگھا ضریح صدا و سخت کندہ ہو خاویں
 کوڑا ایگو کوں زیادہ بھکھے مرے کھاسن
 پانی منگن کیوں ہے اوہ ملک لبیا دن پانی
 کفر شرک جو دنیا کر دے ہو شراب جو پیندے
 ہکٹھی مقام غضبہ اہو اٹھے رہن مینازی
 جو مین شراب بیاج جو کھاؤں یوں کوڑا ہوی
 جو ریکہ قول سچے جان کرن فکر حساباں
 سب اٹھو میں بہت بلا میں دوزخ چو خوار ی
 دُنک اٹھو میں بعضے ایڈا رکھ کچھ مثالیں
 بعض کفاراں جیتوڑے وانگوں احد پہاڑ
 ظاہر باطن بلوچہ ساڑے تھیں جیوں انجیار
 ایہو حال ہمیشہ گدے کدی نہ کمی غذا باں
 جو مشرک سچ قرآن متین شرکوں زہ آدن
 ستر گز ان زنجیر ہوئی اوہ ہرگز بہت درازی
 ہو کھٹے بہت زہر دے نہ تیر جوں تلواراں

۱۲ منہ کھلانے پر تھوڑا سا اور مسکین کو کھانا
عجاس سے فروغ حدیث نقل کی کہ ضرب ایک چیز سے دوزخ میں جانے کی طرح جو ابلو سے کڑی زیادہ کڑی ہو اور حار سے زیادہ گرم ۱۲ منہ ۱۲

کے کت ماس پہنا نہ اکھاسن تیرے نہ کافی مشکلی موت ملی ہرگز سخت ہوئی رسوائی
بیان سوال کردن کافراں ملائک تر بانیہ را و مالک را و عرض
کرون ایشان پد گاہ پروردگار عزوجل

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخِزْمَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا
يَوْمَ مَآزِنِ الْعَذَابِ قَالُوا أَوْ لَمْ تَكُنْ تَدْعُونَهُمْ بِالْبِكَيْتِ قَالُوا بَلَى قَالُوا بَلَى قَالُوا
كَادُوعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ هـ سورة حم من س ٢٨ ب ٣

کا فروچہ عدا یان مشربین سن سال ہزاراں
 جو کرو و عاصدا و تہ سانوں بکیرینہ کسے آسانی
 کہن فرشتے بنی تسالوں نیا وچہ نہ آئے
 عاجز ہو کر ملکاتائیں کر سن عرض بیکاراں
 بہکن کر تخفیف عذابوں فضل کرے رحمانی
 انہاں کفر شرک تہیں منع نہ کیا خوف عذاب سنگا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى كُلُّهَا أَتَقْوِي فِيهَا قَوْمٌ سَأَلْتُمُ عَنْهَا الْمُرِيَاءُ كَرُمُ نَذِيرٍ قَالُوا بَلَى
قَدْ جَاءَ نَذِيرٌ يَوْمَ فَكَنَّا يَتُوبًا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا رُسُلُهُ
صَلَّى كَبِيرُهُ وَقَالُوا أَلَمْ نَكُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ وَفَاعَلَوْا
بِذُنُوبِهِمْ فَمِنْ حَقٍّ أَلَّا تَصْطَبِ السَّعِيرَةُ سُورَةُ النُّجُومِ ٢٩ بِ

کافر کہیں تہی آئے تے قہروں بہت ڈرایا
اساں کہیا کچھ روپ بھیجا تاں طوفان بنایا
تیں آپ ڈے مگر اہی اندر لایا سخت سزا
جے اوتھے بات رسولان نکھر کچھ قبول کریں

پیشامت نفوس اسان منیاں جو کچھ انہاں سنایا
دلوں بنا کر مسئلے کوئے ریدے فٹے لایا
بہ اقرار کفر و کرسن بد اعمال ادائی
چنگے سخت اساوئے ہوندے ذوقِ اچ نہ پونے

۹۹

دروغی پر پکارا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور
 جواب دیا کہ تم پرانے موت کا حکم دے وہ
 جو اب دیکھا تم پرانے موت کا حکم دے وہ
 فرمایا کہ تم پرانے موت کا حکم دے وہ
 میں دوبارہ مردہ بنایا اور دوبارہ
 زندہ کیا میں نے اسے جیسا کہ
 اقرار کیا میں نے اسے جیسا کہ

| | |
|---|---|
| کہن مکث نفع تسال ہن گسور و پکاراں | بہر مرسو نفع نہ کرسی مول دعا کفاراں |
| فرنا امید نہاں تھیں ہو کہہن مالک تائیں | کہن ب موت اسانوں کو دس و ور یلا میں |
| سال نہرا پکارن کو کن کجی جواب نہ آئے | اور کہ کسی مول نہ مرسو لہا حال و ناوے |
| <p>قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَفَادَا يَا مَلِكُ لِيَقْضِيَ عَلَيْكَ يَا كَذَّابٌ قَالَ لَأَقْعُدَنَّكَ عَنْ أَهْلِ بَيْتِي فَرَنَّا أُمُودَانِ أَحَدُهُمَا نَارٌ وَأُخْرَىٰ أَرْضٌ بَارِئَةٌ رَافِعَةٌ أَلَمْ نَكُنْ بِأَعْيُنِنَا قَدْ جَاءَ الْوَحْيُ بِالْمَلِكِ فَاتَّخِذْ أَهْلَ بَيْتِكَ الْغَنَىٰ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ وَاتَّخِذْ أُولَئِكَ ذُرِّيَّتَكَ تَتَّقُونَ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ أُولَئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ تَتَّقُونَ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ أُولَئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ</p> | |
| فرخو بخوارین چہ دوزخ کرسن سب لے فریادوں | اول کہن اقرار کیا اسان رب کفر فسادوں |
| ہے کوئی راہ جو نکل تھیں پائے کیوں رہائی | رب قہر سی نت اتھائیں لیسو عوض کمائی |
| دنیا وہ چہ ہر ہکسائے تہیں کر ڈک دعائیں | شر کو تو بہتساں نہ کہتی رکھیاں کفر ادائیں |
| چہ شرک غیر پکارن بوجہن قیس امتا کر دے | ہن نہ جو چہ ہمیشہ رہو پیلے اس کفر دے |
| فردوجی وار میں کہسی یارب جو کہتا سو پایا | جو تیرے سے آپ بہ سچو سچ دسایا |
| اسیں لگے وڈیاں بچھے لگی سانوں نہاں ہلایا | ہن تیر حکم امتا کرے دنیا بھیج خدا یا |
| رب کہی تیں دنیا اندر نہیاں تائیں کہن کر | جو سانوں ہن قبول اتھائیں جتھو لگے رہنہ کر |
| اوہ اگلے مشرک نال تسائے دوزخ اندر سار | ہن نہاں ساتھ کیوں چھوڑن چاہو ہاوا وہ پلار |
| <p>قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّمَا يَتَّبِعُ الْكَافِرِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنَاتِ قَوْلَهُ تَعَالَى فَذُرْنَاهُمْ لَئِيْلًا أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ قَوْلَهُ تَعَالَى فَذُرْنَاهُمْ لَئِيْلًا أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ</p> | |

۱۰۰
 سوال کا جواب محفوظ ہے
 یعنی یا اللہ تعالیٰ اس کے عذاب
 میں میں ہمیشہ رہنے کا سبب ہو
 جو دوسری آیت میں مذکور ہے کہ
 چنانچہ خداوند تعالیٰ کی عبادت
 جب صرف خدا کا کرنے اور اس کے
 کی جاتی ہے تو اتنا ان کے لیے
 شریک قرار دیا جائے جو اللہ سے
 حکم خدا تعالیٰ کیلئے ہے جو اللہ سے
 بزرگ قدر اس میں ہے کہ ان
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان کے لیے
 بدو و کار میں اور سنہرا حال کی
 دیکھ لیا اور خدا اور سنہرا حال کی
 بیکار ہو تھیں لہذا کہ تم پرانے موت کا حکم دے وہ
 فرمایا کہ تم پرانے موت کا حکم دے وہ
 میں دوبارہ مردہ بنایا اور دوبارہ
 زندہ کیا میں نے اسے جیسا کہ
 اقرار کیا میں نے اسے جیسا کہ

سورہ مومنون س ۱۸ پ ۲

| | |
|------------------------------------|------------------------------------|
| پیغمبر! پکارن کافر کو اقرار گناہاں | غالب! ہاں ہوئی بخجی قوم رے گمراہاں |
|------------------------------------|------------------------------------|

بیخوبن ار پکارن کافر کراقرار گناہاں

[illegible]

جمع ہوں جو دوزخ کا فرماں شیطاں بولا
کا فرماں اس آل دن کو چل بھلیاں
کہیں لوگ دنیا اندر سائوں تدد بھلیا
کہے ابلیس ج اللہ کیلئے وعدے سچ نامی
بٹی رسول انسانوں کی جنت راہ کھایا
ہر اچھے بے آتش والے چڑھ کر سدنا
جو ہے مزار اس ادا کر سی کچھ تدبیر نہائی
ہن کچھ جیلہ دس خلاصی سختی گھیرا پایا
وئے بھیج قرآن کتاباں کل بیان احکامی
تے ہی شیطاں نساوا دشمن ظاہر آکھ سنا یا

[illegible]

جے کہنا کہ پانی استھیں دھو کر یا ملائے
 دو زخیاتوں کہن فرستے ہن کیا دودھ بھائی
 ہن جو داہر کر می ساڈی سد دوست کوئی
 لے لے نام پکارن لگن خوشی لے اشتاواں
 بعضے دھی پترنوں سدن کر کر گیزیاری
 جالی برس پکارن کوکن اوہناں خیر نکائی
 جو یار پساٹ خوشی سپاڑا ہر شخص فلانے
 اوہ جھٹھے میں بلا اساتوں حکم الہی آئے
 ہک واہ جافلانی و سچ تماشہ کر ہو
 دیکھن حال خرابے نہ انداگو ناگون بلایں
 سنن آواز پچھانن یاراں لوک جو دھوکے
 گلین پچھنم والے وچ پتھال تہہ کڑیاں
 جو اس تیں وچ نہیا آئے ہند ہاک ٹکاتے
 اگوں کہن دوزخ والے رور و کر زاری۔

اوہ گندہ تھئے قیامت میں بیتا کدی بجاو
 دنیا وچ جے روک نہا ہن کیوں نہی سوانی
 کہن وچ پتھال پنچے دوست آئے سوئی
 بعضے بیو دادنیوں سدن بعضے بھین بھوان
 تیں جنت پنچے چھو اساتوں وچ غدا بخاری
 ہکرن اہل پتھال کرسن بھین سوال عطائی
 جنت وچ نہا دھینوں پنچے رکت ٹکاتے
 دوزخ وچ اہن سچہ ہند دیکھو دل بھادی
 ویکھو حال اوہناں دراجا کر جے دل خواہش ہر پو
 لے لے نام پکارن ہر خج و اشتاواں تائیں
 چڑھن پہاڑاں اُپر سا روکھن کوین سکھالے
 ہک و جینوں گلان چھن پیریں بریاں جیاں
 کس گول تیں دوزخ پنچے ہک نصیب بانی
 جو اسان زان مول پڑیاں حلی تہ خوری

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۖ اِلَّا اَصْحَابَ الْمِئْمَنَةِ ۗ فِي جَهَنَّمَ يَتَسَاءَلُونَ ۖ عَنْ الْجَاهِلِينَ ۗ
 مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۚ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۚ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمُسْكِينِ ۚ
 وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۚ وَكُنَّا نَكْذِبُ بَيْنَ يَدَيِ الدِّينِ ۚ حَتَّىٰ اَنْتَ الْيَقِينُ ۚ
 فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۚ سُوْرَهٗ مَدَّثَرَس ۙ ۲۹ پ ۳

اس نے عمل کیا کہ وہیں ہے مگر
 دوزخ وچ والے یان یا سعادت و
 باغوں میں ہوں گے سوال کرینگے
 کہنگاروں سے کہ چہیئے پہنچا یا
 تم کو دوزخ میں کہینگے نہ تھے ہم ناریل
 کے اوہ نہ ہم کا کھانا کھاتے سکیں

۱۰۵

کوہ دارا نکار سے گھس پڑنے تھے ہم
 تھے والوں کے ساتھ اور ہم چھٹالے
 موت آنے کے دن کو یہاں تک کہ ہمیں
 کرنے والوں کی سفارش کو سفارش
 دی گئی ۱۲ م

فرہن ہشتی دوزخیانوں وعدے اللہ والے
اودہ تسان بھی مدح حق پاکہن یکچہ فرق سیایا
فرکر کے شور شرارت آتش اوتناں چھک لیجاوی

ساٹے حق ہوکے سچے خبر دیہ تیس حالے
تارور و کہن حق ہوکے ذرہ فرق نہ پایا
لوک ہشتی و یکہ تماشا ہر کوئی گھروں آوے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا

إِنْ أَكْرَمَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَيْكُمْ خَيْرٌ مِمَّا تُكْفَرُونَ سورة حجرات - س ۲۶ پ ۲۷

حکم الہی ہوسے لوکاں میں تسان اکھ سنا یا
ایہ گل تسان قبول نہ کیستی اپنی ہو رہ بنائی
تسان شرف نبیوں جاتی چاڑھ تے ڈو یا بی
جو میں اکرم آپ بنائی اوتناں اکرام کر لیاں
جو دنیا و چہ عبادت میری کرے نالے ڈرے
تے جہناں میرا حکم نہ نیساں تسان غروں
جہنوں کسی عذاب نہایت کفار اٹھیں ہوسے
مانڈیوانگ مانع جو اسدا جوش کرے آشکارا
تے اودہ اکھے جو میرے چہا دکھیا ہو رہ کوئی
یار اس ال نبی نوں کیتا ابوطالب جد مویا
حضرت اکھیا گئییاں لگ اس اہن کھنڈر تیں

جو میتھوں بہت ڈرے سو فضل و چہ قرآن بتایا
جو قوم فلانی فضل شرف دجی بری ٹہرائی
نسب غروں عمل نہ کیستی میری بات بھلائی
جے دنیا و چہ غریب نہانے ایتھے جنت لیاں
ہن اعلیٰ درجہ و چہ بہشتاں عیشاں خیشاں کردے
ہن انگ سرگاں فرکار پھر دوزخ و چہ شرفروں
تس پر لوجہ آتش جتی سختی کولوں روسی
دوزخی آکھن الین جہا کوئی ہو نہیں سکھیا
جو کافر سختی یادوست نبیاں اس یہ حالت ہوئی
تیری خدمت شفقت دیکھ تفع بھی سنوں ہو یا
نہیں تاشامت کفر و شر و استرا پران تائیں

بیان حال عاصیاں از اہل ایمان ذکر یہ اعمال موجبہ رکات و رتخ لغو یا شد

۱۰۷
اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ لوگو! تم
میں سے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے
پیدا کیا اور تم کو قبائل اور قبیلے بنایا تاکہ
ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ (سورہ حجرات - ۱۳)
اور اگر تم میں سے کوئی شخص کو اللہ تعالیٰ نے
بہتر سے تم کو ایک خیر سے بہتر سے
پیدا کیا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ نے تم کو
بہتر سے تم کو ایک خیر سے بہتر سے
پیدا کیا ہے۔ (سورہ حجرات - ۲۷)

۱۰۸
یہ حدیث نشان دہی ہے کہ اللہ تعالیٰ
نے ہمیں اپنی رحمت سے ہم کو ایک
عذاب سے بچا دیا ہے۔ (سورہ حجرات - ۱۳)
یہ حدیث نشان دہی ہے کہ اللہ تعالیٰ
نے ہمیں اپنی رحمت سے ہم کو ایک
عذاب سے بچا دیا ہے۔ (سورہ حجرات - ۱۳)

اہل ایمان جو دوزخ میں شامل نہ ہوں گے
 بعضیاں گئیں تائیں آتش بعضیاں لکڑیاں
 وضو والے لنگ ستر سن جہیز کوک نمازی
 جو دوزخ وچ منافق کافر ہوں ٹول شیراں
 جو عاصی امت نبی محمد و زرخ اندر جاسن
 مالک سال انہا تنوں کرسی کون تیں ہو بھائی
 کہیں اسین قرآن پڑھیکہ دنیا اندر آہے
 حضرت علی کہیا جو مومن شرک نہ ہرگز کرے
 روز قیامت دوزخ جاسن منہ نہ ہوسن کالے
 نہ ہک سنگل چہ نال شیطاناں ناہ مجیم پیادوں
 ایہ دنیا وچ نماز ان پڑھو تے عایت ہوئی
 ہر گناہاں لیسن لہ دوزخ وچ سترائیں
 بعضے سو سال سہن وچ بعضے سال ہزاراں
 جس بے نبی حکم تمامی متے دلون بجانوں
 اس بھلوں لکھ گناہ بریا یاں دنیا وچ کما یاں
 جس بے سول نہ سچا جاتا شرکوں باز نہ آیا
 جو بدعت شرک بریا یاں کر کے فرمایا ہو مویا

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت ہے کہ جو شخص دوزخ میں جائے گا اس کی عاقبت دوزخ میں ہے اور وہ فرشتہ کا نام ہے "منہ"

۱۰۸

بعضیاں گئی انک حاماں سٹھیں یادہ ناہیں
 بعضیاں سیناں ٹھیاں تائیں گل تائیں خبراں
 بھی حبیبہ شہادت کردی ایہ بھی ہسی نازی
 منہ کالے یکتوت ہوں گلوچہ طوق زنجیراں
 منہ کالے انماں لہ ہوں گلوچہ طوق نہاسن
 جو دوزخ وچ تے آج بھی صوت نظر نہ آئی۔
 نال گناہاں دوزخ پہنچے کو دارب جو چاہے
 بہت گناہاں کرن بریا یاں یہ یاہوں ہر دے
 اکھ نہ نیال گلیں طوق نہ جائے گندڑ والے
 نہ دوزخ وچ ہمیشہ رہن اوڑک باہر آون۔
 تے جہیز مول نہ پڑھن نماز انہاں حال کوئی
 کوئی ساعت ہی چار پہر کوئی ہفتہ ماہ چھماں
 بعضے دنیا سال برابست ہزار شماراں
 تے کفر و شرکوں آپ سچا یا مومن گیا بھانوں
 اوہ چھٹ غدا یوں جنت جاسی اوڑک خبراں
 اوہ دوزخ وچ ہمیشہ ستری جے لکھ عمل کما یاں
 یہ گناہ اس اللہ بخشے جنت لایق ہو یا

[illegible]

یہ صحبت دینی شامت کو لوں فہر آہی اوے
 حضرت حکم زمانتوں کیتا صفہ دیو بھائی
 تا باکرت نے عرض کیتی کی شامت ہی آواز
 ساری عمر حوالہ تاساے کر کی کوئی بھیلیانی
 نعمت اندر شکر نہ کرویاں صبر وچہ بلائیں۔
 شخص ہوسی ہاک ز خدیوچہ روک باہر ڈالے
 دوزخی آکھن کون ایہی ایست دلیل نماں
 جیہڑا اسان نصیحت کردا آکھن اسنوں ساری
 کہی جو میں کیا تسانوں آپ نہ کیتا مولے
 علموں نفع جو عمل کجہو نہ نہیں تان نفع کوئی
 دینی علم نہ پڑہو چاہان ہستہ قوت آہی
 مرد جو سوزیو رہن سونا گرم کرین۔
 بھائی چاندی سوئی دیوچہ جو کوئی کھا دیو
 جو بھوٹھا خواب ہرگز ڈٹھاو کال کھ سناوے
 جے چھپ کر گل شخص کس نہ تریجا سدا چوری
 جو جانو اندری صورت متور دنیا وچہ نیاون
 جے نیا وچہ زناؤں زانی تو یہ کر سن ناہیں

اینھے اونھے دوین جہانیں صحبت پکڑا دے
 میں بہت تسانوں دوزخ اندر ڈھکا وچ سوائی
 حضرت آکھیاں گایاں لغت عات بہت تسانوں
 جے بہکایات تساڈی مور دھووس چکلیائی
 مال لون جے سختی پہنچے صبر تسان ادا میں
 فرسی گرد جو گدانا خاسی فرے خراس دالے
 جا کر وکین یہ بھجان جو ہے شخص فلاناں
 اسیں گناہیں دوزخ ڈگے نہ کی بنی پیاسے
 نے جس تہیں منع تسانوں کیتا اداہ کم آپ تپولے
 تھے سچے عالم عمل نکرے دوزخ ہنس ڈھوئی
 یا قاری آل غرور جوڑ پس ہنس بنا ب تیرا ہی
 کر کرا ل آتش دھپو ناداغ انہانوں دین
 خر ہوک یا عورت اس اپٹ انگار بھر لوے
 دوزخ اندر حکم جوس جوائی ل گنڈہ لگاوی
 قلعی گاں بولین اسنوں کتا ندیو چہروری
 دوزخو چکیف اٹھاو جے جان انہانوچہ پاو
 اٹے پیر متھے پر چکڑی شرس دوزخ بھا ہیں

[illegible]

سپ اٹھوین ہر مٹی ننگن ہر جہنماں جگساڑ
 آتش و کڑیاو منہ چو ملک تمانوں پاؤں
 پچھے ہو دو آتش جیباں ملن اک جلاویر
 جو کرن حلال نکشت ضو و چھٹن اوس ہاڑ
 اچی جاوٹ گ مری یا کھوہ چو چھال لگاؤ
 وچ ڈونگھے چھپر سٹن کر مٹھو کے دین
 جو کھا کر ہر مری کوئی اوسنوں ہریش لین
 فرنت ہمیش عذاب توں ہی دیکھے کھسوا یا
 چیز حرام جولدت چکھے بول اس متہین جاسی
 اس روئے شکون یا ہر ننگن بہت خواری چکھے
 دوزخ وچ صدقاں اندر کہن ظالم تائیں
 اس گندی بوا دی ہی ہو سی خلقت عاجز آوے
 کیتا نا انگ آوے ہو سی انہاں کیتا ندہوسن
 جہنماں قتل نہیوں کیتا یا نہی قتل انہاتوں
 یا ناحق اہل ایمان گالیں لیں سخت عذایاں
 بھی ظلم بادشاہاں توں اونھے ملن سخت سترائیں
 بھی غم ریائشہ جو پتید آوے تاں طین خیال پوڑاں

حدیث میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص علم کو گھون سے
 روایت کرے، اس کو گھون کا گام دیا جائیگا
 چھپا کر اس کو قیامت میں اس کو گھون کا
 گام دیا جائیگا۔ (صحیح مسلم)

کے شخص کو ان
 حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا انکلیوں کو طلال کو دینی خوں
 میں اس پیچ کر ان
 داخل ہو ورنہ
 اللہ علیہ السلام کے فرمایا
 آپ کو دنیا میں کسی چیز میں اسے
 وہ قسمت میں کسی کھڑے
 دیا جائیگا
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا
 بعضاً انکلیوں کو
 رانجیدہ دنیا

三

[illegible][illegible]

ان کو ان کے فریب کا بدلہ دینا چاہیے
 میں جنہیں بھی ابو ذر غفاری کے فریب سے
 ہرگز نہیں کہیں خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
 نے فرمایا جو لوگوں کو اپنی نیکی سے منع
 کیا کسی سادہ مشہور ہوئی خاطر نیک
 عمل کو خدا تعالیٰ اس کو
 یعنی قیامت میں

طین خبال اہ پیسی جس نے ظلموں انہاں دکھایا
نخن برابر سنوں ہوئی دکھ اتے رسوائی
دو رخ وچہن دو دھ چدا کر عاجز ہو کر رہی۔
باغ بہار بہشتاں کھن مہین دو رخ بھڑے
دیکھاں بہشت چلین دو رخ عرض جناب کرین
حکم ہوی تہیں ظاہر لوکاں نیکی کم دیندے
لوکاں کو لوں دے مہیتھیں بند کسرا اینٹیاں
تالاج عذابوں چکر کر دے جنت اندر ڈیرے
ہن ونج اونہاں قضین اہ منگو پیر واہ نکائی
آتش جہنم گدوف رالوں ملن سخت نصیبیاں
جو دینی ماتاں کرسن جہیڈاں لین سخت سزائیں
اونہاں دین تھہ تے پیر کسین سٹرن ونج بھاپیں
رحمت نظر نہ دیکھے ہرگز سخت عذاب حکماں
ہو امیر جو جھوٹھ لے ہور پڈ نازانی بھائی
یا چیز لے کہ کی کوڑ قسم کر جو اس حق نہ آئی
جو دنیا کارن لالچ کرے محبت پیر مریدی
پانی وہ نہ دیوی ہرگز شخص کوئی مر جائے۔

لوک جو وہ مینے دس ادب تنہا نہ آیا
جو چھوٹے طوفان کسے کی چٹے سہول خیرنگاری
جو پانی ودھہ لاکر دیکھے حکم الہی ہو سی
بہنائل حکم جنت چہ ہو سی و نچ پنچن جہنم
واوہلا کر ڈالیں من ڈاڈ ہو ترے لیں
ایہ کچھ تانہ ہوندا ہے بن ڈھیاں دوزخ و نیند
گھر و چہ بہت گناہ بریا یاں دنیا و چہ کمایاں
جے نیک اعمال تے ترک بریا یاں کرد کارن میر
تساں کاں کارن نیکی کیتی بھی چھوڑی یاں
جو چاڑ نال پشائ پنہن بہن پاس غمیاں
اوچہ پٹیر نا بن دسٹرن ہرگز بھجن ناہیں
جو ہمسایا توں بنج کرین دیون بہت ایذاہیں
حضرت اکبرؒ تہ شخصانوں نہ مول بلا کو
کے غیر سچ کرے تکر چاڑ تے وڈیاں
جو کوڑی قسم کرے وچ سوئے خرچے ویکے کاں
جو خوشیاں نال سکاوت توڑے یا یہ بھی بری لہدی
یا صاحب تنہا نہ پانی جھل لوک مران زمانہ

[illegible]

لے کر فرماؤ کہ اے انبیاء
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے انبیاء
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے انبیاء
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے انبیاء

یا کلبیاں مجھ لگتے جاؤ اور انہاں فرقیاتیں ہیں
 جو حکم کے بغیر ہاں کرنا عذاب غریباں
 جو رشوت لیکر حکم قاضی جھوٹو بنایا کرتے ہیں
 اوپر انہاں بہا کر کچھن کیونکر نیا نو کیتوئی
 جو عطا ہر جھوٹ بھرا کر رکھے لوگ یقین لیاؤں
 سچی طرف چیریں اس اول کھیتی غیر چیر سب
 جو بڑے بکثرت قرآن بھلا دامن انہاں مہی
 اس زعموں سر کوٹے جو مٹ فریقہ سارا
 جو دنیا اندھوڑی دھاڑ مال اکٹھے کر سن
 جو کھالی تائیں کرک ڈراؤں سوان جگر و نماناں
 ترتیبہ ٹولاسوں یہ خلقت تھیں سخت غباری
 دو جا عورت نال گوانڈی جو کوئی زنا کر ہی
 بی بیچا ٹول جو دھیاں ہاں ندیاں فن کر سیکر
 مان ہو با چوہن جہاں حال ہو جو دیون پاری
 ایہ ساری رحمت کنون سے متھے نقش کھایا

رحمت نظر کلام نہ ہو سخت عذاب سزا میں
 انہاں تش سولی ملک چڑاؤں گوں کثر جیا
 رفز قیامت تیناں سچاں اوپر ملک بہتید
 گونا گوں عذاب خواری بدہ رشوت ہوئی
 دوزخوچہ در اچھاں کسبیاں چھیر تال چراون
 ایسی طرح عذاب ملائک انہوں نت کریدے
 اُس پچھو ڈا فرشتے سر پان ڈوں رو سی
 فرمان فرم کرے ہو کہ اینویں حال گذارا
 پیٹ وڈ انہاں گینڈ انگوں سب انہوں بھین
 شامت لسی بریں ناچو دوزخ کرن کماناں
 اول مشرک مشرک جو کرے شر کیس عمر گذاری
 دسان تان جہا ہکو زنا گوانڈہن یہی
 ایہ وڈ و ظالم غوی ہو دی سخت عذاب جھیلند
 جو دیہن چھیرا جو رضی ہوں سبحان خواری
 رحمت ب نصیب انہاں غضب الہی آیا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَكَانُوا يُفْتَنُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ
 اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَكَانُوا يُفْتَنُونَ هُوَ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا

چوخت لے کر فرمایا کہ اے انبیاء
 چوخت لے کر فرمایا کہ اے انبیاء
 چوخت لے کر فرمایا کہ اے انبیاء
 چوخت لے کر فرمایا کہ اے انبیاء

اور کون لکھتے ہیں کہ اے انبیاء
 اور کون لکھتے ہیں کہ اے انبیاء
 اور کون لکھتے ہیں کہ اے انبیاء
 اور کون لکھتے ہیں کہ اے انبیاء

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے انبیاء
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے انبیاء
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے انبیاء
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے انبیاء

[illegible]

دوزخ و چہ مکان مقرر نہی جہاں فرمایا
 اول جان بچھان نبی پر تہمت جوڑے کافی
 بھی کوڑا دعویٰ کر کے جو کچھ مال میکانہ لیوا
 بھی کوڑی قسم جو کھا کر کوئی مال حرام نہ
 یا یا جموں علم قرآن معافیوں کر تفسیر ال
 جولہڈیاں ہوئے علما مان تائیدین بہت یادگیر
 ہو آج مال زر کوۃ دیدن بنیدیاں منع کریند

بیان فتاویٰ محبت بقا اہل حنبت ناری علی اذم افسوس بحال اہل نار

اہل ایمان جو دوزخ و چون لکل وین سار
 سارے اودہ آواز سنس جنت دوزخ والے
 تے کافر ہن عذاب ہمیشہ موت ہن ناہیں
 دوزخ دوزخ نہ چالے دیکھن دنیہ کالا
 ایہ کالا دنیہ تین سچچانوں سبکے کہن ناہیں
 دوزخ بعض دوزخ تے ایہ دنیہ ایسی دوزخ ہوسے
 فکر جو منادی جنتیا توں جنت دایم ہونی
 دوزخ دوزخ توں جنتیا توں جنت دایم ہونی

[illegible]

در میان موت ها و مریگی یکی پیرزن
 سرودی جاویدی اسوقت ایک پیر نورالای
 کا سخت والو اب موت میں ترس بات
 دوش والو اب موت میں ترس بات
 سیتھ پتھول کو خوشی خوشی اور خوشیوں
 کو خوشیوں اور خوشیوں کا شکر
 سید شاہ مع الدین صاحب کمال
 میں ایک وقت اس وقت میں
 کا ایک اسوقت اسوقت اسوقت
 در میان ایک ایک ایک ایک ایک

[illegible]

باقی رہن کفار جو کچھ دوزخ اینہاں تے
 اہل نفاق صندق لہید تنگ قبرچوں ہوسن
 برہ دوزخ تہیں تے لکناں انگ تھوڑ سیوی
 فر حکم ہوئی دوازے دوزخ ن قفل لگاؤن
 جو دو زینا نون چھٹن لادو چہ خیال آوے
 وچہ دوزخ گو ناگوں مشقت لگا رنگ بلائیں
 یارو خیال کرو اس حالت جو دوزخ آئے
 صدافوس جو نازک منہ نوں تیش دوزخ سائے
 صدافوسن سر بر بادن آتش تتا پانی
 صدافوسن اکیں سڑیل خانیوں ہر آیاں
 جو کن عجائب تاں سدا گ سرود رنگیے
 جو تک عجائب ثبوتنگے فستے گندی داؤں
 جو نازک گردن دکھ نہ سہندی فی نیا اندر رہی
 جو نازک من گلاؤں آپ سخت پشاکوت بنید
 جو نازک شکم مخالف کھاناں کھایاں کر نیدا
 بھی نازک قدم جو جی باجھوٹن نہ آپے ترانے
 فکر دہن درودھرا تھیں منکونٹ پناہیں

گھٹ صندقاں ہی والیاں کھن دوزخ تھلے
 گھٹ انہا نون قفل مرین نیالار پر دوسن
 اس وچ رہن منافق ہر جم جب الحزن سدوی
 دے عظیم شاہیر آئندے اس قفل لگاؤن
 تے جنتیا توں ہے نہ خطرہ جو لالتھیں جاو
 ظاہر لولہاں بھریا دوزخ کھ ایذا میں
 ایہو جاننے ٹپہ شمس موت تہ ہوئی بھانی
 جو دنیا وچ وہپ نہ سہندا اندر گرم دہاٹے
 جو دنیا تے سر پیر نہ سہندا سکھیں عمر و مانی
 جو دنیا تے کوال نہ سہندی لٹا ناں لایاں
 آتھ آتش چوں لٹاں کٹے ہی ہر منہ جیے
 آتھ گند انوچہ گندران ہمت لٹاں ہر ہر جاؤں
 آتھ آتش گرم زنجیر سیسے ہی ہر گلوچہ پچا ہی
 آتھ گندیان سخت پوشاکاراؤں آتش لٹاں سہندا
 آتھ تھوہر غمیلین جمیوں ہے کیو نکر سہندا
 آتھ آتش جی کیو نکر سہندا ہے دروہر سجا
 یارب فضل گرم تہیں دوزخ اسان کھائیں ناہیں

۱۱۵

الحکمہ کتا العلم فصل الاربع
 میں ابو جریج کی حدیث میں ہے کہ
 روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
 جب اللہ تعالیٰ کو لوگوں کے اعمال کا حساب لگانا ہوگا
 تو پہلے ان کے دل کا حساب لگایا جائے گا
 اگر دل کا حساب درست ہوگا تو دوسرے کا حساب لگایا جائے گا
 اگر دوسرے کا حساب درست ہوگا تو تیسرے کا حساب لگایا جائے گا
 اگر تیسرے کا حساب درست ہوگا تو چوتھے کا حساب لگایا جائے گا
 اگر چوتھے کا حساب درست ہوگا تو پانچویں کا حساب لگایا جائے گا
 اگر پانچویں کا حساب درست ہوگا تو چھٹے کا حساب لگایا جائے گا
 اگر چھٹے کا حساب درست ہوگا تو ساتویں کا حساب لگایا جائے گا
 اگر ساتویں کا حساب درست ہوگا تو آٹھویں کا حساب لگایا جائے گا
 اگر آٹھویں کا حساب درست ہوگا تو نوں کا حساب لگایا جائے گا
 اگر نوں کا حساب درست ہوگا تو دسویں کا حساب لگایا جائے گا
 اگر دسویں کا حساب درست ہوگا تو اسی کا حساب لگایا جائے گا
 اگر اسی کا حساب درست ہوگا تو اسی کا حساب لگایا جائے گا

لوگوں کے اعمال کا حساب لگانا
 پہلے دل کا حساب لگایا جائے گا
 اگر دل کا حساب درست ہوگا تو دوسرے کا حساب لگایا جائے گا
 اگر دوسرے کا حساب درست ہوگا تو تیسرے کا حساب لگایا جائے گا
 اگر تیسرے کا حساب درست ہوگا تو چوتھے کا حساب لگایا جائے گا
 اگر چوتھے کا حساب درست ہوگا تو پانچویں کا حساب لگایا جائے گا
 اگر پانچویں کا حساب درست ہوگا تو چھٹے کا حساب لگایا جائے گا
 اگر چھٹے کا حساب درست ہوگا تو ساتویں کا حساب لگایا جائے گا
 اگر ساتویں کا حساب درست ہوگا تو آٹھویں کا حساب لگایا جائے گا
 اگر آٹھویں کا حساب درست ہوگا تو نوں کا حساب لگایا جائے گا
 اگر نوں کا حساب درست ہوگا تو دسویں کا حساب لگایا جائے گا
 اگر دسویں کا حساب درست ہوگا تو اسی کا حساب لگایا جائے گا
 اگر اسی کا حساب درست ہوگا تو اسی کا حساب لگایا جائے گا

جو دنیا تے کوال نہ سہندی لٹا ناں لایاں
 آتھ آتش چوں لٹاں کٹے ہی ہر منہ جیے
 آتھ گند انوچہ گندران ہمت لٹاں ہر ہر جاؤں
 آتھ آتش گرم زنجیر سیسے ہی ہر گلوچہ پچا ہی
 آتھ گندیان سخت پوشاکاراؤں آتش لٹاں سہندا
 آتھ تھوہر غمیلین جمیوں ہے کیو نکر سہندا
 آتھ آتش جی کیو نکر سہندا ہے دروہر سجا
 یارب فضل گرم تہیں دوزخ اسان کھائیں ناہیں

جو دنیا تے کوال نہ سہندی لٹا ناں لایاں
 آتھ آتش چوں لٹاں کٹے ہی ہر منہ جیے
 آتھ گند انوچہ گندران ہمت لٹاں ہر ہر جاؤں
 آتھ آتش گرم زنجیر سیسے ہی ہر گلوچہ پچا ہی
 آتھ گندیان سخت پوشاکاراؤں آتش لٹاں سہندا
 آتھ تھوہر غمیلین جمیوں ہے کیو نکر سہندا
 آتھ آتش جی کیو نکر سہندا ہے دروہر سجا
 یارب فضل گرم تہیں دوزخ اسان کھائیں ناہیں

اے اللہ! جو تیری رحمت سے ہر شے پیدا ہوئی ہے، تو اسے اپنی رحمت سے بڑھ کر رحمت فرما۔
 اے اللہ! جو تیری رحمت سے ہر شے پیدا ہوئی ہے، تو اسے اپنی رحمت سے بڑھ کر رحمت فرما۔
 اے اللہ! جو تیری رحمت سے ہر شے پیدا ہوئی ہے، تو اسے اپنی رحمت سے بڑھ کر رحمت فرما۔

| | |
|--|--|
| <p> اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مِنَ النَّاسِ صَاحِبِ حَيْثَالٍ يَا بھئی رشتاری ہر فخری پہچھے پڑھنا پیش کلاموں اس خلاصی دوزخ کو لوں اللہ صاحب کروا آگ و زخمی کرے کنارہ اسوں ساڑے نہیں کہسی دنیا و چاریر بنجیں نہ پناہ نگیندا ناس عاصی ن دوزخ چون ہر ملک لیا دے ست جہیموں سے دوزخ دے بند ہوندا توں سنوں بخش مہیوں جیٹھیا آئے ایمان لیا یا </p> | <p> دوزخ کنوں پناہ منگوت حکم نہ فرمایا ایستاری ہر فخری پہچھے پڑھنا پیش کلاموں جے چپاس تیا اس نہ اندر پڑھنے والامروا کہہا جادوزخ مکتس مومن بعض گتا ہیں۔ ملک طوسی دوزخ تابیں اس کیوں نہیں جلیندا سارن اس طاقت مہینوں ٹیریاگ نہ آوے ستوے ملک حایم خانوں پڑھکر حضرت سوئے ہر واد پر عرض کر لسی ہر حایم خدا یا </p> |
|--|--|

| | |
|--|--|
| <p> بیان قبول اہل ایمان و علوشان ایشان وچہ فردوس قریب نبیہ بخش اسانوں جائیں تے ناکی لیکھے نال خلاصی دوزخ کنوں پاوے نیک اعمال قبول افضلوں بدیاں بخش ملے نہ جرات جو باہر جنت دہوین بدن سیاہی رنگا مندا کوئی نہ ہوئی سن ہوئی من بھاناں پھر برق بہشتی واکان لیاون تیز حالاکاں زیور گہنے بہن بہشتی اعلیٰ قیمت دالے تے پڑھو پڑھندے جی عقل فکر نہیں باہر </p> | <p> یارب فضل کرم کرساوں دوزخ کنوں پچائیں کوئی عمل نال نہ جنت جاوے حضرت فرماوے شخص فضل تہیں جنوں چاکرت بلجاوے دوزخ تہیں لنگھ من کرسن سجدہ شکر آہی نہ نقصان بن اٹھ جاسی کوئی اندھا کاناں حورائے غلمان لبیاون گھنے توپ پوشاکاں کر کے غسل ہون جہ فارغ لبین پوشاک دالے جھمرل جھمرل گہنے زیور موتی لعل جواہر </p> |
|--|--|

اے اللہ! جو تیری رحمت سے ہر شے پیدا ہوئی ہے، تو اسے اپنی رحمت سے بڑھ کر رحمت فرما۔
 اے اللہ! جو تیری رحمت سے ہر شے پیدا ہوئی ہے، تو اسے اپنی رحمت سے بڑھ کر رحمت فرما۔
 اے اللہ! جو تیری رحمت سے ہر شے پیدا ہوئی ہے، تو اسے اپنی رحمت سے بڑھ کر رحمت فرما۔

اے اللہ! جو تیری رحمت سے ہر شے پیدا ہوئی ہے، تو اسے اپنی رحمت سے بڑھ کر رحمت فرما۔
 اے اللہ! جو تیری رحمت سے ہر شے پیدا ہوئی ہے، تو اسے اپنی رحمت سے بڑھ کر رحمت فرما۔
 اے اللہ! جو تیری رحمت سے ہر شے پیدا ہوئی ہے، تو اسے اپنی رحمت سے بڑھ کر رحمت فرما۔

2

صَوتِ حُسنِ اَوَّلِ کُوئی بُختے نور نورانی
 چڑھن مہرِ اقبال اتے تیزیِ حدِ کافِی
 زینِ مہارِ اسبابِ رانی بدنِ پوشاکِ رسی
 جدِ تہا کر پہنِ پوشاکِ زیورِ ہوا سوارِ کھوسن
 سبِ پتھرِ گروِ بنیدِی ہوسن صفحہِ قطاراں
 پیشِ نقیبِ نورانی چلنِ بولی بہتِ پیاری

سترِ تھانِ پوشاکِاں مچوں چکے نور ابدانی
 تے مونِ نایبِ عاری کر سنِ دیاں اندرِ جانی
 رنگِ تکیِ حَلّے نورِی نیرِکالِ دیِ مزدوری
 ختمِ بیتیاں چڑھ کرِ فتنےِ پیشِ واندہِ ہوسن
 گردِ اہانہِ مونِ چلنِ ہو گزناں ہزاراں
 سرِ پروارِ ہزارِ جوارِ بولی خوبِ اوداری

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَسَيَقُ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا وَحَتَّى إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ
أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَلا تَدْخُلُوهَا كَافِرِينَ هُوَ قَالَ أَوْ لا الْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي هَدَى الْقَوْمَ لِلدِّينِ الْأَوَّسَطِ لَقَدْ أَفْضَلْنَا الْإِسْلَامَ دِينًا لَلْعَالَمِينَ أَلَمْ تَرَ أَنَا أَوْسَمُ نَبِيٍّ أُرْسِلْتُ نَسَاء
فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِظِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هـ سورة نمرس ٢٢٤ پ ٢

کرسی عرش فرشتے سارے کرنا تماشاً آن
 دیوہاں نام انہو ہی ہوئی زمینوں ہم کہا میں
 کرتیم اللہ درجنت ہکھوے ختم نبیاں
 سن مضمون اپنا داول پڑھو لیس اللہ ساری
 چوتھ شخص فلاناں پھر فلا نے داخل جنت ہوو
 جاں داول ہوں بہی جنت کہن سلام فرشتے

[illegible][illegible]

۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

ہر ایک کس سلام علیکم جب صبر تیرا پایا
کس بہشتی شکر الہی لکھ لکھ جنت میں
جنگی جانتا دمی ایہ گھر ہر دم کرم سوا یا
وعدہ سچ تمام کہتے جس جنت دنیائے عین

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَاتِلُوا الْحَمْدَ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ
هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ مِنَّا بِالْحَقِّ ط سورة اعراف مس ٨ پ ۳

فرکسں حمد خداوندوں جس جنتہ دکھایا
آپے راہ دکھا کر سانوں ابہ دکھلایاں جس

دنیا تے جس بھیج پیغمبرست راہ چلایا
باجہ ہدایت اسد مشکل پنہن پنہن جانیں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ
الَّذِي أَعْتَدَ لَنَا الْمُقَاسِمَةَ مِنْ نَفْسِهِ لَا يَمَسُّهُ الْغَيْبُ أَصَابٌ وَلَا يُمَسُّهَا الْعُيُوبُ طَرَفٌ فَاطْرُقْ بِي

نیک اعمال قوت فی فضلوں آپ قبولے
جانی مقیمی اخل کیتس فضلوں کر کے یاری

رب غفور شکور اس ادا چھوڑس غم نہ مولے
جیو سچختی رنج لکائی نہ کچھ ضعف بیماری

پہلا طعام ہنسی کھاسن مجھی جگر کیا یوں
و عاکبتی وچہ دنیا مجھی یار سپے سب سائیں

زمین ایی پچھ جیدی اتر لڑتہ وہ حسابوں
تو تھیں ق کھوئیں یار پیا ریندیاں تیں

دوست بدو چنت اندر اول اوتنوں هاسن
بھی حج زکوٰۃ نماز اے سدا کرے

کر کے تم ہی فرمایا لوگ بستی سارے
وچھت غم اندوہ نہ کوئی ہر دم خوشی ہوائی

صفت نبار حیات و یاغها و اسجبار و گلزار های بهشت

[illegible]

(مشکوٰۃ) ۱۲۷
 ابوبکر صدیق سے روایت ہے کہ پیغمبر
 خدا علیؑ اور علیؑ کے درمیان فرمایا
 چوبیس برس میں دراصل ہو گا۔ وہ بازو
 نصرت میں ہو گا۔ اور اس کی بیعت کا جو وقت
 نہ ہو گا۔ اور اس کی بیعت کا جو وقت
 ہو گی۔ اور اس کی بیعت کا جو وقت
 اور نیز صبح کی بیعت میں فرما رہی تھی
 ہر گز یہ نہ تھے۔ اور اس کی بیعت میں
 عداوت کے بعد علیؑ اور علیؑ کے درمیان
 کہ ایک ایک نے والا کیا ہو گا۔ اور اس
 جنت والوں کو اس سے پہلے فرمایا
 کہ یہی جہاد ہو گا۔ اور اس کی بیعت میں
 تیار ہو جائے گا۔ اور اس کی بیعت میں
 اور تو اس سے پہلے کہ یہی جہاد ہو گا
 میں سے ہو۔ اور اس کی بیعت میں
 (مشکوٰۃ) ۱۲۸

[illegible]

ہکٹ سچو ہکٹ پیدی جنت سب بتائی
 کینکر باندی جاہگ موتی لعل جواہر ہیرے
 رنگ محل عجائب سن نہراں باغ بہاراں
 حوقلہ درختاں چوں خالی جائے نہ کافی
 گنڈا ہکٹ ہوسی ہرگز پتہ زرد تہ کوئی
 شاخاں سبز زم پر برگوں میں کھجور کھجور
 باغات چھنبیلی چنبہ پھل گلاب صبراں
 گل زنبق دیل داؤدی موتی بھی سچا ناں
 گل لالہ گل خطمی خیری تلسی گل عباسی
 بھی انب نار تے کہے مشہ بہاں سیب انگور
 خندان جھیل حیا رات ششم زیتوں جھڑیاں
 رنگارنگ جنادر پتو باغات چہ ہزاراں
 طوطے سبز کبوتر خرمے چڑیاں جھڑیاں پایا

بیان محمد کریم جنت و چشمه کائنات و سیر آن

نہراں بہت چلن وچ بانغاں صفت بخیتی جاوے
کنہ میاں لعن باقوتوں نییاں کج اسہر حڑیاں
بہن باخانہ چہ ترخن حوران ہوسن جا سچا نیس

اہلزمین برابر چلن پانی جھیر نہ پاوے
 نہں سبھ عجائب پر باغاں لایاں جھڑاں
 ہن کھین ساز و جان گاون خوبائیں

کارا خالص کستوری تھیں کہیں کرک دھجائی
 فزنی نہ مڑتا بلورن سُرخ یا قوئل پیرے
 حورائے خلیان نہراں انت نہ خندنگاراں
 سونے مڈھ روپہر کشاں گجوبن یانی
 میسے شہد شکر نہیں مٹھے نرمی مکھن ہنئی
 دوپیں کنارین باغ بہاراں نہراں چچ گایاں
 گل سون گل زکس مزوہ کھڑمیاں گلزاراں
 بھوسدا گلچے بہو نہراں ناکے شان گماناں
 سنبیل طیب بفتہ کیسیر لویاں انت نہ آسی
 گری دام تے کشمش پتہ آڑ و جونہ کھوپاں
 گوہر یں چھانواں عجب بہار اُن زین چھایاں
 کول مزو نیسے بلبل سرخ چو نیلاں اراں
 دن پونیاں لویاں لولن نہریاں شوق و نایا

یہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ
 ہر جا چار قسم یاں نہراں باغانیو چو جاری
 دوجی شیر صفا شیریں مزہ نہ پھرے کد میں
 چوتھی شہد مصفا اعلیٰ شیریں حد نہ کافی
 بھی چشمے بہت بہشتاں اندر ہر گاہ فرسیدیو
 اس ہرگ سقید لذت دے ایڑک میں مومن ہر گاہ
 جہول چاہن ٹوہیچا دن اس چشمید باغی
 جہو کمر عرق گلائی کیوڑا دیا وچہ ریند

یہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ
 ہر جا چار قسم یاں نہراں باغانیو چو جاری
 دوجی شیر صفا شیریں مزہ نہ پھرے کد میں
 چوتھی شہد مصفا اعلیٰ شیریں حد نہ کافی
 بھی چشمے بہت بہشتاں اندر ہر گاہ فرسیدیو
 اس ہرگ سقید لذت دے ایڑک میں مومن ہر گاہ
 جہول چاہن ٹوہیچا دن اس چشمید باغی
 جہو کمر عرق گلائی کیوڑا دیا وچہ ریند

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي قَدْ جَاءَ لَكُمْ بُرْهَانُهَا أَنَّهَا مِمَّا كُنْتُمْ تَشْكُونَ وَفِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ أَنْهَارٌ
 مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى

ہر جا چار قسم یاں نہراں باغانیو چو جاری
 دوجی شیر صفا شیریں مزہ نہ پھرے کد میں
 چوتھی شہد مصفا اعلیٰ شیریں حد نہ کافی
 بھی چشمے بہت بہشتاں اندر ہر گاہ فرسیدیو
 اس ہرگ سقید لذت دے ایڑک میں مومن ہر گاہ
 جہول چاہن ٹوہیچا دن اس چشمید باغی
 جہو کمر عرق گلائی کیوڑا دیا وچہ ریند

الَّذِينَ آمَنُوا يَتَذَكَّرُونَ فِيهَا مَا كَانُوا يُشْرَبُونَ بِمَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى لَا يَغَيَّرُ طَعْمَهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ أَنْهَارٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى لَا يَغَيَّرُ طَعْمَهُ

جسے جنت نذر تاپوری کر دے صحت ایمانوں
 دیون طعام غریب تیاں ہو دے جداں پیارا
 بدلہ شکر تجا بہن ہرگز شالیں ناوڈیانی

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي قَدْ جَاءَ لَكُمْ بُرْهَانُهَا أَنَّهَا مِمَّا كُنْتُمْ تَشْكُونَ وَفِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ أَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى لَا يَغَيَّرُ طَعْمَهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ أَنْهَارٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى لَا يَغَيَّرُ طَعْمَهُ

ہر جا چار قسم یاں نہراں باغانیو چو جاری
 دوجی شیر صفا شیریں مزہ نہ پھرے کد میں
 چوتھی شہد مصفا اعلیٰ شیریں حد نہ کافی
 بھی چشمے بہت بہشتاں اندر ہر گاہ فرسیدیو
 اس ہرگ سقید لذت دے ایڑک میں مومن ہر گاہ
 جہول چاہن ٹوہیچا دن اس چشمید باغی
 جہو کمر عرق گلائی کیوڑا دیا وچہ ریند

یہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ
 ہر جا چار قسم یاں نہراں باغانیو چو جاری
 دوجی شیر صفا شیریں مزہ نہ پھرے کد میں
 چوتھی شہد مصفا اعلیٰ شیریں حد نہ کافی
 بھی چشمے بہت بہشتاں اندر ہر گاہ فرسیدیو
 اس ہرگ سقید لذت دے ایڑک میں مومن ہر گاہ
 جہول چاہن ٹوہیچا دن اس چشمید باغی
 جہو کمر عرق گلائی کیوڑا دیا وچہ ریند

[illegible]

بھی اٹھانے کرن سوار می تیزی حد تکائی
 اوہ ہک گھڑ پوچہ راہ ہیئت چلین نال چالاک
 ہر گھڑ جنت و صحر میںوں ہر جا بلوغ بہاراں
 چہ راہ میرا راہ کرن چلیسی تیز سوار می
 سبک یادی پر نعمت رنج اجاز نہ کافی
 ادنیٰ مومن وچہ بہشتاں ویسی جاہگ موئے
 جہڑی دُنیا پیدا ہوئی رُو قیامت تائیں
 ہو رنجھے بہت عجائب سن ب سچ قرائے
 صلوٰۃ حسن شمار نہ کوئی زیو قیمت دالے
 نعمت جنت جیو نہ کجی لذت چہ ایداناں
 جوین رخت ہوئی تہیوں نہ لذت پائے
 وچہ مشکوٰۃ بنی فرمایا مرد بہشتی کوئی
 رب کیسی نہ نعمت وافر ہو حاجت سن کوئی
 حکم کے رب کجھتی بھیجے پل دیو چوگ آئے
 دانگ پہاڑ وئے کھلواڑی کو کو رب دکھاو
 ہل عربی پاس نبیہ سن کر راہ الایا
 ہن نبی نون کجھیا جو وچہ جنت ہوں گھوڑ

[illegible]

کاجا کرنا تھا۔
 کاجا اور تیری ملاقات کی خبر
 سنا۔ اور اس کو کہہ کر بیکر
 پہلے اٹھا۔ کہ جیسے تلمبھجے ہارت
 اور اس کی عزت کو صبیحہ بی بی عزت
 کی اور اس کو دستار بست کا انتقال
 کی اور جب دو دستار بست ایک
 ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرمے ایک
 دو دستار بست کرو۔ اور شاہنشاہی اور
 دوہر کہ گناہ کی اپنا چاہی کی اور
 توہر کہ گناہ کی اور اپنا چاہی
 کیا عہد دوست ہو اور اپنا چاہی
 ہوا اور جب دو کا فر دنیا میں اپنا چاہی
 سے دوستی کرتے ہیں اور جب ایک

۱۲۳

۱۲۳

[illegible]

۱۲-۱۱-۱۲
 در این روز در شهرهای بیسملان و غیره
 که در آن وقت در آنجا
 مسلمانان و غیره
 و در آن روز در شهرهای بیسملان و غیره
 که در آن وقت در آنجا
 مسلمانان و غیره
 و در آن روز در شهرهای بیسملان و غیره
 که در آن وقت در آنجا
 مسلمانان و غیره

[illegible]

ابرو کالے نازک بلین چوہیں کمان قصوری
 گردن لمبے نازک پتلی چوہے نگر گردن ہوراں
 اچانک عجائب پہلا وچہ بولاق سہا وے
 متھاپن بدھوین دش لعل رات سیاہی
 کھاوی سادھین تازہ غنچ عجیب سہاوی
 گلوچہ ہنس جھیلان تختی گہنے رنگ برنگی
 سینہ صاف بلور یکہ نیک بلند کشادہ
 یاز و گول راز لطیف چاندنی انگ صفائی
 انگلیاں نیو پور پھر پانوا ننگ اناج پھلیاں
 ہتھیں سرخ عجائب ہمدی اعلیٰ رنگ رنگیلی
 نازک لک لطیف نہایت سونہاں چوں پلنگاں
 ران سرین نہایت نازک لشیوں دھ ملائم
 پیریں چھاخر چمن چمن کبکاج چال سہا و
 جیکر کتے حوراندی لوٹدی نیاد پوچھ آوے
 کراہتا دنیاندر طاعت ذکر الہی
 بہت اند عورت باجھوئے نہ کوئی خالی
 حسن انہا نہ اوراں تھیں دھ ہونے شراراں

بہت باریک عجائب ستھ پلکھاں تیر ضروری
 مست آواز لطیف جو کول ساون چھنگواں
 سونا لعل جواہر موتی زیور کن لوکا وے
 زیور کن بولاق جوتارے چھکن چھپر لائی
 سینہ لک لطیف برابر ناز عجیب دل لائے
 لعل جواہر سونا جاندی بکڑ جے توں چنگی
 اپر نقش جو سناون پاپے طاعت کرے زیادہ
 گنگن کڑیاں موتی ٹریاں یوریا تھ لوکا کانی
 بہت باریک راز لطافت جیو پور چنے کلیاں
 انگلیاں سرخ عنابوں ننگ دھ ہتھیلی
 رنگ عجیب سونہا آتش عاشق انگ پتنگاں
 سیمیں ساق لطیف منور زیور تھیں پردایم
 جتیاں لعل اگہتیاں بھیاں ہوش لیاوی
 لوکے مری تمام لوکا کانی خود حضرت فرماوے
 کفر شرک ہو عیت چھون کل حرام مناصی
 نیک زناں و ہرمون نون حبیبوں دم والی
 تے حورال بھی ہرمون فرخندہ کار نہراں

لکھنوی کادوں پر اس قدر کثرت
 سے زیور پہنے ہیں کہ کان زبور
 میں پوشیدہ ہوتے ہیں۔ دیکھا کہ میں
 ویرا دھندلے صبح بخاری میں
 ان روضہ روایت کی کہ بی بی غلام
 انندیہ کے دل سے فرما کر میں
 کی عورتوں میں ایک عورت زین
 پر چھانکے تو جنت سے اور خدیو
 کے امین روشن کر کے نہیں کاب
 سے بھرتے اور اس کے سر کا دھندل
 تمام دنیا سے اور کچھ دنیا میں ہے
 بہت۔ دیکھو کہ جنت سے ہے
 سے ابو سعید غازی روضہ سوا
 ۱۲۵
 بکاد رسال مفاصلہ افروز بلذات
 کے علم فرمایا کہ اس جنت میں
 کے ہر دم و کیر و دھ جنت میں
 اللہ پرست و مشوقہ صفہ ہونگی
 سکھ جامع تر مذہبی میں ابو
 سعید غلام سے ارعایت بہت کہ
 سے فرمایا اسے کہ بی بی غلام واکرم
 نہیں کہ اسی ہزار غلام ہوں گے
 اور بہتر بیبیاں ہوں گی کہ وہ
 ۱۲۵ (۱۲۵) مراد ان سے عورتیں
 ہیں ۱۲۵

تری یاقم اولاد کفاراں چھوٹے لہرے ہائے
 جو یارب انہاں غریباں اکیلیں و زمین تاقیو الم
 نقل بلوغوں کو اگیری نہ انہاں کفر کما یا
 بھی لک شر و لطیف عجائب جنت اندر آئے
 پہلا قسم درخت جو طویل ہر گھراوس پسارا
 خوش الحان ہر د عجائب ہر ہر جان دے
 بھی میگو ناگوں پشکان گوناگوں ہوئیں
 و جاقم جو ہر ہستی بعضیاں چہ مکاناں
 بھی بناں حسن بیان ثمال گاون خوب ادائیں
 جیز کردینا و چغورناں گاون و چہ ولو اماں
 تری یاقم جو ہوں اکٹھے وقت دیدار آہی
 جیزو کرا سرفیل فرشتہ مشر خوش الحانی
 اوہ صرتنا سبح الہی صفت بیان کرین

اوہ حضرت امت کا رن خادم تئیں منگ بنے
وحدانیت تیری منی پے نہ کفر و ہاے
امت میری رن خادم کرتوں انہاں خدایا
تے قسماں ڈراگ ایہائی وچہ کتاباں پائے
تس تیر شاخوں ل ہوا درگ ہوسے آشکارا
لذت عظمیٰ یادہ حُل سنبیاں ہوش لیجاو
ہنر بہت عجائب طبعیوں نہنچن کیاں تائیں
جمع ہوں خوش گیتان گادن اندرین سیاہاں
بھی حسن نمایاں خصاں اینیاں گان صفت ثنائیں
ابوین چہشتیاں گادن حوراں حاد اہاں
حکم کرے رب خوش الحان خاص بندر گاہی
بھی حضرت او پرمیر کہن راگ حقانی
حالت عجیب ہنیدیاں دقون شودقوں دلسن

| | |
|---|--|
| <p> یہ بیان کو شک کا و محالہ و مجلس و مکان ہے جنت و ذکر اعمال موجبہ آنھا رنگارنگ محل عجائب گنبد سراج سرائیں بعضے سبز قرد کو لوں ہک یا قوت بنائے بعضے صاف بلو کیوں ب قدر نال او پائے بہر رنگ جواہر گوں نادار طفت صفائی یاہر کھلیاں اندر سے دھوں یاہر آئی </p> | <p> بعضے ہمت کی تہیں پیدا کھے و چہ ہوائیں بعضے صاف بلو کیوں ب قدر نال او پائے یاہر کھلیاں اندر سے دھوں یاہر آئی </p> |
|---|--|

بہتے ہاتھ تپیں پیدائے دھو ہوا میں
بہتے صاف باور کنوں ب قدر نال او پائے
باہر کھلیاں اندر سے مچوں باہر آئی

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴

۱۲۹
 جو دنیا چاہے اس کے مسجد یا ہک اسٹ لگائے
 جو مغرب بچے نفل پڑھے دس نفل ضعیف لگائے
 یا پڑھے تم خان جمعہ یا رات جمعہ دی کوئی
 جو سواری اخلاص پڑھے وہ جنت ہک گھر کا
 عرض کیتا فر عمر بنی نوں اوہ گھر بہت سکھائے
 بنی کیا ہا ہے ذکر خدا تھیں جنت چاساری
 جے ذکر بن بند ہوئی تھی ہون او بند اساری
 کہن جواب خرچ ہو یا بند کچھول خرچہ آئے
 جو اتنا بند پڑھا ہون جد اس بیٹا مردا
 جو صفائ نماز اوچھلوک یا صفت جنگ کفلاں
 جو جھگڑا چھوڑ کھلوک و مومن اللہ کو لوں ڈر دا
 جو سچا آنا ملے جو ملی جنت دے و چکارے
 جے خوشخوی دی عادت کھے دنیا اندر کوئی
 جو دھرمضان نمازاں پڑھد مومن نال نیازاں
 گھر جنت و چرخ یا قتل ملے انہاں تباہیں
 خلوت راحت و چمکاناں جو گھر چھتاو لے

جو سنت عصر کتیاں چار پڑے محلہ پاو
 بھی جیکو پڑے چارم کلمہ جا کر وچ بازارے
 یا دیر جمعہ دن روزے رکھے در چہ پاکوئی
 و تیرہ واری تین دن گھر ملے تے جو تیرہ چاکو
 اتنا پڑھیاں جیکر بدلے اوہ گھر جنت والے
 جد لگ مومن ذکر کرے اتھ بے عمارت جاری
 پچھن لوگ جو نساں عمارت کیوں مہن بند کھلہاری
 یا ذکر و رب غفلت چھوڑ و عمر نہ اوگت جاکو
 بیت احمد ملے جنت نامہ بھی اس گھر دا
 یا کھٹے قبر جو بند مومن جنت ملے داراں
 جنت چہ گھر ملے اوں مل بدلہ اس صبر دا
 جے جھوٹا آنا ملے تاں گھر ملے جنت و چکناے
 اچا گھر وچ جنت لیس اسدی ریس نہ ہوئی
 ہزار نیکی ہر سجدے بدلے ملے ماہناں نمازاں
 ایہ عمل حدیثاں اندر آئے کر دین جڑا میں
 تے سیلی یار ملاقی ہوں چہ میدان سکھالے

در بیان طبقات ثمانیہ جنت و درجات آنھا و بیان

وکیت و ہون کل شیخ و جلیل
 نہیں کوئی الاق جانت کے گھر وچ
 کوئی سکا شریک نہیں
 لے ہے بادشاہی اور سی کیلے ہے
 تشریف زندہ تریکے اور مالک ہے
 اور خود زندہ ہے جو کبھی نہیں مرے گا
 اور وہ ہم خیر و برکت کا دے ہے
 اور وہ تمام احوال و ترقی کے دے ہے
 کوئی اشعری ہے روایت ہے
 جو خود اپنے اندر علیہ السلام کو ملے
 جو ایک جگہ کی بندہ کا کافر نہ ہو جاوے

۱۲۹
 جو دنیا چاہے اس کے مسجد یا ہک اسٹ لگائے
 جو مغرب بچے نفل پڑھے دس نفل ضعیف لگائے
 یا پڑھے تم خان جمعہ یا رات جمعہ دی کوئی
 جو سواری اخلاص پڑھے وہ جنت ہک گھر کا
 عرض کیتا فر عمر بنی نوں اوہ گھر بہت سکھائے
 بنی کیا ہا ہے ذکر خدا تھیں جنت چاساری
 جے ذکر بن بند ہوئی تھی ہون او بند اساری
 کہن جواب خرچ ہو یا بند کچھول خرچہ آئے
 جو اتنا بند پڑھا ہون جد اس بیٹا مردا
 جو صفائ نماز اوچھلوک یا صفت جنگ کفلاں
 جو جھگڑا چھوڑ کھلوک و مومن اللہ کو لوں ڈر دا
 جو سچا آنا ملے جو ملی جنت دے و چکارے
 جے خوشخوی دی عادت کھے دنیا اندر کوئی
 جو دھرمضان نمازاں پڑھد مومن نال نیازاں
 گھر جنت و چرخ یا قتل ملے انہاں تباہیں
 خلوت راحت و چمکاناں جو گھر چھتاو لے

اعمال موجبہ بلند می درجات و درجات

جنت باو می در مقام بھی را السلام سدا
 بھی جنت عدن انہا نوچ جنت اہل ایمان موسیٰ
 گویا وہ دیدار آہی سب تہیں اعلیٰ پایا
 نعمت گوتاں گون ذخیر اس چو جمع کراو
 بعضے نام کشیب کہن جو ٹیے مشکوں آئے
 وقت دیدار انہاں پرہن مومن لوک جو عامی
 شاہ فیض الدین محدث ایغت رتبایا
 او خاص حبیب الہی کارن صفت کچھو کی کہی
 نعمت طفیل انہاں بدیشی اہل ایمان
 اعلیٰ تر فردوس ایہائی بعض عدن فرمایا
 چاند می خالص تہیں اینبیاں عالم کارن بھائی
 دولت مند جوشا کر مومن اس چو جاہگ پاو
 اس چو مہن فقیر جو صابر تنگ رہے گذرانوں
 بھی لذت نیچھو می جہان اہدینک نمازی
 سوچ رہن عالم حاکم کر کے نیک کمائی
 جو دین اذان نمازان کارن ہوشید جو آیا

طبقہ اٹھ بہشت پچھانوں چہ بہشتاں آئے
 جنت خلد جنت نعیموں جنت بھی فردوسی
 اٹھواں خاص دیدار آہی کارن جنت آیا۔
 اس چو نت تجلی راتیں پاک اللہ فرماو
 علیین اس نام ایہائی ابن عباس بتائے
 یعنی جیو نکر تیوں جے اسموچے ہشتک نامی
 بعضے ہفتہ صدق کہن اسوچہ قرآن جو آیا
 دیر جیاں تہیں اعلیٰ مطلق نام وسیلہ ایہی
 دانگ ذریعہ ہستی دقتے حضرت حاکم ابن حناناں
 سبطیقیاں تھیں ادنیٰ طبقہ جنت مادی آیا
 تے بعض روایت اندر پہلا دار الخلد ایہائی
 دو جاسوئے خالص تہیں ادہ دار مقام سداو
 تیرجیاں سچ یا تو توں بنیاں اسلام پچھانوں
 چوتھا عدن زمر و بنوں سوچ رہن غازی
 پنجواں نام مقام جو بنیاں موتی کنوں بھائی
 جنت چھوواں نعیم جو ایہی لعلوں سبر او پایا

سہ یہ بیان ہوئے شاہ فریض الدین صاحب
 اسے نقل کیا ہے ہمارے ہاں ۱۳۰۵
 فی جنیت و غیرہ فقہ حنفی
 پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر
 باغوں یعنی ہشتک سداو فرماو
 سیکانی کی مجلس میں ہوں گے
 بادشاہ کے پاس ہوں گے
 مقصد ہمدانی کی قدرت و
 راستی کی مجلس میں ہوں گے
 گواہ کی بات کوئی نہ ہو لقاو
 جو حق صادق رضی اللہ عنہ
 ۱۳۰۵
 علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے اس
 مکان کی مسجد کی سچائی اور راستی
 کے واسطے مجلس میں والوں کے اور
 صدق اور راستی والوں کے
 کوئی شے کا تفسیر عالمین
 میں کہا لفظ عشق اللہ تعالیٰ
 بلند رہے اور قدر و مرتبہ کی
 قدر کی طرف اللہ تعالیٰ سے
 کے فضل سے ۱۳۰۵

[illegible]

ولی اللہ کا سوچ رہیں یہی خاص حضوری
 اودہ ختم نبیائیں صحاباں ہر پیغمبر تائیں
 جو فضل کرم تہیں یا رب ان وہ فردوس کے جانیں
 تے کولوں ہر نیک فضل نعمت حسن عجبوں
 جیو کر وہ گھر ان کہیں ہر چہ بند رہندے
 ہر طبقے تے عرش باناں انگوں چھت کھلویا
 ایوں طبقے اٹھ ہشتاں کیتے رب تعالیٰ
 ہر درجے وہ فرق انبیوین فرق زمین آسمانوں
 جیویں آسمان کنارے اتے تارا نظری آو
 جو اعمال دہان درجے سنوں حدیثاں بھائی
 جو درجہ کریدے وضو شرط نال ہنجاراں
 جو پڑھکر پاک نماز و حیدر کردی فکر حضروں
 جو حفظ قرآن کریدے دنیا درجے بہت امادہ
 جیو نکر خوب پڑھیا وچے نیا انویں واضح پڑھ توں
 جتنا یاد قرآن ہوئی اس اتنا قرب و دہاسی
 حفظ قرآن ہوئی جس سارا اعلیٰ درجے پائے
 غم اندوہ صینیت سختی تنگی ظلم ایذا یں

[illegible]

۱۳۲
 ۱۳۱
 ۱۳۰
 ۱۲۹
 ۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱
 ۰

یا در شمعن یا در چهل اولاد مصیبت بجاری
 سب احکام آبی پر ثابت قدم کھلو
 ہک بہت غریب جو تیرا تقویٰ دین کما
 بھی سلطان اعدا کرے نہت رسم مدی چھوڑ
 جے اس ظلم کرن اودہ نچنے ظلم مول کما
 جے استیجھن خوش پیوندی تھن گندہ کاوت کیو
 جو کری توکل طاق آتے تقویٰ دین کما
 اتنا قدر کی اس دے جنت اندر ہوئی
 یا سون نگن تیرا شرکہ جاندا مڑا
 اس جنت چہ نہ دے مسن بچو تا دے رو
 ایسا تو چمکے اس پر نظر نہ رکھی جاوے
 ایہ نور فلانے مومن جو کرے نیک سرشتے
 کیا کچھ ایس ترقی کیتی میں پر و چھصالاں
 ایہ راتیں چہ عبادت جاگے بھکے تیرے ہی ہندا
 اودہن کر اضی ہوئی جو وچ جنت حسد نہ آیا

منے صبر جے سختی آوے بھکھ و با بیماری
 شرک کرے نماز نہ چھوڑے تیریں رضی ہو
 ہک جہ ہورنی فریا تیرے شخصال تہم آو
 ہو جو خوش سکاوت توڑن کراہہ صبر توری
 حضرت کیہا نہایت درجہ اعلیٰ کوئی پاو
 جے سونوں چیز نہ دیکوئی اودہ منگے ایہ دیکو
 جو پاس میں سفارش کرے کم غریب کراو
 جتنی راحت لذت نعمت دنیا چکھے کوئی
 یا جہ خدا تیں کری جو چو جایا کوئی آپ پوجا
 یا سن کر بات خدا نبیدی تانب مول نہ ہو
 ہک شخص بہشتی نظر اٹھاوے اپر نور دیاوے
 ایہ کیا نور فرشتیاں پچھے کہن جواب فرشتے
 اودہ آکھے ایس برابر آئے و نویں چہ اعمالاں
 ملک کہن گے راج طعاموں تیں راتیں سول رہندا
 اس بھکھ تیرے بیداری ملے ایہ درجہ بن پایا

بیان جمعیت اہل تہمت و تفحص کردن ایشان از حال ان فرزند خویشاں

اللہم اغفر
 کتابہ وین
 سعید

سب نعمت تخیل افضل اعلیٰ ہے بیدار آہی
 بہکناں سال اندر بکھواری این نعمت نہ تھا
 ایک فرقہ ہر روز دو دواری دیگر وقت فجر
 جنت اندر ہر کوئی پادے منگھاس مگر اسی
 ایک فرقہ ہر غفہ دیکھیں خالی جمعہ نہ جاے
 جو مال خنوع ایہ پڑہن نمازاں ایہ گل حاصل کرد

[illegible]

و یقیناً حاکم
 بیجا این میں خداوند بزرگوار
 بیجا این میں خداوند بزرگوار
 بیجا این میں خداوند بزرگوار

عرش والے ستر پرے ہوں ہر اک فرد
 دیکھ تجلی نور الہی ہر اک سیمے جاوے
 نال تسی ہر اک دیکھے پردہ کے نہ کوئی
 فرشتہ خوشی سنا واکند میر تیں پیار
 ہر اک سمجھے پاس میرا وہ بھیت لاندی کافی
 ہر اک شخص کلام عنایت قدر موافق پاوے
 ناخواستہ کرن جو نعمت جنت توں رسد مادی
 فر حکم کر ہی رب ملک چھاوے ستر خوان نورانی
 بھانڈیاں کچھ شمارنے آئے موتی ہو یا فو توں
 بول چاہے کھاوے بیون ہر قسم کھاناں
 اس لذت خوشی نہ حد نہایت بھل سہن لعلیاں
 ہر اک تائیں ہر حال خلعت ملے حضوروں
 فر مڑیاں ہاک زار ملے چہ بیع خرید نکائی
 تحفے ہو ہزار عجائب کسے نہ ڈٹھے اکتیں
 جو کچھ جاہن چک لیجاوے کنی ہو سی مولے
 چہر ٹھٹھکل پسند کرے اوہ اپنی شکل بنائے
 ملن غلام تے خام اگوں کے صفات قطاراں

حکم کے ہر اک چہرہ ہو دو در حضوروں
 حمد شنا تسبیح الہی ہر اک شکر سناوے
 جن یہ جویں سپر دستے کافی ڈہل نہ ہونی
 چنگ خلق تیر لوجوں اہل عبادت سارے
 ظاہر خفیہ باتاں ہر اک بھیت کہی من بھانے
 تا حکم کر دی تجا ہش لدی ہر کوئی دلوچہ کیا
 حکم ہو سی ایہ دیکھ لکھاں لیاں ہو انعامی
 محل جو اہر چڑی نہ اراں نیت زیب فرانی
 ہر اک یوچہ ستر قضاں ہو سی کھاناں فو توں
 بھی ملے شرب طہو اتھائیں میں اوہن بھانیاں
 ہر خواست فر گھول طین شوکت شان عظیمیاں
 ہر ہر حلقہ ستر رنگاں ہو سی خوشی سسروروں
 سندس استیرق ایشیم زینت زیب سوائی
 نہ کنیت سی نہ تیجاں لاناوچہ انت شمار نہ لکھیں
 بھی تو شب کل تصویراں ہوں پکا جس قبولے
 ہو اسوار گھڑ اتوں آوے حسن جمال سوائے
 کہن سلام کرن تعظیماں ہو رکنیز ہزاراں

و یقیناً حاکم
 بیجا این میں خداوند بزرگوار
 بیجا این میں خداوند بزرگوار
 بیجا این میں خداوند بزرگوار

۱۳۵

و یقیناً حاکم
 بیجا این میں خداوند بزرگوار
 بیجا این میں خداوند بزرگوار
 بیجا این میں خداوند بزرگوار

و یقیناً حاکم
 بیجا این میں خداوند بزرگوار
 بیجا این میں خداوند بزرگوار
 بیجا این میں خداوند بزرگوار

الحمد لله الذي جعل في القرآن الكريم
 ما لا يحصى من العجائب والبركات
 والبركات العظيمة التي لا يمكن
 حصرها ولا عدّها ولا يحصى
 ما فيها من العجائب والبركات
 والبركات العظيمة التي لا يمكن
 حصرها ولا عدّها ولا يحصى

بدکارندی راحت زینت خاص کہے
 حکم ربانان دوزخ قہر انہا نہ سحراری
 چونکہ بادشاہندی عادت حکم قتل جن بند
 جو کھلے پی لے عیشاں کہے پہنچو من بھاو
 اوہ چار دیہا کہ لذت نعمت اندر غضب چھپایا
 تے مومن صالح سنی جیکر دولت دنیا پاوے
 اوہ چونہ زناں نہیں وہ نہ سکے چہ نکاح کدایس
 نہ راگ سُر دتہ تار سے نہ ڈھول طنبوہ و تارا
 خمر نہ پیونش نہ کوئی تاج نہ دیکھے مولے
 جو عیش خوشی ہے منع شرع و چٹیر و اس جاوے
 اوہ حکم شرع نہال چورے نعمت چہ جلاواں
 اوہ دو ہیں تھیں دولت و دنیا پر یک نام شاہ
 دو شخصانہ دیس کچھوے ہاک علم ربانے
 دو جام مومن غنی جو دولت بدینام اوڈاے

اس چہ غضب بانان ماناں قہر ویاں ربی
 ایہ چاؤھاکے ہملت راحت بہت کن کاری
 بہت دیہا کہ ہملت دیکھے نعمت بہت کھویند
 چار دیہاں نہیں کچھ فیروہ پچا ہا سولی پاوے
 بدینا نہی نعمت ایہ حال جو آکھ سنایا
 اوہ قید شرعیناں مقید کہے مومن بھاوے
 زنا طوطا کجربازی نیٹری جاوے
 خواہش نفس دیوے انہوں کرد صبر چارا
 سونا لیشم مردہ پنے ترک حرام قبولے
 حج زکوٰۃ فطر قربانی حق بجایا وے
 ایہ نعمت ہضم مبارک استوں خطرہ نہیں ناوں
 اسدی پس کجیو مومن جیوں حضرت فرماوی
 جو عمل کری خود لوکاں دیکھتا راہ حقانی
 جو سچے و تاخیر نہ کھتے ریاوں ڈے چھپاوی

خانمہ در بیان حدیث و خُفَّتِ النَّاسُ بِالشَّهَوَاتِ وَ خُفَّتِ الْجَنَّةُ
 بِالْمَكِّ آسَرِہٖ فِیصیل نصیحت بو جنشیل

| | |
|--------------------------------------|--|
| دفعہ شہوت نال لپیٹیا خود حضرت فرماوے | تے جنت ب لپیٹیا سختی جو کچھ نفس نہ بھاوے |
|--------------------------------------|--|

فصل در بیان حدیث و خُفَّتِ النَّاسُ بِالشَّهَوَاتِ وَ خُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكِّ
 آسَرِہٖ فِیصیل نصیحت بو جنشیل
 جنت نال لپیٹیا خود حضرت فرماوے
 تے جنت ب لپیٹیا سختی جو کچھ نفس نہ بھاوے
 جنت نال لپیٹیا خود حضرت فرماوے
 تے جنت ب لپیٹیا سختی جو کچھ نفس نہ بھاوے
 جنت نال لپیٹیا خود حضرت فرماوے
 تے جنت ب لپیٹیا سختی جو کچھ نفس نہ بھاوے

طلوہ اخیر موسم والی سے افضل اور زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے۔ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷

اودہ چن چن چوک جوار پچا بھٹا موت خوری
 ایہ شہوت بلفانی خواہش خلص جاع نہ آئی
 بھنی نیت زیب آسایش دولت نیا نفس پیاری
 بھی رسم رسوم لحاظ قابل چھوڑن نفس بھاری
 پچاہی دوزخ والی بچا سے اس دیلے بچتا و
 دکھ بیا صنت محنت سختی جین جالی تس پایا۔
 بھی ہل ہل دھرم دھرم گری ہتھال چرکھان گلینہ
 فرپانی دیون پالے جالن کلر کور پاون
 جو یار فضل کرم تھیں دومی محنت پتے پاس
 اول کفر شرک دے ہوئے بدعت مار گوائے
 ترک حراموں شہیہوں کیے جو کچھ سب بریائی
 وضو غسل شراط جو کچھ کریے نال نیازاں
 اگیانوں کد بچلے ملے وہی خیال کھویے
 جو گھر پوہ لاون بھیڑی ملیوں مال دیون
 وٹاؤل نہ چھوڑے کوئی صد قربی نہایا،
 حج زکوٰۃ فطر قربانی سہ بجالیا
 بھی ذکر تلاوت نفل عبادت جتناں سر آدی

چونکر پچاہی گردنواچی پاون چوک شکاری
 انیوں گرد پگر دہنم شہوت حرص و چھانی
 ہر ہر لذت کھاون پیون پھن بھی سواری
 بھی نام نہاؤں یا بی چاؤ عزت بھی ستراری
 ایہ لذت شہوت نفس چھوڑ چھوڑ سخت میاوی
 نہ جنت انگ غنیمت ہول مشکل رب بنا یا
 جیوں ہل لہن میں سوارن جو گھاہ مرینہ
 با پیو پاون کدھ رزق جو گھر اندر خاک لال
 بھی نہ تے رات کرن پھر اکھی ننگن دعائیں
 انیوں محنت باجہ محنت محنت کیتیاں پایے
 کھر کے صاف پیچھنتی کرے نیک کمائی
 گرم دنانو چورے شکل سڑی دچہ نمازاں
 پنجے وقت نماز جماعت افضل وقت پڑھیوی
 جو کتا کھد ہارنی پچن گھیر اتان نہ میون
 پنج نمازاں پنج زمیناں صوم نہاگہ آیا
 کچھ گھر رزق جو اللہ دنا اسدے نام لٹائے
 بھی نفع خلائین جوین آئے دینی یاد نیاوی

۱۳۸
 بیتی جو کچھ ہم نے ان کو رتن دیو
 اس میں سے لہاری صفا مل
 ۱۳۹
 کتبیں ۱۳۱۷
 نفع دینی جو کچھ ہم نے ان کو رتن دیو
 اس میں سے لہاری صفا مل
 ۱۴۰
 بیتی جو کچھ ہم نے ان کو رتن دیو
 اس میں سے لہاری صفا مل
 ۱۴۱
 کتبیں ۱۳۱۷
 نفع دینی جو کچھ ہم نے ان کو رتن دیو
 اس میں سے لہاری صفا مل
 ۱۴۲
 بیتی جو کچھ ہم نے ان کو رتن دیو
 اس میں سے لہاری صفا مل
 ۱۴۳
 کتبیں ۱۳۱۷
 نفع دینی جو کچھ ہم نے ان کو رتن دیو
 اس میں سے لہاری صفا مل
 ۱۴۴
 بیتی جو کچھ ہم نے ان کو رتن دیو
 اس میں سے لہاری صفا مل
 ۱۴۵
 کتبیں ۱۳۱۷
 نفع دینی جو کچھ ہم نے ان کو رتن دیو
 اس میں سے لہاری صفا مل
 ۱۴۶
 بیتی جو کچھ ہم نے ان کو رتن دیو
 اس میں سے لہاری صفا مل
 ۱۴۷
 کتبیں ۱۳۱۷
 نفع دینی جو کچھ ہم نے ان کو رتن دیو
 اس میں سے لہاری صفا مل
 ۱۴۸
 بیتی جو کچھ ہم نے ان کو رتن دیو
 اس میں سے لہاری صفا مل
 ۱۴۹
 کتبیں ۱۳۱۷
 نفع دینی جو کچھ ہم نے ان کو رتن دیو
 اس میں سے لہاری صفا مل
 ۱۵۰
 بیتی جو کچھ ہم نے ان کو رتن دیو
 اس میں سے لہاری صفا مل

۱۳۱۶ ۱۳۱۷
 اعلیٰ عالم میں سبقت کئے گی ان کی
 ۱۳۱۸
 ۱۳۱۹
 ۱۳۲۰
 ۱۳۲۱
 ۱۳۲۲
 ۱۳۲۳
 ۱۳۲۴
 ۱۳۲۵
 ۱۳۲۶
 ۱۳۲۷
 ۱۳۲۸
 ۱۳۲۹
 ۱۳۳۰
 ۱۳۳۱
 ۱۳۳۲
 ۱۳۳۳
 ۱۳۳۴
 ۱۳۳۵
 ۱۳۳۶
 ۱۳۳۷
 ۱۳۳۸
 ۱۳۳۹
 ۱۳۴۰
 ۱۳۴۱
 ۱۳۴۲
 ۱۳۴۳
 ۱۳۴۴
 ۱۳۴۵
 ۱۳۴۶
 ۱۳۴۷
 ۱۳۴۸
 ۱۳۴۹
 ۱۳۵۰
 ۱۳۵۱
 ۱۳۵۲
 ۱۳۵۳
 ۱۳۵۴
 ۱۳۵۵
 ۱۳۵۶
 ۱۳۵۷
 ۱۳۵۸
 ۱۳۵۹
 ۱۳۶۰
 ۱۳۶۱
 ۱۳۶۲
 ۱۳۶۳
 ۱۳۶۴
 ۱۳۶۵
 ۱۳۶۶
 ۱۳۶۷
 ۱۳۶۸
 ۱۳۶۹
 ۱۳۷۰
 ۱۳۷۱
 ۱۳۷۲
 ۱۳۷۳
 ۱۳۷۴
 ۱۳۷۵
 ۱۳۷۶
 ۱۳۷۷
 ۱۳۷۸
 ۱۳۷۹
 ۱۳۸۰
 ۱۳۸۱
 ۱۳۸۲
 ۱۳۸۳
 ۱۳۸۴
 ۱۳۸۵
 ۱۳۸۶
 ۱۳۸۷
 ۱۳۸۸
 ۱۳۸۹
 ۱۳۹۰
 ۱۳۹۱
 ۱۳۹۲
 ۱۳۹۳
 ۱۳۹۴
 ۱۳۹۵
 ۱۳۹۶
 ۱۳۹۷
 ۱۳۹۸
 ۱۳۹۹
 ۱۴۰۰

فرعلاں اتے ناز نہ کریئے لکھیئے اس رباتی
ظاہر باطن شرع موافق سنت عمل کچھوئے
بدعت رسم رسوم ہمالاں ہرگز قدم نہ دھریئے
ایہ کیتا مول تہ ہوی ضائع وعدہ سچ قرآنوں
علاوا لے اس فضل دی پکی ہے اعتباری
تے علان باجوں اس بیہودہ جلی انگ خیالوں
جو علان تہ قہروں ڈسے ڈر نالائق آیا۔
جے جھوٹا گڑا و نجانے واپسی تاں بھی سچہ خالی
انیوں علان کو حرافت تاں بھی خشک نہ رہند
نعوذ باللہ جے کافر ہو کے مومن بن اکوئی
جیونکر لشکر غضب قہر دا وہی پت اچاڑے
پر ایسا کرماں ماریا وراہت قلیل بچھاؤں
جس وقت شرک عقیدہ کفر و حج سوعمل کماؤں
جو شرط دا وہی دمی بین سوارن علان شرط عقیدہ
یا بھل لکھ نہ صاف کرے سوز ضائع ہو و نجانہ دی
ہن اس فضل دی رکھ محمد اس کریں گفتاروں
بھی نعمت ناز نہ تال لسی بدلہ نیک کمائی

